e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 144 Saturday , February 23 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۴۴) لکھنؤ، بروز اتوار ۲۳-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۴/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

تیوہاروں کے پیش نظر ہندوستان۔نیپال سرحد پر الرٹ

بستی۔(یواین آئی) اترپردیش کے ضلع گورکھپور زون کے اڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی) ڈاکٹر کے ایس پرتاپ کمار نے ہفتہ کو ہندوستان۔ نیپال سرحد پر سدھارتھ نگر ضلع کا معائنہ کرنے کے بعد پولیس افسران اور ایس ایس بی کے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تیوہاروں کے پیش نظر سیکورٹی کو دیکھتے ہوئے سرحد پر نگرانی مزید بڑھا دی جائے۔ اے ڈی جی نے کہا کہ ہندوستان۔ نیپال سرحد پر سیکورٹی کو دیکھتے ہوئے نگرانی بڑھا دی جائے۔ سرحد سے گزرنے والے فی افراد گاڑیوں کی جانچ۔ پڑتال کڑائی سے کیا جائے، گاڑی میں لدی اشیاء کا پورا معائنہ کیا جائے۔ سرحدی سبھی تھانے مستعد رہے، سرحد کی طرف جانے والے سبھی راستوں پر پولیس کے ذریعہ لگاتار چیکنگ مہم چلائی جارہے۔ جس سے مجرمین کے خلاف سخت کارروائی کی جاسکے۔ تیوہاروں کو بہتر ڈھنگ سے منعقد کرانے کے لئے نیپال کے افسران اور شہریوں سے رابطہ کر کے سیکورٹی کے لئے تعاون مانگا جائے اور ان کا بھی تعاون لیا جائے جس سے مجرمین کے بارے میں پتہ چل سکے۔

جموں میں یاترا گاڑی کھائی میں جاگری، ایک ہلاک، 17 زخمی

جموں۔(یواین آئی) جموں وکشمیر کے سرمائی دارالخلافہ جموں کے مانڈا علاقے میں یاترا گاڑی کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں 17 یاتری زخمی ہوئے جنہیں علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمیوں میں سے کئی ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جموں کے مانڈا علاقے میں ہفتے کی شام یاترا گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر کھائی میں جاگری، حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور پولیس ٹیمیں جائے موقع پر پہنچیں اور ریسکیو آپریشن شروع کیا جس دوران 17 زخمیوں کو علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گاڑی میں ویشنو دیوی یاتری سوار تھے اور مندر میں حاضری دینے کے بعد وہ واپس گھر کی طرف جارہے تھے کہ اسی اثنا میں مانڈا کے نزدیک گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ اتراکھنڈ نمبر پلیٹ کی گاڑی کو حادثہ پیش آنے کے نتیجے میں 17 یاتری زخمی ہوئے ہیں۔

ملک بھر میں مساجد اور درگاہوں کو مسمار کرنے کا سلسلہ جاری

میرٹھ میں 168 سال پرانی تاریخی مسجد منہدم

متبادل جگہ اور معاوضے کا مطالبہ، علاقے میں تناؤ کی کیفیت، بھاری تعداد میں پولیس فورس تعینات

میرٹھ: یوپی کے شہر میرٹھ میں 168 سال پرانی ایک تاریخی مسجد کو انتظامیہ نے نصف شب کے وقت بلڈوزر چلا کر منہدم کر دیا۔ یہ مسجد دہلی روڈ پر سروس لین میں واقع تھی اور میٹرو و ریپڈ ریل کاریڈور کے درمیان آ رہی تھی، جس کے باعث حکام نے اسے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، دو دن قبل اس مسجد کا بجلی کنکشن منقطع کر دیا گیا تھا، جس کے بعد مقامی مسلمانوں نے خود ہی مسجد کو ہٹانے کی کوشش کی اور ہتھوڑے چلا کر کچھ حصے توڑے۔ تاہم، جمعہ کی رات انتظامیہ نے بلڈوزر لگا کر پوری مسجد کو مسمار کر دیا اور فوراً ملبہ بھی ہٹا دیا گیا، تاکہ میٹرو منصوبے کے لیے جگہ صاف ہو سکے۔ یہ مسجد دہلی روڈ پر جگدیش منڈپ کے قریب واقع تھی اور ایک طویل عرصے سے یہاں قائم تھی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ مسجد میٹرو کے تعمیراتی منصوبے میں رکاوٹ بن رہی تھی، جس کی وجہ سے اسے ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوسری جانب مقامی افراد کا کہنا ہے کہ وہ اس کے بدلے متبادل جگہ اور مناسب معاوضہ چاہتے تھے، مگر ان کی مانگ پوری کیے بغیر ہی مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔ مسجد گرانے کے دوران سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔ مسجد کے انہدام کی اطلاع ملنے کے بعد علاقے میں تناؤ کی کیفیت دیکھی گئی، تاہم پولیس اور انتظامیہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس معاملے پر انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مسجد کو ہٹانے کا فیصلہ باہمی رضامندی سے کیا گیا اور اس کے پیچھے کوئی اور مقصد نہیں تھا۔ دوسری طرف مسلم نمائندوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں مسجد کے لیے نئی جگہ دی جائے اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔

ناسک میں درگاہ کو لے کر ہنگامہ، حالات کشیدہ

شرپسند تنظیموں کے احتجاج کے بعد انتظامیہ نے درگاہ احاطہ کا دروازہ اور دیوار منہدم کی

ناسک۔ مہاراشٹر کے ناسک ضلع میں ایک درگاہ کو لے کر کشیدہ حالات برقرار ہیں۔ ہندو تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ درگاہ غیر قانونی طریقے سے بنائی گئی ہے اور اسے توڑ کر یہاں بجرنگ بلی کا مندر قائم کیا جائے۔ احتجاجی مظاہرہ کے بعد درگاہ کی ایک دیوار اور دروازے کو ناسک میونسپل کارپوریشن نے جے سی بی مشین اور کچھ مزدوروں کی مدد سے ہٹا دیا۔ کارروائی کے دوران احتیاط کے طور پر درگاہ کے باہر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات تھی۔ پورے علاقے میں کرفیو جیسے حالات قائم کر دیے گئے تھے تاکہ کسی طرح کی انہونی نہ ہو۔ اس معاملے میں درگاہ کے ملازم اور ایک ذمہ داری نے کہا کہ درگاہ میں قبر اور اس سے ملحق دیوار محفوظ ہے۔ صرف اضافی دروازے کو ہٹایا گیا ہے اور باہری دیوار منہدم کی گئی ہے۔ ہندو تنظیموں کا مطالبہ ہے کہ اس درگاہ کی جگہ پر بجرنگ بلی کا مندر تعمیر کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب انہدامی کارروائی کے لیے مقامی انتظامیہ کی ٹیم پہنچی تو لوگوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس ہنگامہ کو دیکھتے ہوئے پولیس نے علاقے میں کرفیو نافذ کر دیا۔ ساتھ ہی پولیس نے مقامی لووں سے افواہوں پر یقین نہ کرنے کی اپیل بھی کی۔ پولیس کی سختی کے باوجود علاقے میں احتجاجی مظاہروں کا امکان برقرار ہے، یعنی حالات ہنوز کشیدہ ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں ناسک میں ہندو تنظیموں کی طرف سے ایک بائک ریلی نکالی گئی تھی۔ اس دوران دو گروپوں کے درمیان تصادم ہو گیا تھا۔ اس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ حالات کو ناخوشگوار ہونے سے بچانے کے لیے پولیس نے علاقے میں کثیر تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی تھی۔ اب ناسک درگاہ سے متعلق تنازعہ کو دیکھتے ہوئے پولیس پوری طرح محتاط ہے۔ پولیس و انتظامیہ کسی بھی طرح کے فساد یا تشدد کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

میرے دوست مودی کو 182 کروڑ بھیجے گئے: ٹرمپ

4 دنوں میں چوتھی بار ہندوستانی انتخابات میں امریکی فنڈنگ پر اٹھے سوالات، ٹرمپ انتظامیہ کے لوگوں نے کچھ معلومات سامنے رکھی ہیں یہ تشویشناک ہے، ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں: جے شنکر

نئی دہلی/ واشنگٹن (یواین آئی/ ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مسلسل تیسرے دن ہندوستان کو ووٹر ٹرن آؤٹ کے لیے مبینہ طور پر موصول ہونے والے 21 ملین ڈالر کا معاملہ اٹھایا ہے مسٹر ٹرمپ کا یہ تازہ ترین بیان اس رپورٹ کے بعد آیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 2022 میں 21 ملین ڈالر کی گرانٹ ہندوستان کے لیے نہیں بلکہ بنگلہ دیش کے لیے منظور کی گئی تھی صدر ٹرمپ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا میرے دوست وزیر اعظم نریندر مودی اور ہندوستان کو ووٹر ٹرن آؤٹ کے لیے 21 ملین ڈالر دیے جا رہے ہیں..... ہم انڈیا میں ووٹنگ کے لیے 21 ملین ڈالر دے رہے ہیں۔ ہمارا کیا ہوگا؟ میں بھی ووٹنگ بڑھانا چاہتا ہوں۔" اس پریس کانفرنس میں صدر ٹرمپ نے بنگلہ دیش کو ملنے والی 29 ملین ڈالر کی امریکی امداد کا بھی ذکر کیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ بنگلہ دیش کو سیاسی منظر نامے میں استحکام لانے کے لیے 29 ملین ڈالر دیے گئے۔ انہوں نے کہا "بنگلہ دیش میں 29 ملین امریکی ڈالر ایک ایسی فرم کو دیے گئے جس کے بارے میں کبھی کسی نے نہیں سنا تھا۔ اس فرم میں صرف دو لوگ کام کر رہے تھے۔" قابل ذکر ہے کہ امریکی سرکاری ایجنسی یو ایس ایڈ کی طرف سے مبینہ طور پر ہندوستان کو دی جانے والی امداد کا معاملہ ملک میں سیاسی تنازعہ کی وجہ بن گیا ہے۔ ہندوستان میں اس معاملے پر کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان گرما گرم بحث جاری ہے۔

یو ایس ایڈ کے حوالے سے وزیر خارجہ نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے لوگوں نے کچھ معلومات سامنے رکھی ہیں۔ یہ تشویشناک ہے۔ ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ حقائق سامنے آئیں گے۔ USAID کو نیک نیتی کی سرگرمیاں انجام دینے کی اجازت دی گئی۔ اب امریکہ کی طرف سے تجاویز دی جا رہی ہیں کہ کچھ ایسی سرگرمیاں ہیں جو بدنیتی پر مبنی ہیں۔ یہ تشویشناک ہے اور اگر اس میں کچھ ہے تو ملک کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس میں کون لوگ ملوث ہیں۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کئی عالمی لیڈروں کے ساتھ مثبت تاریخ نہیں ہے۔ لیکن پی ایم مودی کے معاملے میں معاملہ مختلف ہے۔ دہلی یونیورسٹی لٹریچر فیسٹیول سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ان پہلے عالمی رہنماؤں میں سے ایک تھے جنہیں صدر ٹرمپ نے اپنی دوسری میعاد کے دوران ان سے ملاقات کے لیے مدعو کیا تھا۔ تقابلی تشخیص کے طور پر میرے پاس کچھ حوالہ جات اور کچھ تجربہ ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ میں پوری صداقت سے کہوں گا کہ میں نے سوچا کہ یہ بہت اچھا ہے اور اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی بہت مضبوط قوم پرست ہیں اور وہ اسے اس طرح ظاہر کرتے ہیں۔ ٹرمپ بھی ایک امریکی قوم پرست ہیں، اور میرے خیال میں کئی طریقوں سے قوم پرست ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔

ایڈووکیٹ ترمیمی بل کے مسودے کو نئے سرے سے بنایا جائے گا

موجودہ بحث ختم ہونے کا اعلان، یہ بل وکلاء کے حقوق پر حملہ ہوگا: کانگریس

نئی دہلی۔ (یواین آئی) حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ایڈووکیٹ (ترمیمی) بل 2025 کے مسودے کو نئے سرے سے بنایا جائے گا اور اسے عوامی مشاورت کے لیے دوبارہ جاری کیا جائے گا۔ ہفتہ کو وزارت قانون و انصاف کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق اس بل پر عوامی مشاورت کو مدعو کرنے کا موجودہ عمل بند کر دیا گیا ہے۔ وزارت کی ایک ریلیز کے مطابق ایڈووکیٹ (ترمیمی) بل، 2025، 13 فروری 2025 کو قانونی امور کے محکمے کی ویب سائٹ پر عوامی مشاورت کے لیے دستیاب کرایا گیا تھا، جو شفافیت اور اسٹیک ہولڈرز اور عوام کے ساتھ وسیع شمولیت کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تاہم، موصول ہونے والی تجاویز اور خدشات کو دیکھتے ہوئے اب مشاورتی عمل کو مکمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔" موصولہ آراء کی بنیاد پر نظر ثانی شدہ مسودہ بل پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے لیے نئے سرے سے کارروائی کی جائے گی۔ ملک میں کئی مقامات پر وکلاء نے اس بل کے خلاف احتجاج اور ہڑتال کی ہے۔ حکومت ایڈووکیٹ (ترمیمی) بل 2025 کے ذریعے ایڈووکیٹ ایکٹ 1961 میں کئی ترامیم کرنے کی تجویز کر رہی ہے۔ اس بل کا مقصد ہندوستان میں قانونی پیشے اور قانونی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے تاکہ اسے عالمی معیارات کے برابر بنایا جا سکے تاکہ ملک میں قانونی تعلیم سے فارغ التحصیل ہونے والا شخص بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار ہو۔ اس کا وسیع تر مقصد یہ ہے کہ قانونی پیشہ ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے اور ترقی یافتہ قوم کی تعمیر کے لیے زیادہ بامعنی کردار ادا کرے۔ وہیں یوتھ کانگریس لیگل سیل نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت ایڈووکیٹ (ترمیمی) بل، 2025 پارلیمنٹ میں لا رہی ہے، جس کی کچھ دفعات سے وکلاء کی خود مختاری، حقوق اور وقار کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب نے کہا کہ ایڈووکیٹ (ترمیمی) بل لا کر بی جے پی حکومت جمہوریت پر ایک اور حملہ کر رہی ہے۔ اس بل کا مقصد قانونی برادری کو خاموش کرنا اور عدلیہ کی آزادی کو تباہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بل میں دفعہ 35 اے شامل کی گئی ہے، جو وکلاء اور بار ایسوسی ایشنز کی جانب سے کسی بھی ہڑتال یا عدالتی کام کا بائیکاٹ کرنے کو پیشہ ورانہ رویہ قرار دیتی ہے۔

شکتی کانت داس کو وزیر اعظم کا پرنسپل سکریٹری-2 مقرر

نئی دہلی: ریزروبینک آف انڈیا کے سابق گورنر شکتی کانت داس کو آج وزیر اعظم نریندر مودی کا پرنسپل سکریٹری-2 مقرر کیا گیا کابینہ کی تقرری کمیٹی کے جاری کردہ حکم کے مطابق مسٹر داس کی تقرری وزیر اعظم کی میعاد کار کے ساتھ یا اگلے احکامات تک، جو بھی پہلے ہو، ختم ہو جائے گی حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مسٹر داس وزیر اعظم-1 ڈاکٹر پی کے مشرا کے پرنسپل سکریٹری کے ساتھ وزیر اعظم کے پرائیویٹ سکریٹری کے طور پر کام کریں گے۔ سرکاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا کہ شکتی کانتا داس کو پی ایم کا پرنسپل سکریٹری مقرر کیا گیا۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی نے کہا کہ شکتی کانتا داس کی تقرری وزیر اعظم کی مدت یا اگلے احکامات تک ہوگی۔ حکومتی تھنک ٹینک نیتی آیوگ کے سی ای او بی وی آر سبرامنیم کی میعاد میں بھی ایک سال کی توسیع کی گئی ہے، 1987 بیچ کے ریٹائرڈ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر کو فروری 2023 میں دو سال کے لیے نیتی آیوگ کا سی ای او مقرر کیا گیا تھا۔ شکتی کانتا داس دسمبر 2018 سے چھ سال تک آر بی آئی کے سربراہ رہے۔ وہ چار دہائیوں کے دوران اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں۔ وہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں فنانس، ٹیکسیشن، صنعتوں، انفراسٹرکچر و دیگر شعبوں سے وابستہ رہیں۔ کووڈ 19 وبا کے دوران آر بی آئی کے گورنر کے طور پر شکتی کانتا داس نے بھارت کے مالی استحکام کو مضبوط کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے تھے۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی ہند-پاک کے درمیان ہائی وولٹیج میچ آج

دبئی۔ کپتان روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم اتوار کے روز آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ہائی وولٹیج گروپ اے کے میچ میں پاکستان کے خلاف میدان میں اترے گی تو اس کا ارادہ اپنی پچھلی شکست کا بدلہ لینے اور سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرنے کا ہوگا۔ بنگلہ دیش کے خلاف فتح کے بعد ہندوستانی ٹیم میں جوش و خروش ہے جب کہ پاکستان کو اپنے ابتدائی میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور کل کا میچ پاکستان کے لیے کرو یا مرو کی صورتحال کا ہوگا کیونکہ اگر وہ ہندوستان سے ہار جاتا ہے تو اس کے لیے ٹورنامنٹ میں آگے بڑھنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ ہندوستان کو 2017 کی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پاکستان کے ہاتھوں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا اور کل کا میچ ہندوستان کے لیے حساب برابر کرنے کا بھی موقع ہوگا۔ کپتان روہت شرما نے گزشتہ میچ میں تیز شروعات کے ساتھ فارم میں واپسی کے اشارے دکھائے ہیں، جو ہندوستانیوں کے لیے راحت کی بات ہے، لیکن اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی کو اپنے روایتی حریفوں کے خلاف اپنی پوری صلاحیت دکھانی ہوگی۔ کروڑوں ہندوستانی شائقین کی نگاہیں ویراٹ کی بلے بازی پر لگی ہوں گی۔

سی ایم یوگی نے ملک کے پہلے بایو پالمر پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا

ماحولیاتی بحران پر تشویش کا اظہار، گلوبل وارمنگ کی وجہ سے بے وقت بارش اور خشک سالی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں

> یوگی نے کہا کہ حکومت نے ملک کے پہلے بائیو پلاسٹک پلانٹ کے لیے جس ایم او یو پر دستخط کیے تھے، آج اسے نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ ملک میں اپنی نوعیت کی پہلی سرمایہ کاری ہے۔

لکھیم پور کھیری۔ اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو یہاں کمبھی چینی مل احاطے میں بلرام پور چینی مل لمیٹیڈ کے ذریعہ 2850 کروڑ روپے کے اخراجات سے ملک کے پہلے بایو پالمر پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یوگی نے کہا کہ حکومت نے ملک کے پہلے بائیو پلاسٹک پلانٹ کے لیے جس ایم او یو پر دستخط کیے تھے، آج اسے نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ ملک میں اپنی نوعیت کی پہلی سرمایہ کاری ہے۔ یہاں بنی بوتلیں، پلیٹیں، کپ اور کیری بیگ مکمل طور پر ڈسپوزایبل ہوں گے اور صرف تین ماہ میں خود بخود مٹی میں مل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا اترپردیش کے مہاکمبھ میں شرکت کے لیے پرجوش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 13 جنوری سے 22 فروری تک 60 کروڑ عقیدت مندوں نے سنگم میں اشنان کیا ہے۔ انہوں نے کہا میں یہاں سے گولا گوکرناتھ اور پھر پریاگ راج جاؤں گا، لیکن میں نے کمبھی میں ہی مہاکمبھ دیکھا۔ یہ سرمایہ کاری کا مہاکمبھ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2850 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ پلانٹ ہندوستان کا پہلا مربوط یونٹ ہوگا۔ اس سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار ملے گا اور کسانوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اترپردیش حکومت یہاں کے نوجوانوں کی ہنرمندی کے لیے پلانٹ کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کرے گی، تاکہ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو براہ راست روزگار مل سکے۔ ماحولیاتی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے بے وقت بارش اور خشک سالی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زیرو لیکویڈ ڈسچارج ٹیکنالوجی کو اپنا کر دریاؤں اور نہروں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یوپی میں 45 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز آئی ہے۔ اب تک 15 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اور 3 سے 5 لاکھ کروڑ روپے کے پروجیکٹ پائپ لائن میں ہیں۔ جس کی وجہ سے 7 سے 8 لاکھ نوجوانوں کو روزگار ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ پولی لیکٹک ایسڈ (PLA) پر مبنی بائیو پلاسٹک تیار کرے گا تاکہ ماحول دوست مصنوعات جیسے کہ ڈسپوزایبل بوتلیں، کھانے کی ٹرے، کٹلری، آئس کریم کپ اور کیری بیگز بنائیں۔ اس پلاسٹک کی خاصیت یہ ہوگی کہ یہ 3 سے 6 ماہ میں خود بخود تحلیل ہو کر مٹی میں تلف ہو جائے گا جس سے آلودگی پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلانٹ صفر مائع فضلہ کے اصول پر بھی کام کرے گا، تاکہ کوئی خطرناک فضلہ دریاؤں یا نالوں میں نہ جائے۔

ریپ کے الزام پر گرایا گیا شفیق انصاری کا گھر! عدالت سے بری، اب انصاف کا مطالبہ

راج گڑھ۔ مدھیہ پردیش کے راج گڑھ ضلع میں سابق کونسلر شفیق انصاری کو عدالت نے ریپ کے الزام سے بری کر دیا ہے۔ عدالت نے پایا کہ ان کے خلاف عائد الزامات جھوٹے تھے اور یہ شکایت ایک سازش کے تحت درج کرائی گئی تھی۔ تاہم، اس مقدمے کے اندراج کے چند دن بعد ہی انتظامیہ نے ان کا مکان مسمار کر دیا تھا، جس پر اب وہ قانونی چارہ جوئی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، شفیق انصاری راج گڑھ کی سارنگ پور نگر پالیکا کے کونسلر تھے۔ مقامی شہریوں نے ایک خاتون کے گھر میں منشیات کے غیر قانونی کاروبار کی شکایت کی تھی، جس پر شفیق انصاری نے بھی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس شکایت کے بعد انتظامیہ نے خاتون کے گھر کو تجاوزات قرار دیتے ہوئے مسمار کر دیا۔ کچھ ہی دنوں بعد، خاتون نے شفیق انصاری پر ریپ کا الزام لگا دیا۔ خاتون کا کہنا تھا کہ 4 فروری 2021 کو شفیق انصاری نے انہیں بیٹے کی شادی میں مدد کا وعدہ کر کے گھر بلایا اور زیادتی کی۔ تاہم، اس واقعے کی ایف آئی آر 4 مارچ 2021 کو درج کرائی گئی۔ رپورٹ درج ہونے کے 10 دن بعد، یعنی 13 مارچ 2021 کو انتظامیہ نے شفیق انصاری کا مکان بھی تجاوزات کے نام پر توڑ دیا۔ راج گڑھ کے فرسٹ ایڈیشنل سیشن جج چترینددر سنگھ سولنکی نے 14 فروری 2025 کو شفیق انصاری کو بری کر دیا۔ عدالت نے پایا کہ متاثرہ خاتون اور اس کے شوہر کی گواہی میں تضاد تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ خاتون نے ریپ کی شکایت درج کرانے میں بلاجواز تاخیر کی، جو معاملے کو مشکوک بناتی ہے۔ عدالت کے مطابق، خاتون نے اپنے بیٹے کی شادی کے بعد بھی 15 دن تک اس واقعے کا ذکر اپنے شوہر یا بیٹوں سے نہیں کیا اور اس تاخیر کی کوئی واضح وجہ نہیں بتائی۔ مزید برآں، میڈیکل اور سائنسی شواہد بھی ریپ کے الزامات کی تصدیق نہیں کرتے۔ شفیق انصاری نے اپنی بے گناہی ثابت ہونے کے بعد کہا، "مجھے نشانہ بنایا گیا کیونکہ میں نے علاقے میں غیر قانونی منشیات کے کاروبار کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ خاتون نے بدلہ لینے کے لیے میرے خلاف جھوٹی شکایت درج کرائی۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے 4000 مربع فٹ کے گھر کو بغیر نوٹس دیے مسمار کر دیا گیا۔ مجھے اپنا دفاع کرنے کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ اب میں انصاف کے لیے عدالت جاؤں گا اور اپنے تباہ شدہ گھر کے معاوضے کا مطالبہ کروں گا۔" اب جب کہ عدالت نے شفیق انصاری کو بری کر دیا ہے، وہ اپنے مسمار شدہ مکان کے معاوضے کے لیے قانونی چارہ جوئی کی تیاری کر رہے ہیں۔

'ہمیں علیحدگی پسند بننے پر مجبور کیا جا رہا ہے'

مرکز کی سہ لسانی پالیسی سے ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ سخت ناراض

چنئی۔ ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ اے راجہ نے مرکزی حکومت کی 'سہ لسانی پالیسی' کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم علیحدگی پسند نہیں ہیں، لیکن مرکزی حکومت ہمیں علیحدگی پسند بننے پر مجبور کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے وزیر اعظم مودی کی لسانی پالیسی پر بھی سخت تنقید کیا۔ انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم نے ایک پروگرام میں کہا کہ کچھ لوگ زبان کے نام پر ملک کو الگ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر آپ کو شک ہے کہ ہم زبان کے طور پر ملک کو تقسیم کریں گے تو کیا ہمیں اس بات پر شک نہیں کرنی چاہیے کہ آپ مذہب کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟" اے راجہ نے تنبیہ بھی دی ہے کہ اگر وزیر اعظم زبان کے ایشو پر بولنا جاری رکھتے ہیں تو اس کی سخت مخالفت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "اگر آپ ابھی بھی زبان کے مسئلہ پر بیان دیتے ہیں تو ہمارے نائب وزیر اعلیٰ کہیں گے۔ واپس جاؤ، مودی اور ہم پارلیمنٹ میں کہیں گے۔ مودی چپ رہو۔" علاوہ ازیں انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ان کی پارٹی علیحدگی پسندی کی وکالت نہیں کرتی ہے، لیکن مرکز کی پالیسیاں انہیں مجبور کر رہی ہیں۔ اے راجہ کے علاوہ تمل ناڈو کانگریس کے ریاستی صدر سیلوا پرونتھاگئی نے بھی مرکز کی 'سہ لسانی پالیسی' کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "بی جے پی تمل ناڈو میں آر ایس ایس کے نظریے کو فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن ان کا یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔"

آسام: مسلم اراکین اسمبلی کو اب نہیں ملے گی نماز کیلئے چھٹی

بی جے پی حکومت نے 90 سالہ روایت کی ختم، رکن اسمبلی رفیق الاسلام نے ناراضگی ظاہر کی

گوہاٹی۔ آسام کی بی جے پی حکومت نے آسمبلی میں نماز کے لیے دی جانے والی چھٹی یعنی بریک کی 90 سالہ روایت کو ختم کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ فیصلہ گزشتہ سال اگست ماہ میں لیا گیا تھا لیکن نافذ اسے بجٹ سیشن کے دوران کیا گیا ہے۔ آسام حکومت کے اس فیصلے کے بعد زبردست مخالفت بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اے آئی یو ڈی ایف کے رکن اسمبلی رفیق الاسلام نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اکثریت کی بنیاد پر تھوپا گیا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں تقریباً 30 مسلم رکن اسمبلی ہیں۔ ہم نے اس قدم کے خلاف اپنے نظریات ظاہر کیے تھے، لیکن ان (بی جے پی) کے پاس تعداد ہے اور وہ اسی کی بنیاد پر اسے تھوپ رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اسمبلی اسپیکر بسوجیت دیماری نے آئین کو پیش نظر رکھتے ہوئے تجویز پیش کی تھی کہ آسام اسمبلی کو دیگر دنوں کی طرح جمعہ کو بھی اپنی کارروائی کو چلایا جانا چاہیے۔ اس اصول کو کمیٹی کے سامنے رکھا گیا تھا، جسے کمیٹی نے اتفاق رائے سے پاس کر دیا۔ آسام اسمبلی میں نافذ اس روایت کے تحت مسلم اراکین اسمبلی کو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے دو گھنٹے کا بریک دیا جاتا تھا۔ یعنی اس دوران ایوان کی کارروائی نہیں ہوتی تھی۔ اپوزیشن نے ایوان کے اس فیصلے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے اسے اکثریتوں کی منمانی بتایا ہے۔ اسمبلی کے اس فیصلے کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے اس فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ روایت مسلم لیگ کے سید سعد اللہ کی طرف سے 1937 میں شروع کی گئی تھی، اور اس التزام کو بند کرنے کا فیصلہ پروڈکٹیوٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کے جواب میں اسپیکر بسوجیت دیماری نے کہا کہ آئین کے جمہوری اصولوں کے تحت یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ایئر فورس سمیت 5 جرنیل برطرف

صدر ٹرمپ امریکی بحریہ کی خاتون سربراہ کو بھی ہٹائیں گے

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ایئر فورس جنرل سی کیو براؤن کو عہدے سے برطرف کر دیا، جب کہ 5 دیگر ایڈمرلز اور جرنیلوں کو بھی عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ براؤن کی جگہ سابق لیفٹیننٹ جنرل ڈین رازن کین کو نامزد کریں گے، جو روایت کو توڑتے ہوئے پہلی بار کسی ریٹائرڈ افسر کو دوبارہ سے اعلیٰ فوجی افسر کے عہدے پر تعینات کرنے کی نادر مثال ہے۔ پینٹاگون کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ امریکی بحریہ کی خاتون سربراہ کو بھی ہٹائیں گے، یہ عہدہ ایڈمرل لیزا فرنچیٹی کے پاس ہے جو فوجی سروس کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون ہیں، وہ آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے ایڈووکیٹ جنرلز کو بھی ہٹا رہے ہیں جو فوجی انصاف کے نفاذ کو یقینی بنانے والے اہم عہدوں پر فائز ہیں۔ ٹرمپ کے اس فیصلے سے پینٹاگون میں ہلچل مچ گئی ہے جو پہلے ہی سویلین عملے کی بڑے پیمانے پر برطرفی، بجٹ میں ڈرامائی تبدیلی اور ٹرمپ کی نئی 'امریکا فرسٹ خارجہ پالیسی' کے تحت فوجی تعیناتیوں میں تبدیلی کی تیاری کر رہا تھا۔ اگرچہ پینٹاگون کی سویلین قیادت ایک انتظامیہ سے دوسری انتظامیہ میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، لیکن امریکی مسلح افواج کے وردی پوش ارکان غیر سیاسی ہوتے ہیں، جو ڈیموکریٹک اور ریپبلکن انتظامیہ کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ سی کیو براؤن صدر کے اعلیٰ وردی پوش فوجی مشیر بننے والے دوسرے سیاہ فام افسر تھے اور توقع کی جا رہی تھی کہ وہ ستمبر 2027 میں اپنی 4 سالہ مدت پوری کریں گے۔ ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ براؤن کو فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے، اس سے قبل کہ سینیٹ ان کے جانشین کی توثیق کرے۔ نومبر میں خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے خبر دی تھی کہ ٹرمپ انتظامیہ نے براؤن سمیت اعلیٰ عہدیداروں کو برطرف کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں نے ریپبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ سینیٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی میں سرفہرست ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹر جیک ریڈ کا کہنا ہے کہ وردی میں ملبوس رہنماؤں کو سیاسی وفاداری کے امتحان کے طور پر یا تنوع اور صنف سے متعلق وجوہات کی بنا پر برطرف کرنا، جس کا کارکردگی سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارت کو ختم کرتا ہے جو ہمارے فوجیوں کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے درکار ہوتا ہے۔ میساچوسٹس سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن سیتھ مولٹن نے کہا کہ برطرفی غیر امریکی، غیر محب وطن، ہمارے فوجیوں اور ہماری قومی سلامتی کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری فوج کو سیاسی رنگ دینے کے مترادف ہے۔ گزشتہ برس کی صدارتی مہم کے دوران ٹرمپ نے افغانستان سے 2021 میں فوجی انخلا کے ذمہ دار جرنیلوں اور ذمہ داروں کو برطرف کرنے کی بات کہی تھی، جمعہ کے روز صدر نے جنرل سی کیو براؤن کی برطرفی کے فیصلے کی وضاحت نہیں کی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں جنرل چارلس سی کیو براؤن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے ہمارے ملک کے لیے 40 سال سے زائد خدمات انجام دیں، جن میں ہمارے موجودہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے طور پر خدمات بھی شامل ہیں، وہ ایک اچھے آدمی اور شاندار رہنما ہیں، میں ان کے اور ان کے خاندان کے لیے شاندار مستقبل کی خواہش کرتا ہوں۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ پینٹاگون کی سربراہی سنبھالنے سے پہلے براؤن کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار تھے، جس کا ایجنڈا وسیع تر تھا، اس میں فوج میں تنوع، مساوات اور شمولیت کے اقدامات کو ختم کرنا شامل ہے۔ انہوں نے اپنی 2024 کی کتاب 'دی وار آن واریئرز: بی ہائنڈ دی بیٹریل آف دی مین' میں پوچھا کہ اگر براؤن سیاہ فام نہ ہوتا تو کیا اسے یہ نوکری ملتی؟ کیا یہ اس کی جلد کی رنگت کی وجہ سے تھا؟ یا اس کی مہارت؟ ہم کبھی نہیں جانیں گے، لیکن ہمیشہ شک کرتے ہیں، چونکہ انہوں نے ریس کارڈ کو اپنے سب سے بڑے کالنگ کارڈز میں سے ایک بنا لیا ہے لہٰذا اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ مشرق وسطیٰ اور ایشیا میں کمان سنبھالنے والے سابق فائٹر پائلٹ سی کیو براؤن نے 2020 میں جارج فلائیڈ کے قتل کے بعد آن لائن پوسٹ کی گئی ایک جذباتی ویڈیو میں فوج میں امتیازی سلوک کا ذکر کیا تھا، جس کے بعد نسلی انصاف کے لیے ملک بھر میں مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ جب ٹرمپ نے برطرفی کا اعلان کیا تو براؤن سرکاری دورے پر تھے، ٹرمپ کی پوسٹ سے چند گھنٹے قبل براؤن کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے میکسیکو کے ساتھ امریکی سرحد پر فوجیوں سے ملاقات کی تصاویر پوسٹ کی گئی تھیں، جو غیر قانونی امیگریشن کے خلاف ٹرمپ کے کریک ڈاؤن کی حمایت میں تعینات کیے گئے تھے۔ لیزا فرنچیٹی امریکی بحریہ کی کمان سنبھالنے والی پہلی خاتون تھیں، اس وقت کے صدر جو بائیڈن کی جانب سے 2023 میں ان کی نامزدگی حیران کن تھی۔ پینٹاگون حکام کو توقع تھی کہ یہ نامزدگی ایڈمرل سیموئل پاپارو کو دی جائے گی، جو اس وقت بحرالکاہل میں بحریہ کی قیادت کر رہے تھے، اس کے بجائے پاپارو کو امریکی فوج کی انڈو پیسفک کمانڈ کی سربراہی کے لیے ترقی دی گئی۔ اپنے عہدے کے پہلے دن ہی ٹرمپ نے ایڈمرل لنڈا فاگن کو امریکی کوسٹ گارڈ کی سربراہ کے عہدے سے برطرف کر دیا تھا، وہ اس کی پہلی خاتون کمانڈنگ افسر تھیں۔ گزشتہ ماہ پینٹاگون نے ریٹائرڈ آرمی جنرل اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے سابق چیئرمین مارک ملی کی ذاتی سیکیورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی تھی، پینٹاگون کی دیواروں سے ان کی تصویر بھی ہٹا دی گئی تھی۔ ٹرمپ کی پہلی صدارتی مدت کے دوران اعلیٰ امریکی فوجی افسر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والے ملی بائیڈن کی انتظامیہ کے دوران 2023 میں فور اسٹار جنرل کی حیثیت سے ریٹائر ہونے کے بعد ان کے سب سے بڑے ناقد بن گئے تھے، اور انہیں جان سے مارنے کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

حماس نے 3 اسرائیلی رہا کر دیے

6 قیدیوں کے بدلے 602 فلسطینی چند گھنٹوں بعد رہا ہوں گے

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی جیلوں میں قید 602 فلسطینیوں کے بدلے غزہ میں 3 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے، مزید 3 اسرائیلی قیدی کچھ دیر میں رہا کیے جائیں گے، چند گھنٹوں میں فلسطینی قیدی بھی اسرائیل کی جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق نصیرات میں 3 اسرائیلی قیدیوں کو رہائی سے قبل اسٹیج پر پہنچایا گیا، اور پھر انہیں ریڈ کراس کے حوالے کر دیا گیا، اسرائیلی قیدی ایلیا کوہن، عمرو وینکرٹ اور عمر شیم ٹوف نصیرات میں حوالگی کے مقام پر موجود تھے۔ ریڈ کراس کی گاڑیوں کا ایک قافلہ وسطی غزہ کے علاقے نصیرات سے 3 اسرائیلی قیدیوں کو غزہ کے اندر اسرائیلی فوجی اڈے پر لے کر روانہ ہو گیا ہے، جہاں سے اسرائیلی فوج انہیں ساتھ لے کر جائے گی۔ رہائی سے قبل اسٹیج پر موجود اسرائیلی قیدی مسکرا رہے تھے اور فلسطینیوں کے پرجوش ہجوم کی طرف اشارہ کر رہے تھے، ان میں سے ایک قیدی نے اپنے ساتھ کھڑے ایک حماس کے اہلکار کی پیشانی کو بوسہ بھی دیا۔ ریڈ کراس کے ایک نمائندے اور حماس کے ایک کمانڈر نے وسطی غزہ کے نصرات پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی قیدیوں کی حوالگی کے لیے ایک دستاویز پر دستخط کیے۔ اسرائیلی خاتون قیدی شیری بیباس کے اہل خانہ نے تصدیق کی ہے کہ جمعرات کے روز غزہ سے واپس آنے والی لاش کے ملنے کے بعد اس کی باقیات کی شناخت کر لی گئی ہے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم کا کہنا ہے کہ تنظیم کے عسکری ونگ قاسم بریگیڈ نے اسرائیل کو مجبور کیا ہے کہ وہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے لیے طے کردہ سرخ لکیریں عبور کرے اور قیدیوں کی نقل و حرکت کی متعدد علامتوں کی زنجیروں کو توڑ دے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حماس قیدیوں کے تبادلے کی کارروائیوں کے تمام مراحل کو مکمل کرنے میں اپنی سنجیدگی کی تصدیق کرتی ہے۔ قاسم نے مزید کہا کہ ان کا گروپ پائیدار جنگ بندی، غزہ سے انخلا اور اسرائیلی جیلوں سے ہمارے قیدیوں کی رہائی کے عزم کے بدلے دوسرے مرحلے میں قیدیوں کے تبادلے کی ایک ہی کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے۔ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے جنین اور حبرون میں 12 اور 13 سال کی عمر کے دو فلسطینی بچوں کو شہید کر دیا۔ غزہ کی وزارت صحت نے غزہ پر اسرائیل کی بمباری اور جارحیت میں 48 ہزار 319 فلسطینیوں کی شہادت کی تصدیق کی ہے، جب کہ ایک لاکھ 11 ہزار 749 فلسطینیوں کے زخمی ہونے کا بتایا ہے، تاہم سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد کم از کم 61 ہزار 709 بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زائد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔

سعودی عرب میں عرب رہنماؤں کا اجلاس

غزہ سے متعلق ٹرمپ کی تجویز کو یکسر مسترد کر دیا

ریاض (ایجنسی)۔ ریاض: مصر، اردن، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور بحرین نے جمعہ کے روز سعودی عرب کے ریاض میں غزہ سے متعلق ایک اجلاس کا اہتمام کیا۔ اس اجلاس میں فلسطینیوں کی نقل مکانی کو روکنے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ریاض میں جمعے کے روز ہونے والے اجلاس کا مقصد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ پر قبضہ کرنے، فلسطینیوں کو مستقل طور پر بے گھر کرنے اور فلسطینی انکلیو کو مشرق وسطیٰ کے رویرا میں تبدیل کرنے کے منصوبے کا جواب دینا تھا۔ ساتوں عرب ممالک کے رہنماؤں نے ٹرمپ کی تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ، یہ فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کے لیے کئی دہائیوں کے کام کو ضائع کرنے والی تجویز ہے۔ اجلاس میں کہا گیا، ٹرمپ کی تجویز غزہ کے باشندوں کے حقوق کو پامال کرتی ہے اور تشدد کے ایک علاقائی دور کو جاری رکھے گا۔ واضح رہے 4 مارچ کو مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں اسی موضوع پر عرب لیگ کا اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ اس اجلاس سے قبل عرب رہنما متفقہ حمایت کے ساتھ ایک متبادل منصوبہ پیش کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ریاض اجلاس کا اہتمام کیا تھا جس میں اردن کے شاہ عبداللہ دوم، مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی، متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان، کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الصباح نے شرکت کی۔ حالانکہ سرکاری طور پر یہ بتایا نہیں گیا ہے کہ، کسی منصوبے کی تفصیلات پر اتفاق کیا گیا یا نہیں۔ الجزیرہ کے مطابق، عرب ممالک کے جمعے کے اجلاس کا آغاز مصر کی طرف سے تیار کردہ غزہ تعمیر نو کے منصوبے کی پیشکش کے ساتھ ہوا اور اس کا تصور حماس اور اسرائیل کے درمیان تین مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی کے معاہدے کے حصے کے طور پر کیا گیا۔ واضح رہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کو مشرق وسطیٰ کا ریویرا یعنی واٹر فرنٹ پارک بنانے کے خیال کی اسرائیل کو چھوڑ کر دنیا کے بیشتر ممالک مذمت کر رہے ہیں۔ امریکی صدر کے منصوبے کو شرمناک اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ غزہ کو خریدنے اور اس کی ملکیت کے بیان پر قائم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ، مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کو غزہ کی زمین کے کچھ حصے دینے پر غور کیا جا سکتا ہے تاکہ وہاں دوبارہ تعمیر کا عمل شروع کیا جا سکے۔ گزشتہ دنوں ٹرمپ نے واضح کیا تھا کہ، امریکہ غزہ کی پٹی پر قبضہ کر لے گا اور اس کا مالک ہوگا۔ جس کا مقصد غزہ میں استحکام لانا اور ہزاروں ملازمتیں پیدا کرنا ہوگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی اس تجویز کو فلسطینیوں، عرب و مسلم ممالک، یورپی یونین اور اقوام متحدہ سمیت بیشتر ممالک نے یکسر مسترد کرتے ہوئے دو ریاستی حل پر زور دیا ہے۔

حماس نے مزید دو یرغمالی غزہ میں ریڈ کراس کے حوالے کر دیے

غزہ (ایجنسی) فلسطینی انتہا پسند تنظیم حماس نے آج ہفتہ 22 فروری کو دو مزید یرغمالی غزہ میں ریڈ کراس کے حوالے کر دیے ہیں۔ یرغمالیوں کی یہ واپسی جنگ بندی معاہدے کا حصہ ہے۔ غزہ پٹی کے جنوبی شہر رفح میں دو افراد تال شوہم اور اویرا مینگیستو کو ریڈ کراس کے حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے جبکہ مزید چار یرغمالیوں کو بھی آج ہفتے کے روز ہی رہا کیا جانا ہے۔ رفح میں ایک اسٹیج کے ارد گرد حماس کے نقاب پوش اور مسلح جنگجو موجود تھے، جہاں شوہم کو ریڈ کراس کے کارکنوں کے حوالے کیا گیا۔ آج ہفتے کے روز رہا کیے جانے والے یرغمالی۔ یہ حوالگی رفح میں ان تباہ شدہ عمارتوں کے درمیان ہوئی، جو 16 ماہ سے جاری جنگ کے دوران ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں۔ جن چار دیگر یرغمالیوں کو وسطی غزہ کے علاقے نصیرات میں آج واپس کیا جانا ہے ان میں عمر شیم ٹوف، ایلیا کوہن، عمرو وینکرٹ اور ہشام السید شامل ہیں۔

لبنانی عوام کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے حرم امام رضاؑ میں تقریب

آستان قدس رضوی نے ویڈیو کال کے ذریعے امام رضا (علیہ السلام) کے روضے کی زیارت کا اہتمام کیا

تہران (ایجنسی) آستان قدس رضوی کے ادارہ تبلیغات اسلامی کے ڈپٹی ڈائریکٹر حجۃ الاسلام والمسلمین حسین شریعتی نژاد نے آستان نیوز کے نمائندے سے گفتگو کے دوران اس تقریب کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ماہ شعبان المعظم کے اختتامی ایام میں عالم اسلام لبنان کے شہر بیروت میں مزاحمت کے علمبردار اور عظیم مجاہد شہید سید حسن نصر اللہ کے جسد مطہر کی تشییع جنازہ دیکھے گا۔ انہوں نے مزید یہ بتایا کہ مورخہ 21 فروری 2025 بروز اتوار کو حرم امام رضا علیہ السلام کے رواق امام خمینی (رہ) میں بیروت سے براہ راست شہید سید حسن نصر اللہ کی تشییع جنازہ کے مناظر "اناعلی العہد" کے عنوان سے براہ راست دکھائے جائیں گے۔ حجۃ الاسلام شریعتی نژاد نے گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ حجۃ الاسلام شیرازی اس تقریب کے دوران خطاب فرمائیں گے اور اہلبیت عصمت و طہارت (ع) کے ذاکرین اور مداح خوان ذکر فضائل و مصائب پڑھیں گے۔ گفتگو کے آخر میں انہوں نے مشہد مقدس کے شہید پرور عوام اور حرم امام رضا (ع) کی نورانی بارگاہ کے زائرین کو اس تقریب میں شرکت کرنے کی دعوت دی تاکہ اس عظیم شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ عالمی استکبار کے خلاف مزاحمتی محاذ کی جدوجہد کی بھرپور حمایت کی جا سکے۔

ہیلو امام رضاؑ "پروگرام جو کہ حضرت امام علی رضا (علیہ السلام) کے چاہنے والوں کو دی جانے والی ایک بہترین خدمت ہے۔ اس پروگرام کے ہیں۔" ہیلو امام رضا (علیہ السلام " (پروگرام کو آستان قدس رضوی کے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا سینٹر کی جانب سے نشر کیا جاتا ہے یہ پروگرام ٹیلی گرام پلیٹ فارم پر حرم امام رضا (ع) کے تمام چاہنے والوں کو ویڈیو کال کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ حضرت امام علی رضا (ع) کے چاہنے والے ہر اتوار کو رات دس بجے موبائل نمبر 09916921473 کے ذریعہ ٹیلی گرام کے ذریعہ ہر اتوار کو ایرانی وقت کے مطابق رات دس بجے ویڈیو کال کے ذریعہ حرم کی زیارت کر سکتے پلیٹ فارم پر حرم امام رضا (ع) کے ساتھ ویڈیو کال کر سکتے ہیں۔

ایرانی فوج کی ذوالفقار 1403 جنگی مشقوں کا آغاز

تہران (ایجنسی) ارنا کے مطابق ذوالفقار 1403 جنگی مشقوں میں ایرانی فوج کے پیدل، بکتر بند اور میکانائزڈ دستوں کے علاوہ ایئر ڈیفنس سسٹم، بحریہ کے دستے، جنگی جہاز اور کشتیاں وغیرہ حصہ لے رہی ہیں جو جنگی مشقوں کا اصلی مرحلہ شروع ہونے سے چند روز قبل ہی جنگی مشقوں کے علاقے میں پہنچ چکی تھیں۔ ذوالفقار 1403 مشترکہ فوجی مشقوں کے کمانڈر ایڈمیرل حبیب اللہ سیاری نے بتایا کہ ان فوجی مشقوں کا مقصد، ہر قسم کے زمینی، فضائی اور بحری خطرے سے نمٹنے کے لئے اسلامی جمہوریہ ایران کی دفاعی توانائی کو بڑھانا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہمارے کسی دشمن کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ وہ ہماری ارضی سالمیت یا ہمارے زمینی، فضائی اور بحری مفادات کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ بہت زیادہ نقصان اٹھائے گا۔ ایڈمیرل حبیب اللہ سیاری نے کہا کہ ان فوجی مشقوں کا ایک مقصد اس نئی جنگی اور دفاعی حکمت عملی کو آزمانا ہے جو فوج میں ہمارے نوجوانوں نے تیار کی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ہر سال ان جنگی مشقوں کے موقع پر فوج کے اسلحہ خانے میں نئے ہتھیاروں کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس سال بھی مختلف قسم کے جدید ترین اسلحے جن میں انواع و اقسام کے پن پوائنٹ اور اسمارٹ میزائل بھی شامل ہیں، ان فوجی مشقوں میں آزمائے جائیں گے۔

راولپنڈی سے افغان کمانڈر سمیت غیر قانونی طور پر رہائش پذیر 17 افغان شہری گرفتار

راولپنڈی، 22 فروری (یو این آئی) قانون نافذ کرنے والے اداروں نے افغان کمانڈر سمیت غیر قانونی طور پر رہائش پذیر 17 افغان شہریوں کو گرفتار کر لیا، تمام افراد کو ڈی پورٹ کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی میں تھانہ مورگاہ کے علاقے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کارروائی کرتے ہوئے افغان کمانڈر سمیت غیر قانونی طور پر رہائش پذیر 17 افغان شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ افغان کمانڈر سمیت 17 غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کو حاجی کیمپ منتقل کر دیا ہے، گرفتار افراد کے پاس افغان رہائشی دستاویزات یا سفری دستاویزات نہیں تھی۔ حکام نے کہا کہ گرفتار افراد میں افغانستان کے سابق صدر اشرف غنی دور کا اہم کمانڈر شامل ہیں تاہم گرفتار تمام افراد کو ڈی پورٹ کیا جائے گا۔

تیز رفتار ویگن نے اسکول جانے والے بچوں کو کچل ڈالا، بہن جاں بحق، 2 بھائی زخمی

خیر پور، 22 فروری (یو این آئی) پاکستان کے رانی پور میں تیز رفتار ویگن نے اسکول جانے والے بچوں کو کچل ڈالا جس کے نتیجے میں بہن جاں بحق اور دو بھائی زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق خیر پور کے علاقے رانی پور میں تیز رفتار ویگن نے بچوں کو ٹکر ماری، حادثے میں بہن جاں بحق اور دو بھائی بہن زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ تینوں اسکول جا رہے تھے کہ شاہراہ علی آباد وسان کے قریب ویگن نے ٹکر ماری۔ حادثے کی اطلاع پر پولیس پہنچی، لاش اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ حادثے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بچی کی شناخت تیسری کلاس میں پڑھنے والی 8 سالہ عالیا سولنگی کے نام سے ہوئی ہے جب کہ دو بہن بھائی 7 سالہ پرھ سولنگی اور 10 سالہ معشوق سولنگی زخمی ہو گئے۔

یوکرینی صدر نے ٹرمپ کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے

کیف، 22 فروری (یو این آئی) برطانوی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یوکرینی صدر زیلنسکی معدنیات امریکہ پر قربان کرنے کو تیار ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق برطانوی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ یوکرینی صدر امریکہ سے معاہدہ کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں جس کے تحت ملک کے اہم ترین معدنی ذخائر تک امریکہ کو رسائی حاصل ہوگی۔ ٹرمپ نے روس اور یوکرین جنگ بندی کیلئے یوکرین سے 500 ارب ڈالر معاوضہ طلب کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنگ پر ہم نے اپنا خزانہ خرچ کیا تھا، جس کا ہمیں حساب چاہئے۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی نے صدر ٹرمپ کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے پہلے کہا تھا کہ وہ یوکرین کا دفاع کریں گے، ملک فروخت نہیں کر سکتے۔ زیلنسکی نے ملک کا بڑا حصہ پہلے گنوایا اور اب معدنیات دینے پر بھی آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ ٹرمپ کا میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ امید ہے یوکرین جلد ہی ایک معاہدے پر دستخط کرے گا جس کے تحت امریکا کو یوکرین کے معدنی ذخائر تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس سے قبل امریکی صدر نے فاکس نیوز کے ساتھ ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ غزہ سے متعلق منصوبہ سازگار ہے لیکن اس کی سفارش نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تھوڑا حیران ہیں کہ اردن اور مصر نے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے ان کے منصوبے کی مخالفت کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا میں آپ کو بتاؤں گا کہ اس منصوبے کا طریقہ کیا ہے مجھے لگتا ہے یہ وہ منصوبہ ہے جو واقعی کارآمد ہے لیکن میں اسے مسلط نہیں کر رہا ہوں میں صرف بیٹھ کر اس کی سفارش کرنے جا رہا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اور پھر امریکہ اس سائٹ کا مالک ہوگا، وہاں کوئی حماس نہیں ہوگی، اور وہاں ترقی ہوگی اور آپ ایک صاف ستھرے علاقے دوبارہ شروع کریں گے۔ عرب لیگ نے اردن اور مصر کے اس موقف کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا ہے جس میں فلسطینی عوام کو ان کی زمین سے بے دخل کرنے کی کسی بھی کوشش کو سختی سے مسترد کیا گیا ہے۔ یہ موقف عرب ممالک کے فلسطینیوں کے تاریخی اور قانونی حقوق کے تحفظ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور عالمی سطح پر مسئلہ فلسطین کی حمایت کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

اسرائیلی فوج نے مغوی خاتون شیری بیباس کی لاش کی شناخت ہونے کی تصدیق کردی

غزہ، 22 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے مغوی خاتون شیری بیباس کی لاش کی شناخت ہونے کی تصدیق کردی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یرغمالی شیری بیباس کی لاش کی شناخت کر لی گئی ہے، شیری غزہ میں ممکنہ طور پر اپنے بچوں کے ساتھ ہلاک ہوئیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق غزہ سے مزید انسانی باقیات اسرائیل پہنچنے کے بعد اسرائیلی فوج نے شیری بیباس کی لاش کی شناخت کی تصدیق کی۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ ریڈ کراس نے دونوں فریقین کی درخواست پر غزہ سے مزید انسانی باقیات اسرائیل کے حوالے کیں۔ واضح رہے کہ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیلی مغوی خاتون شری بیباس کی لاش ریڈ کراس کے حوالے کی۔ حماس نے 20 فروری کو جنگ بندی معاہدے کے تحت 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیل کے حوالے کی تھیں جس کے بدلے اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کو رہا کیا گیا تھا۔

کم عمر لڑکیوں سے زیادتی، برطانوی عدالت نے 'میاں ٹیم' کو لمبے عرصے کے لیے جیل بھیج دیا

لیڈز، 22 فروری (یو این آئی) برطانیہ میں عدالت نے کم عمر لڑکیوں سے زیادتی کے جرم میں 'میاں ٹیم' کو لمبے عرصے کے لیے جیل بھیج دیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق لیڈز اور کمبریا میں کم عمر لڑکیوں کے ساتھ کئی سالوں تک جنسی زیادتی اور عصمت دری کے کیس میں 3 بھائیوں کو جیل بھیج دیا گیا، تینوں کو گزشتہ سال اکتوبر میں سزا سنائی گئی تھی۔

6 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کے ساتھ زیادتی کرنے والے تینوں بھائی 62 جرائم سے انکاری تھے، جو 1996 اور 2012 کے درمیان کیے گئے، گزشتہ سال اکتوبر میں پریسٹن کراؤن کورٹ میں مقدمے کی سماعت کے بعد انھیں سزا سنائی گئی تھی۔ 49 سالہ شاہ امران میاں اور 38 سالہ شاہ جومن میاں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی، دونوں کو کم از کم 22 سال جیل میں رہنا ہوگا، تیسرے بھائی 47 سالہ شاہ الامان میاں کو 14 سال کی سزا سنائی گئی ہے، جن میں سے اُسے کم از کم 10 سال جیل میں گزارنا ہوں گے۔ یہ تینوں بھائی برطانوی شہری ہیں اور بنگلا دیشی نژاد ہیں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ متاثرہ لڑکیوں کو تحائف، شراب اور سگریٹ دیے گئے اور دھمکی دی گئی کہ اگر انھوں نے کسی کو بتایا کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے تو انھیں جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جائے گا، جج نے کہا کہ یہ لوگ "بہت زیادہ خطرناک" تھے اور انھوں نے اپنے متاثرین کا بچپن چھین لیا۔ جج نے کہا انھوں نے اپنے متاثرین کو گاڑیوں کے طور پر استعمال کیا اور اپنی مرضی سے ان کے ساتھ زیادتی کی، آپ نے ان کے ساتھ سراسر حقارت کا سلوک کیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے بھائیوں کو "میاں برادرز" کے طور پر بیان کیا، تینوں بھائیوں نے وفاداری کو سچائی کے مقابل رکھا، اور ہر ایک نے اپنے بھائیوں کے انکار کی حمایت کی، کمبریا پولیس کے ڈی ٹی سی ایچ انسپکٹر جان گراہم کمنگ نے کہا کہ یہ ملک کے دیگر علاقوں کے افسران پر مشتمل ایک "طویل اور پیچیدہ تفتیش" تھی۔ ڈیٹیکٹیو چیف انسپکٹر گراہم کمنگ نے کہا مجرمان نے نوجوان لڑکیوں کا شکار کیا اور تشدد کی دھمکیوں کا استعمال کرتے ہوئے انھیں خبردار کیا کہ وہ حکام کو جو کچھ ہو رہا ہے اس کی اطلاع نہ دیں، اس کیس کے متاثرین اور گواہوں نے پوری بہادری اور جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔

میئر نے کیا اسمارٹ سٹی کے انٹیگریٹڈ کمانڈ سنٹر کا اچانک معائنہ

1533 پر کال کی۔ 9 منٹ تک انتظار کی فہرست میں تھا۔ کال ریسیو نہیں ہوئی۔ کال آپریٹر نے میئر سے بدتمیزی کی

لکھنؤ۔ میئر سشما کھروال ہفتہ کو سمارٹ سٹی کے انٹیگریٹڈ کمانڈ سنٹر کا اچانک معائنہ کرنے پہنچیں۔ اس نے کال سنٹر 1533 پر کال کی۔ 9 منٹ تک انتظار کی فہرست میں تھا۔ کال ریسیو نہیں ہوئی۔ اس نے دوبارہ کال کی۔ کال موصول کرنے والے آپریٹر نے بدتمیزی کی۔ میئر نے افسران کو فوری ایکشن لینے کی ہدایت کی۔ میئر سشما کھروال نے کہا کہ کمانڈ سینٹر کے تعلق سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے جاری کردہ کنٹرول روم نمبر 1533 پر کالز نہ اٹھانے کی سب سے زیادہ شکایات تھیں۔ کالز آنے پر بھی مسائل حل نہیں ہوتے۔ ایسے میں میئر ہفتہ کی دوپہر اچانک معائنہ کے لیے پہنچے۔ اس نے حقیقت کی جانچ کی۔ اس عرصے میں اسے بہت سی بڑی خامیاں نظر آئیں۔

اسمارٹ سٹی کال سینٹر سے شکایت موصول ہونے کے بعد میئر نے اپنے ذاتی نمبر سے 1533 پر کال کی۔ نو منٹ تک ان کی کال ویٹنگ لسٹ پر رہی اور کوئی جواب نہیں آیا۔ اس نے دوبارہ کال ڈائل کی۔ اس بار تین منٹ بعد کال ریسیو ہوئی۔ اس نے اپنا تعارف نہیں کروایا، ایک سویلین کی طرح بولا۔ اس پر کال ریسیو کرنے والے آپریٹر نے اس کے ساتھ برا سلوک کیا۔ میئر نے کال منقطع کر دی۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر للت کمار نے کہا کہ اس پورے معاملے میں دو آپریٹرز کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس معاملے کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔

میئر ایڈیشنل میونسپل کمشنر للت کمار کے ساتھ پرائیویٹ کار میں لال باغ میں واقع اسمارٹ سٹی کے انٹیگریٹڈ کمانڈ سینٹر پہنچے۔ اس نے مرکز میں کام کرنے والے آپریٹرز سے تفصیلات لیں۔

آپریٹرز کی سرزنش بھی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہاں عوام کی خدمت کے لیے آئے ہیں۔ آپ ان سے اونچی یا سخت آواز میں بات نہیں کر سکتے۔ لہجہ نرم رکھنا چاہیے۔

شکایت کنندہ سے رائے بھی لی گئی۔ جانکی پورم کے ایک شخص نے گزشتہ ہفتہ کنٹرول روم سے شکایت کی تھی کہ اس کے گھر کے قریب اسٹریٹ لائٹس جل رہی ہیں۔ رائے لینے پر معلوم ہوا کہ شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہ صورت حال ہے جب شکایت کنندہ نے گزشتہ جمعہ کو دوبارہ فون کیا اور اپنی شکایت درج کرائی۔ میئر کی ہدایت پر ہفتہ کو ان کا مسئلہ حل کر دیا گیا۔ میئر نے گزشتہ دو دنوں کا کال ریکارڈ بھی چیک کیا۔ سنٹر میں موصول ہونے والی شکایات کی چھان بین کی۔ ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیلات لیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر کو ریکارڈ کی چھان بین کر کے رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔

جالون: محکمہ سینچائی میں بدعنوانی، کسانوں کے ساتھ دھوکہ دھڑی

جالون: 22 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع جالون میں ہفتہ کو مائنر اریگیشن ڈپارٹمنٹ میں ہو رہی بدعنوانی اور کسانوں کے ساتھ کی جا رہی دھوکہ دھڑی کے سلسلے میں کسانوں نے آواز اٹھائی۔ اس ضمن میں اڈیشنل ایس پی (مالیات و ریونیو) سنجے کمار کے ذریعہ ایگزیکٹیو انجینئر کو ریکارڈ دستیاب کرانے کے لئے کئی خط لکھے گئے اور موبائل پر بھی ہدایت دی گئی لیکن انجینئر کے عدم تعاون رویہ کی وجہ سے جانچ کا کام مکمل نہیں ہو سکا۔ مالی سال 2023-24 میں 100 اور 2024-25 میں 100، کل 200 ڈیپ بورنگ غیر رجسٹرڈ مشینوں سے کی گئیں۔ محکمہ کے انجینئروں نے ان کاموں کے لیے کسانوں کو ملنے والے 00.2 کروڑ روپے کی گرانٹ ٹھیکیدار کے رجسٹرڈ مشین/فرم ہولڈر کے نام پر ادا کر دیا۔ کسانوں کا مطالبہ ہے کہ اس رقم کی وصولی کرا نہیں واپس کی جائے۔ مائنر اریگیشن ڈپارٹمنٹ کے متعلقہ جونیئر انجینئر رام کمار، اسسٹنٹ انجینئر سریندر سنگھ جدون اور ایگزیکٹیو انجینئر راجیش کمار گپتا پر تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کے سنگین الزامات ہیں۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) سنجے کمار نے ان افسران کو کئی بار ریکارڈ جمع کرانے کی ہدایات دیں لیکن انہوں نے تعاون نہیں کیا۔ جس کی وجہ سے تفتیش کا کام مکمل نہیں ہو سکا۔ بھارتیہ کسان یونین اور دیگر کسانوں کی شکایات کی بنیاد پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جانب سے الزامات اور ثبوت مانگے گئے تھے جنہیں جانچ افسر کو فراہم کرایا گیا ہے لیکن متعلقہ انجینئر ریکارڈ فراہم نہیں کر رہے ہیں جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ایگزیکٹیو انجینئر راجیش کمار گپتا، اسسٹنٹ انجینئر سریندر سنگھ جدون اور جونیئر انجینئر رام کمار نے کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کی ہے اور کروڑوں روپے کا غبن کیا ہے۔ کسانوں اور کسان تنظیموں نے ان افسران کو فوا معطل کر غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔

انٹرنیٹ کے صحیح استعمال سے ہی بنے گا ترقی یافتہ ہندوستان: آر پی این سنگھ

کشی نگر: 22 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع کشی نگر میں ادت نارائن پوسٹ گریجویٹ انٹر کالج، پڈرونہ میں منعقد پروگرام میں طلبہ۔ طالبات کو ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فون تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور کالج کے ڈائرکٹر، راجیہ سبھا ایم پی کنور آر پی این سنگھ اور مہمان اعزاز کنور اکل پرتاپ نارائن سنگھ نے طلبہ کو ڈیجیٹل عہد کے صحیح استعمال کی ترغیب دی۔ پروگرام میں 86 طلبہ کو ٹیبلٹ اور 283 طلبہ کو اسمارٹ فون فراہم کئے گئے جس سے وہ اپنی تعلیم کو ڈیجیٹل ذرائع سے مزید موثر بنا سکیں۔ ایم پی آر پی این سنگھ نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ تکنیک کا استعمال صرف حصول علم اور شخصیت کے ارتقاء کے لئے کریں۔ انہوں نے اس پہل کو اترپردیش حکومت کا ایک اہم منصوبہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ طلبہ۔ طالبات کو سائنسی سوچ فروغ کرنے اور جدید تکنیک سے جوڑنے میں مدد کرے گا۔ آر پی این سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈیجیٹل انڈیا پہل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تکنیک کا بہتر استعمال ہی ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں تعاون کرے گا۔ انہوں نے طلبہ سے اس ڈیجیٹل آلات کا مثبت استعمال کرنے کی اپیل کی۔ تاکہ وہ تعلیم کے شعبے میں نئے آیام قائم کر سکیں۔

اب خوشامد نہیں اطمینان کے کام ہو رہے ہیں: ایس این سنگھ

دیوریا: 22 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اترپردیش کے ترجمان ایس این سنگھ نے آج یہاں کہا کہ اس ملک میں ایسی حکومتیں رہی ہیں جو صرف ایک مذہب کے لئے کام کرتی رہی ہیں لیکن اب اترپردیش کی یوگی حکومت منھ بھرائی نہیں بلکہ طمانیت کے لئے کام کر رہی ہے۔ سنگھ نے ہفتہ کو یہاں یو این آئی سے بتایا کہ ملک و ریاست میں اب ایک کی نہیں بلکہ سب کی حکومت ہے۔ اب منھ بھرائی نہیں اطمینان کے کام ہو رہے ہیں اور ہندوؤں کو ذات میں تقسیم کرنے والے لٹ گئے تو چھاتی پیٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں ایسی بھی حکومتیں رہی ہیں۔ جو صرف ایک مذہب کے لئے کام کرتی رہیں۔ آج بی جے پی کی حکومت مرکز و اترپردیش کے ساتھ بہت ساری ریاستوں میں ہیں۔ آج بی جے پی کی حکومتیں سب کی بات کرتی ہیں۔ سنگھ نے بغیر کسی پارٹی کا نام لئے کہا کہ کون نہیں دیکھا ہے کہ اس ملک میں ایک مذہب کو خوش کرنے کے لئے کون کون سا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ایک مذہب کو کھلی بندی تو دوسرے مذہب کے لئے نصبندی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مذہب کی مذہبی یاترا پر پابندی لگانے کا کام کیا گیا تو دوسرے مذہب کا مذہبی یاترا پر چھوٹ اور پیسے دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر اس ملک نے دیکھا ہے کہ ایک مذہب کو پاور دیتے ہوئے وقف بورڈ لایا گیا۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں ایسی حکومتیں رہی ہیں جو ایک مذہب کے لوگوں کو اپنی پوجا پاٹ کرنے میں بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک نے دیکھا ہے کہ ایک مذہب کے لوگوں پانچ پانچ شادیاں اور پچیس بچے پیدا کریں تو ان کو انعام ملنے کی بات ہوتی تھی اور دوسرے مذہب کے لوگ دوسری شادی کریں تو ان کو جیلوں میں ڈال دیا جائے۔ اور اس کے لئے قانون لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک نے دیکھا ہے کہ کس طرح ذات کے نام پر مذہب کے نام پر علاقے کے نام پر زبان کے نام پر ظلم کیا گیا تھا۔ آج ملک و ریاست میں سب کی بات اور سب کی ترقی کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔

اے ایم یو کے پروفیسروں کو باوقار فیلوشپ

علی گڑھ: 22 فروری (پی این ایس) اے ایم یو کے انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل (آئی کیو اے سی) کے ڈائریکٹر پروفیسر اسد یو خان اور جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج (جے این ایم سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ فارماکولوجی کے چیئرمین پروفیسر سید ضیاء الرحمن کو انڈین اکیڈمی آف بایولوجیکل ریسرچ (آئی اے بی ایس) کی باوقار فیلوشپ سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر خان کو سائنس میں ان کی خدمات، جبکہ پروفیسر رحمن کو میڈیسن میں ان کی خدمات کے لئے فیلوشپ عطا کی گئی۔ یہ فیلوشپ ایمس، بھوپال میں "آئی اے بی ایس کون" کے سالانہ اجلاس میں دی گئی۔

ضرورت مند طلباء میں مطالعاتی مواد تقسیم کیا گیا

محمود آباد۔ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ کے قومی ایگزیکٹیو ممبر اور مسلم راشٹریہ منچ کے رہنما ڈاکٹر اندریش کمار جی کے پیدائش کے موقعے پر گورکھ پرانت کے نائب کنوینر ڈاکٹر علی ظفر نے راجکیہ انٹر کالج محمود آباد میں ضرورت مند طلباء و طالبات میں مطالعاتی مواد تقسیم کیا اور ان کی لمبی عمر کی دعا کرائی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شری متی نروپما ورما شامل ہوئیں اور مہمان اعزازی محمد ہارون رہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر علی ظفر نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہم جس عظیم انسان کا روز ولادت منا رہے ہیں وہ ملک کے ایک عظیم رہنما ہیں۔ انہوں نے جس طرح سے بھارتیہ سماج کو بیدار کرنے کا کام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ ان کی سوچ ہے کہ ملک کا ہر شہری تعلیم یافتہ اور روزگار یافتہ ہو۔ اس کے لیے سینکڑوں تنظیم ان کی زیر نگرانی کام کر رہی ہے۔ علی ظفر نے آگے کہا کہ "تعلیم کامیابی کی کنجی ہے" تعلیم کسی بھی سماج اور ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر بچہ تعلیم یافتہ ہو کر روزگار سے جڑے۔ آج کا یہ پروگرام صرف انعام بانٹنے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ سماج میں تعلیم کی اہمیت بتانا بھی ہے۔ پروگرام کی مہمان خصوصی شرمتی نروپما ورما نے اپنے خطاب میں کہا کہ زندگی جینے کے لئے تعلیم بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اپنے بچپن کے واقعات بتا کر بچوں میں جوش بھرا۔ اور انہوں نے بچوں کو ترغیب دلائی کی وہ کبھی بھی پڑھائی نہ چھوڑیں۔ اس موقع پر محمد ہارون، ضیاء العرش، ضیاء السلام، ندیم، صاحب عالم اور درجنوں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔

پیلی بھیت: کروڑوں کی ٹھگی معاملے میں سابق منیجر سمیت تین گرفتار

پیلی بھیت: 22 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پیلی بھیت میں پولیس نے ہفتہ کو فرضی تعلیمی سرٹیفکیٹ اور دستاویزات کے سہارے ٹھگی کرنے والے گروہ کے تین اراکین کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس افسر کے مطابق پکڑے گئے ملزمین میں سابق بینک منیجر ہری جندر سنگھ، ڈاکٹر راجوندر سنگھ اور دلجیت سنگھ بھی شامل ہیں۔ ہری جندر سنگھ 2018 سے 2023 تک ایچ ڈی ایف سی بینک میں کلرک/منیجر کے عہدے پر کام کرتے تھے۔ نوکری چھوڑنے کے بعد اس نے شیلڈ کرافٹ فائنانشیل ایڈوائزر اور ٹریولس کے نام سے فرم کھولی۔ وہی بیرون ملک جانے والے لوگوں کے لئے فرضی ایف ڈی اور بینک دستاویز تیار کرتا تھا۔ اس کے موبائل اور لیپ ٹاپ سے ملے سبھی دستاویز جعلی پائے گئے ہیں۔ افسر کے مطابق ڈاکٹر رجنوندر اور دلجیت سنگھ اپنے ساتھیوں کمل جیت سنگھ، دیپ سندھو اور افلاک احمد کے ساتھ مل کر لوگوں کو بیرون ملک میں نوکری کا جھانسہ دیتے تھے۔ وہ لوگوں کو ٹورسٹ ویزہ پر چھوٹے ممالک میں بھیج کر ٹھگی کرتے تھے۔ ان لوگوں نے رائن اوورسیز امیگریشن کے ملازمین کے ساتھ مل کر ایک شخص سے 50-60 لاکھ روپے کی ٹھگی کی۔ اڈیشنل ایس پی وکرم دہیا نے میڈیا کے سامنے موقع واردات کا انکشاف پولیس لائن میں کرتے ہوئے کہا کہ فرضی واڑا کر لوگوں کو ٹھگی کا شکار بنانے والے ملزمین کے خلاف پولیس کی مہم آگے بھی جاری رہے گی۔

اطہر حسین مظہر حسین ہائیر سیکنڈری اسکول میں سالانہ تقریب

فتح پور۔ پرجاتنتر جونیئر ہائی اسکول پٹیشاہ، فتح پور میں واقع ہے۔ امرت مہوتسو کے 75 سال مکمل ہونے پر اور اطہر حسین مظہر حسین ہائیر سیکنڈری اسکول کی سالانہ تقریب اور پروقار تقریب آج بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی اس موقع پر ریاستی حکومت کے کابینی وزیر راکیش سچن، کابینی وزیر اوم پرکاش راج بھر، قائد حزب اختلاف ماتا پرساد پانڈے ایم پی، نریش اتم، صدر ایم ایل اے موجود تھے۔ جکھنیا کے ایم ایل اے بیدی رام، ایم ایل اے حسن رومی ایم ایل اے اوشا موریہ اس موقع پر ضلع کے کئی ایم ایل اے اور معززین نے اسکول میں تعلیم کی طاقت اور سماجی اتحاد کی تعریف کی۔ اس موقع پر وزیر راکیش سچن نے کہا کہ مجھے مظہر حسین عرف مجو میاں سے بہت لگاؤ تھا جنہوں نے دل و جان سے اس علاقے کے لوگوں کو تعلیم دینے کا بیڑا اٹھایا، انہوں نے کبھی بھی اپنے ذاتی فائدے کے لیے کوئی کام نہیں کیا، وہ ہمیشہ علاقے کی ترقی کی بات کرتے تھے اور یہ کہتے تھے کہ حکومت کی جانب سے کوئی بھی کام نہیں کیا گیا۔ معاشرے کے ہر طبقے کے لیے اگر اسکول کے لیے جو بھی ضروری ہے وہ ان سے مانگے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ تعلیم ہر کسی کا حق ہے۔ کابینی وزیر اوم پرکاش راج بھر نے کہا کہ 75 سال پہلے اس اسکول کا قیام اور اسے آج تک چلانا، وہ بھی بغیر کسی مدد کے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ جن لوگوں نے اسے قائم کیا وہ یہاں کے لوگوں کی تعلیم اور صحت کے ساتھ ساتھ ان کی ترقی کے بارے میں بہت فکر مند تھے۔ خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ اطہر حسین اور مظہر حسین کے تعلیم کے مشن کو زندہ رکھنے پر اسکول انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے، انہوں نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہاں کے طلباء اور اساتذہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کالج کے منیجر شاہد نقوی نے سکول کے کام کاج پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمارے اساتذہ، پرنسپل اور سٹاف کی معیاری تعلیم میں دلچسپی قابل تعریف ہے، شاہد نقوی نے کہا کہ جس طرح سے آپ سب کام میں پھنس کر یہاں پہنچے، اس پر آپ کا شکریہ ادا نہیں کیا جا سکتا، اگر آپ سب نہ آتے تو ہم سب کا حوصلہ ٹوٹ جاتا۔

سونبھدر: 4 اسمگلر گرفتار 33 کلو گانجا برآمد

سونبھدر: 22 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سونبھدر کے رابرٹس گنج کوتوالی علاقے میں پولیس اور ایس او جی ٹیم نے چار اسمگلروں کو گرفتار کر ان کے قبضے سے 33 کلوگرام غیر قانونی گانجا و دو کاریں برآمد کئے ہیں۔ اڈیشنل ایس پی کالو سنگھ نے ہفتہ کو بتایا کہ ایس او جی و رابرٹس گنج تھانہ پولیس کو اطلاع ملی کی کچھ اسمگلر اڑیسہ سے غیر قانونی گانجا لے کر وارانسی کی طرف جانے والے ہیں۔ پولیس ٹیم نے فوراً وارانسی شکتی نگر شاہراہ پر لوڑھی واقع ممی کا ڈھابے کے نزدیک ناکہ بندی کر دیا۔ پولیس ٹیم نے دو کار سے چار افراد کو حراست میں لے کر جانچ کرنا شروع کر دیا۔ جانچ میں پولیس ٹیم نے دو کاروں سے کل 06 بنڈل میں 33 کلوگرام ناجائز گانجا برآمد کیا۔ پولیس نے اس معاملے میں وارانسی ضلع کے ششی کانت سنگھ باشندہ تاراپور، دیپانشو سنگھ، انکت سنگھ، انوآس تھانہ چیتی پور و امن سنگھ باشندہ تارا پور نگری کو گرفتار کیا ہے۔

مراد آباد: دبنگوں کے حملے میں پی ایف اے صدر کرونا شرما زخمی

مراد آباد: 22 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع مراد آباد میں بے زبانوں کی تنظیم پیپلس فار اینیمل (پی ایف اے) صدر کرونا شرما دبنگوں کے جان لیوا حملے میں بری طرح زخمی ہو گئیں۔ پولیس نے معاملے میں ایک خاتون سمیت چار کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (شہر) کمار رنو جے سنگھ نے ہفتہ کو بتایا کہ نیا مراد آباد باشندہ ایک خاتون پر حملے کی اطلاع ملنے پر مجھولا تھانے میں چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس ضمن میں قانونی کاروائی کی جا رہی ہے۔ واقعہ سے متعلق سی سی ٹی وی فوٹیج تلاش کئے جا رہے ہیں۔ متاثرہ نے بتایا کہ گذشتہ ماہ 4 جنوری 2025 کو صبح تقریباً 11:30 بجے گلی میں گھومنے والا کا جسے آس پاس کے لوگ پیار سے منکو کہہ کر بلاتے تھے وہ غلطی سے سوسائٹی کی بلڈنگ کی چھت پر چلا گیا تھا۔ الزام ہے کہ چار نوجوانوں نے اس کتے کو ٹاور کی چوتھی منزل کی چھت سے نیچے پھینک دیا تھا۔ اونچائی سے گرنے کی وجہ سے اس بے زبان کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔

باغپت: مڈولا میں کسانوں کی مہا پنچایت

باغپت: 22 فروری (پی این ایس) باغپت کے رٹول تھانہ علاقے کے لچھوڑا گاؤں میں خواتین کی پنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ اس پنچایت میں لچھوڑا گاؤں میں ہونے والی کسانوں کی مہا پنچایت میں زیادہ سے زیادہ خواتین کی شرکت کی اپیل کی گئی، بی کے یو لیڈر دیپک شرما کی کال پر پنچایت گھر میں بھارتیہ کسان یونین سے وابستہ خواتین کی [illegible] لیکن آج تک ان کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا ہے [illegible] بی جے پی حکومت میں کسانوں پر تشدد کیا جا رہا ہے۔

مدرسہ دار ارقم ماڈل پبلک اسکول میں جلسہ تکمیل قرآن کا انعقاد

لکھنؤ: 22 فروری (پی این ایس) عزیز نگر لکھنؤ میں واقع مدرسہ دار ارقم ماڈل پبلک اسکول میں "تکمیل قرآن مع ترجمہ تفسیر" کی مناسبت سے ایک جلسہ کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے استاذ حضرت مولانا کفیل احمد صاحب ندوی و حضرت مولانا ظفر الدین صاحب ندوی نے شرکت کی۔ جلسہ کی ابتداء قرآن کریم کی تلاوت سے ہوئی، نظامت کے فرائض [illegible] انجام دیے۔ مولانا ظفر الدین صاحب نے دوران خطابت [illegible] قرآن کو مضبوطی سے پکڑنے کی تلقین کی۔ وہیں مولانا کفیل احمد صاحب نے قرآن میں عورتوں کے مقام اور ان کی تعلیم اور ازواج مطہرات کی صفات حسنہ پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ مولانا مونس الرحمن ندوی، مولانا جنید ندوی، مولانا مجاہد ندوی، مولانا عقیل احمد قاسمی، مولانا عبدالمتین ندوی، مولانا داؤد ندوی، نعیم خان صاحب، انجینئر سیف خان، ایڈووکیٹ احتشام و جمیع اساتذہ اور سرپرست حضرات موجود رہے۔ اخیر میں [illegible] مولانا کفیل احمد صاحب کی دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

عارف نگرامی کے انتقال پر وسیم حیدر کا اظہار تعزیت

لکھنؤ۔ راشٹریہ لوک دل اترپردیش کے نائب صدر وسیم حیدر نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں مشہور صحافی اور روزنامہ اپنا اخبار کے ایڈیٹر جناب عارف نگرامی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے، وسیم حیدر نے کہا کہ مرحوم کا تعلق نگرام کے ایک علمی گھرانے سے تھا وہ مشہور عالم دین مولانا محمد اویس نگرامی ندوی رح، کے صاحبزادے تھے، مرحوم نہایت سوشل اور متحرک تھے ان کا اخلاق بہت بلند تھا وہ طبیعتاً سادہ مزاج تھے اور ہر ایک سے نہایت انکساری اور محبت سے ملتے تھے، ارم کالج کے تعلیمی و ادبی پروگراموں میں جو لوگ شریک ہوتے تھے وہ ان کے اخلاقیات سے پوری طرح واقف ہوں گے کیونکہ وہ ہر ایک سے پروگرام میں پرتپاک طریقے سے ملتے تھے، وسیم حیدر نے کہا کہ جناب عارف نگرامی اپنے بلند اخلاق اور منکسر المزاجی کی وجہ سے لوگوں میں بہت مقبول تھے، وہ جب بھی ملتے تھے پہلے سلام کرنے کی کوشش کرتے تھے، مرحوم اپنے بلند اخلاق اور سادگی کی وجہ سے ہمیشہ یاد کئے جائیں گے، میں خود بھی مرحوم کا بہت ہی قدردان تھا اور وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے تھے، اس دکھ کی گھڑی میں ہم اپنی نم آنکھوں سے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور [illegible] اظہار تعزیت کیا ہے۔

یونٹی پی جی کالج میں ہفت روزہ این ایس ایس کیمپ

لکھنؤ۔ یونٹی پی۔ جی۔ کالج بسنت کنج آئی۔ آئی۔ ایم۔ بائی پاس روڈ، لکھنؤ میں ہفت روزہ NSS Camp کے چوتھے دن آج (یوگا اور صحت) کے سلسلے میں جانکاری دی گئی۔ آج صبح 9.00 بجے کالج کیمپس میں NSS Camp میں یوگا کا پروگرام شروع ہوا۔ جس میں کالج کی مدرسہ محترمہ روبی سنہا نے کیمپ میں شرکت کرنے والوں کو مختلف قسم کے یوگا کے طریقے بتائے اور اس کے بعد انھوں نے اور کالج کے مدرس ڈاکٹر گیانیش کمار دھوریا نے حاضرین کو (یوگا اور پراڑایان) کے فوائد سے آگاہ کیا، لوگوں کو کھیل کود کی جانکاری دینے کے ساتھ ساتھ انھوں نے کھو۔ کھو۔ کا کھیل بھی کھلایا۔ اس کے بعد حاضرین نے 1.00 بجے سے 2.00 بجے تک Lunch کیا۔ پھر دوسری پالی میں حاضرین نے ڈاکٹر گیانیش کمار دھوریا کے زیر نگرانی پیر نگر اور براون خرد میں ریلی نکال کر لوگوں کو یوگا اور صحت کے سلسلے میں مختلف قسم کی جانکاری دی اور اسکے علاوہ بتاریخ 24-2-2025 کو لگنے والے لیگل ایڈ کیمپ کے بارے میں جانکاری دی اور اس میں شرکت کی گزارش بھی کی۔ اس کیمپ میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون، NSS کے انچارج ڈاکٹر گیانیش کمار دھوریا و کالج کے اساتذہ نے شرکت کی۔

بیماری سے بیوی کی موت، چند گھنٹے بعد بس کی زد میں آ کر شوہر کی موت، پولیس نے شروع کی تفتیش

علی گڑھ: 22 فروری (پی این ایس) چند گھنٹوں کے فرق میں دونوں میاں بیوی دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ بیوی ہسپتال میں بیماری سے چل بسی۔ چند گھنٹے بعد [illegible]

اودھ نامہ

یادِ عہدِ رفتہ میری خاک کو اِکسیر ہے

امریکی صدر ٹرمپ نے جنگ بندی میں اپنا خصوصی کردار تو ادا کیا، لیکن اب وہ اس کی قیمت بھی طلب کررہے ہیں۔نہ صرف طلب کررہے ہیں بلکہ پوری طرح سے کھلم کھلا دادا گیری پر اتر آئے ہیں۔ایک طرف جہاں یوکرین روس جنگ میں یوکرین کی مدد کی قیمت اب وہ مانگ رہے ہیں، جس کا اندازہ یوکرین کے صدر نہیں تھا لیکن وہ کیوں یہ سمجھنے سے اصر رہے کہ امریکہ ان کی اربوں ڈالر کی امداد کیوں کررہا ہے۔کیا یہ صرف روس کی دشمنی میں اتنی بڑی قیمت ادا کررہا تھا۔نہیں وہ اپنی امداد سے روس کو نیچا دکھا کر یوکرین پر احسان جتانا چاہتا تھا۔اسنے یوکرین روس جنگ میں ڈبل گیم کھیلا جسے زیلینسکی بالکل بھی نہیں سمجھ پائے۔اگر یوکرین جیت بھی جاتا تو بھی امریکہ اس سے قیمت وصولکرتا۔اب ٹرمپ نے یوکرین کے تمام معدنیات پر اپنا حق جتاتے ہوئے ان تک رسائی کا مطالبہ کیا ہے، جس کے لئے پہلے تو یوکرینی صدر تیار نہیں ہوئے لیکن ان کا انکار امریکہ کے سامنے کیا معنی رکھتا ہے۔اب برطانوی میڈیا کے حوالے سے خبریں آرہی ہیں کہ زیلینسکی نے امریکہ کا مطالبہ مان لیا ہے۔

برطانوی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ یوکرینی صدر زیلنسکی معدنیات امریکہ پر قربان کرنے کو تیار ہوگئے ہیں برطانوی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ یوکرینی صدر امریکہ سے معاہدہ کرنے پر آمادہ ہوگئے ہیں جس کے تحت ملک کے اہم ترین معدنی ذخائر تک امریکہ کو رسائی حاصل ہوگی۔ٹرمپ نے روس اور یوکرین جنگ بندی کیلئے یوکرین سے 500 ارب ڈالر معاوضہ طلب کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنگ پر ہم نے اپنا خزانہ خرچ کیا تھا۔جس کا ہمیں حساب چاہئے۔یوکرین کے صدر زیلنسکی نے صدر ٹرمپ کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے پہلے کہا تھا کہ وہ یوکرین کا دفاع کریں گے، ملک فروخت نہیں کرسکتے۔زیلنسکی نے ملک کا بڑا حصہ پہلے گنوایا اور اب معدنیات دینے پر بھی آمادگی ظاہر کردی ہے۔ٹرمپ کا میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ امید ہے یوکرین جلد ہی ایک معاہدے پر دستخط کرے گا جس کے تحت امریکا کو یوکرین کے معدنی ذخائر تک رسائی حاصل ہوگی۔

اسی طرح امریکی صدر نے فاکس نیوز کے ساتھ ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ غزہ سے متعلق منصوبہ سازگار ہے لیکن اس کی سفارش نہیں کروں گا۔انہوں نے کہا کہ وہ تھوڑا حیران ہیں کہ اردن اور مصر نے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے ان کے منصوبے کی مخالفت کی ہے۔ٹرمپ نے کہا میں آپ کو بتاؤں گا کہ اس منصوبے کا طریقہ کیا ہے مجھے لگتا ہے یہ وہ منصوبہ ہے جو واقعی کارآمد ہے لیکن میں اسے مسلط نہیں کر رہا ہوں میں صرف بیٹھ کر اس کی سفارش کرنے جارہا ہوں۔ان کا کہنا تھا کہ اور پھر امریکہ اس سائٹ کا مالک ہوگا، وہاں کوئی حماس نہیں ہوگی، اور وہاں ترقی ہوگی اور آپ صاف ستھرے علاقے دوبارہ شروع کریں گے۔عرب لیگ نے اردن اور مصر کے اس مؤقف کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا ہے جس میں فلسطینی عوام کو ان کی زمین سے بے دخل کرنے کی کسی بھی کوشش کو سختی سے مسترد کیا گیا ہے۔یہ مؤقف عرب ممالک کے فلسطینیوں کے تاریخی اور قانونی حقوق کے تحفظ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اور عالمی سطح پر مسئلہ فلسطین کی حمایت کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ نتن یاہو کی موجودگی میں پیش کردہ ٹرمپ کا مذموم منصوبہ دراصل غزہ میں دونوں کی مشترکہ شکست کا اعتراف ہے۔ان دونوں نے ساری دنیا کے سامنے بلا واسطہ طور پر یہ تسلیم کرلیا کہ لاکھ تباہی و بربادی کے باوجود نہ تو بزور قوت غزہ پر قبضہ کیا جاسکتا ہے اور نہ وہاں کے جانباز عوام کو نقل مکانی پر مجبور کرنا ممکن ہوسکا۔اس حقیقت کا ادراک اس بدمعاش جوڑی کو پندرہ ماہ کی جنگ میں شکست فاش کے بعد ہوا۔اس لیے اب وہ دونوں چور دروازے سے اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لیے سازش بُن رہے ہیں مگر یہاں بھی انہیں پہلے کی طرح ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔غزہ کی پٹی میں فلسطین اور اسرائیل کے بیچ لڑی جانے والی حالیہ جنگ کا آغاز ۷؍اکتوبر 2023 کے حملے سے ہوا۔اس بیچ 24 نومبر 2023 کو عارضی جنگ بندی کے تحت کچھ یرغمالیوں کی رہائی اور انسانی امداد کی ترسیل عمل میں آئی مگر پھر سے دوبارہ حملے شروع ہو گئے۔اسرائیل اور حماس کے درمیان دوسرا جنگ بندی کا معاہدہ 15 جنوری 2025 کو طے پایا اور اس کا پہلا مرحلہ تمام تر اندیشوں کے باوجود ہنوز جاری ہے اور اسے ماضی کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے

یادِ عہدِ رفتہ میری خاک کو اِکسیر ہے

کیا اردو 'کٹھ ملوں' کی زبان ہے؟

معصوم مرادآبادی

اردو سے متعلق یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا وہ بیان آج کل سرخیوں میں ہے، جو انھوں نے بجٹ اجلاس کے پہلے ہی دن اسمبلی میں داغا ہے۔جب اپوزیشن نے ایوان کی کارروائی میں دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا تو وزیر اعلیٰ بھڑک اٹھے۔انھوں نے اپنے عہدے کے وقار کو پس پشت ڈال کر کہا ہے "اردو پڑھ کر لوگ کٹھ ملا اور مولوی بنتے ہیں، ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔"یوگی آدتیہ ناتھ نے یہ بیان اسی لکھنؤ میں دیا ہے، جہاں کسی زمانے میں اردو کا جادو سر چڑھ کر بولتا تھا۔ جہاں ہندوؤں اور مسلمانوں نے اس زبان کو اپنے خون جگر سے سینچا تھا۔ حالانکہ آج صورتحال ویسی نہیں ہے، لیکن لکھنؤ کو آج بھی تہذیب و شائستگی کا شہر اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اس کے درودیوار میں اردو زبان اور اس کے کلچر کی بوباس موجود ہے۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اردو کا نام سن کر جو کچھ کہا، وہ دراصل ان کی ذہنیت کی بھرپور عکاسی ہے۔ جب اپوزیشن لیڈر ماتا پرشاد پانڈے نے مطالبہ کیا کہ انگریزی کی بجائے اردو کو ایوان کی زبان بنایا جائے تو اس پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بہت تیکھے تیور میں کہا کہ "سماجوادی پارٹی کے لوگ اپنے بچوں کو انگریزی اسکول میں پڑھائیں گے اور دوسروں سے کہیں گے کہ اپنے بچوں کو اردو پڑھاؤ، یہ لوگ انھیں کٹھ ملا اور مولوی بنانا چاہتے ہیں، لیکن اب یہ نہیں چلے گا۔"

ہمیں وزیر اعلیٰ کے منہ سے 'کٹھ ملا' کا لفظ سن کر اردو کے شاعر اور ادیب جسٹس آنند نارائن 'ملا' بہت یاد آئے، جنھوں نے ایک بار کہا تھا کہ "اردو میری مادری زبان ہے، میں اپنا مذہب چھوڑ سکتا ہوں مگر مادری زبان نہیں چھوڑ سکتا۔"آنند نارائن ملا اسی لکھنؤ میں پیدا ہوئے تھے، جہاں وزیر اعلیٰ یوگی نے اردو کے خلاف بیان دیا ہے۔ہمیں نہیں معلوم کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ان کا نام بھی سنا ہے یا نہیں؟ اگر یوگی جی ان سے واقف ہوتے تو یقیناً اردو سے متعلق اتنی شدت پسندی کا مظاہرہ نہیں کرتے، کیونکہ اردو کے شیدائیوں میں میر انیس اور میر دبیر کے ساتھ پنڈت دیاشنکر نسیم اور برج نارائن چکبست بھی ہیں۔علی سکندر جگر مرادآبادی کے ساتھ رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری بھی ہیں۔منشی پریم چند اور کرشن چندر بھی ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس گنگا جمنی تہذیب کو پروان چڑھایا ہے جس کے ساحل پر آج کل صدی کا سب سے بڑا کمبھ اشنان ہورہا ہے۔

آگے بڑھنے سے پہلے ہم جسٹس آنند نارائن ملا کے بارے کچھ اور آپ کو بتانا چاہیں گے۔ہم نے انھیں کئی بار یہاں دہلی میں دیکھا اور سنا ہے۔وہ کشمیری الاصل تھے، لیکن ان کے اجداد لکھنؤ آکر بس گئے تھے اور یہیں پنڈت جگت نارائن ملا کے یہاں 24؍اکتوبر 1901 کو ان کی پیدائش ہوئی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ پنڈت آنند نارائن ملا کی ابتدائی تعلیم 'فرنگی محل' میں ہوئی جو ایک مدرسہ تھا۔ان کے استاد کا نام برکت اللہ فرنگی محلی تھا۔اس کے بعد انھوں نے قانون کی تعلیم حاصل کی اور 1955 میں لکھنؤ ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے ۔بطور جج ان کا وہ تبصرہ بہت مشہور ہوا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ" پولیس، جرائم پیشہ لوگوں کا سب سے منظم گروہ ہے۔"جسٹس آنند نارائن ملا نے سبکدوشی کے بعد سیاست میں قدم رکھا اور 1967 کے لوک سبھا الیکشن میں لکھنؤ سے آزاد امیدوار کے طور پر کامیاب ہوئے۔بعدازاں 1972 میں راجیہ سبھا کے ممبر منتخب ہوئے۔وہ انجمن ترقی اردو ہند کے صدر بھی رہے۔ان کا انتقال 12؍جون 1997 کو دہلی میں ہوا۔

جسٹس آنند نارائن ملا کے تعارف میں یہ سطریں ہم نے اس لیے لکھی ہیں کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ یہ جان سکیں کہ اس ملک میں اردو زبان اور تہذیب کی نمائندگی صرف 'مسلمان' ہی نہیں کرتے بلکہ وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو اعلیٰ ذات کے ہندو تھے اور وہ اپنی مادری زبان اردو کی خاطر اپنا مذہب چھوڑنے تک کو تیار تھے۔آنند نارائن ملا کی تعلیم بھی ایک مدرسے میں ہوئی تھی جو یوگی جی کی نگاہ میں شدت پسندوں کی آماجگاہ ہے۔اگر مدرسوں میں شدت پسندی کی تعلیم دی جاتی تو وہاں سے آنند نارائن ملا جیسا روشن خیال انسان پیدا نہیں ہوتا۔ضرورت اس بات کی ہے یوگی جی اپنی ریاست کی گنگا جمنی تہذیب اور تاریخ کا مطالعہ کریں۔انھیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔اسی لکھنؤ میں منشی نول کشور بھی ملیں گے، جنھوں اپنی تمام زندگی اردو اور فارسی زبان کو فروغ دینے میں گزاری۔نول کشور نے اردو اخبار ہی شائع نہیں کیا بلکہ اردو اور فارسی کی سیکڑوں کتابیں اپنے مطبع سے شائع کیں۔اتنا ہی نہیں انھوں نے قرآن پاک بھی شائع کیا۔جب ان کے پریس میں قرآن پاک کی طباعت ہوتی تو اس کے تقدس کا اتنا خیال رکھا جاتا تھا کہ مشینوں سے گزرنے والا پانی نالی میں نہ جانے پائے بلکہ اسے کسی دوسری دوسری جگہ محفوظ کیا جائے۔

ظاہر ہے یہ مذہبی ہم آہنگی اور خیر سگالی اس دور کی بات ہے جب یہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک تھا اور ذہنوں میں فرقہ واریت نے ڈیرے نہیں جمائے تھے۔یوگی جی دراصل جس سیاسی نظریہ کے ترجمان ہیں، اس میں مذہبی منافرت بنیادی عنصر ہے۔اگرچہ وہ خود ایک مذہبی شخص ہیں اور زعفرانی لباس بھی زیب تن کرتے ہیں، لیکن جہاں کہیں مسلمانوں اور اردو زبان کا ذکر آتا ہے، وہاں ان کی تیوریاں چڑھ جاتی ہیں۔جس وقت وہ اسمبلی کی کارروائی میں اردو کو شامل کرنے کی مخالفت کررہے تھے تو انھوں نے اس حقیقت کو فراموش کردیا تھا کہ ابھی پچھلے ہی ہفتہ ملک کی پارلیمنٹ میں خود اسپیکر اوم بڑلا نے یہ اعلان کیا ہے کہ پارلیمنٹ کی کارروائی میں اردو کو بھی شامل کیا جارہا ہے۔اوم برلا نے کہا تھا کہ 'اب بوڈو، ڈوگری، میتھلی، منی پوری، سنسکرت اور اردو زبان میں پارلیمنٹ کی کارروائی کا اردو ترجمہ ہوگا۔" حالانکہ پارلیمنٹ میں پہلے ہی سے اردو میں کام ہوتا ہے اور وہاں باقاعدہ اس کا عملہ موجود ہے، لیکن اسپیکر نے یہاں اردو کا نام لینا ضروری سمجھا۔جبکہ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایوان کی کارروائی میں انگریزی کی جگہ اردو کو شامل کئے جانے کے مطالبہ پر اتنا شدید ردعمل ظاہر کیا کہ اس سے اردو کے تئیں ان کی مخاصمت پوری طرح عیاں ہوگئی۔

یوپی اسمبلی میں اردو زبان کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں ہے۔کئی بار ایسا ہوا ہے کہ یہاں اردو میں حلف لینے کا مطالبہ کرنے والے ممبران اسمبلی کو اسے باز رکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ معاملہ عدالت تک پہنچا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ 1989 میں جب آنجہانی وزیر اعلیٰ نارائن دت تیواری نے ریاست میں اردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان بنانے کا بل پیش کیا تھا تو اس کی کتنی شدید مخالفت ہوئی تھی۔خود ان کی کابینہ کے ایک وزیر واسودیو سنگھ نے اردو کے خلاف تقریر کی تھی۔اس موقع پر بدایوں میں فساد بھی پھوٹ پڑا تھا اور درجنوں بے گناہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔اس فساد کی وجہ دراصل زعفرانی عناصر کا اردو مخالف احتجاج تھا جس میں نعرہ لگایا گیا تھا کہ "اردو تھوپی لڑکوں پر تو خون بہے گا سڑکوں پر۔"میں نے اس فساد کی چشم دید رپورٹنگ کی تھی۔

بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں اس وقت اردو بستر مرگ پر ہے۔مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایسے 56 گاؤوں کے نام تبدیل کررہے ہیں، جو اردو میں ہیں۔دوسری طرف راجستھان میں اردو اسکول بند کئے جارہے ہیں اور وہاں اردو کی جگہ سنسکرت ٹیچر بھرتی کئے جارہے ہیں۔سہ لسانی فارمولے میں اردو کی جگہ سنسکرت کو شامل کرلیا گیا ہے۔جبکہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں صرف 73 ہزار لوگ ہی سنسکرت بولتے ہیں، جبکہ اردو بولنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے، لیکن اس کے باوجود اردو کو تہہ تیغ کیا جارہا ہے ۔ یہ دراصل خود ہماری بے حسی کا نتیجہ ہے۔اتر پردیش میں ملائم سنگھ کے دور میں جن اردو اساتذہ اور مترجمین کی بھرتی ہوئی تھی، وہ دوسرے کام کررہے ہیں کیونکہ ہم اپنے بچوں کو اردو میڈیم اسکولوں کی بجائے انگلش میڈیم اسکولوں میں بھیج رہے ہیں۔ ہماری اس بے حسی نے ہی اردو کو اس مقام تک پہنچایا ہے۔کاش ہم اپنے بچوں کو اردو پڑھا کر اپنی تہذیب اور ثقافت کو باقی رکھنے کے بارے میں سوچ سکیں۔

masoom.moradabadi@gmail.com

غزہ میں مسلم کشی کے بعد نسلی تطہیر کی سازش!

ٹرمپ کا حالیہ بیان ایک طرف فلسطینی عوام کے دیرینہ خواب کو چکنا چور کرنے والا ہے تو دوسری طرف لاکھوں مسلمانوں کی زندگی کو اذیت ناک بنانے کی سازش ہے

پروفیسر مشتاق احمد

امریکہ میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دوبارہ واپسی سے نہ صرف امریکہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوا ہے بلکہ عالمی سیاست بھی متزلزل ہوگئی ہے ۔اگرچہ یہ اشارہ تو صدارتی انتخاب کے درمیان عوامی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے دے دیا تھا کہ ان کی فتح یابی کے ساتھ ہی امریکہ میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔یہی وجہ رہی کہ ٹرمپ کو تاریخی کامیابی ملی کیوں کہ اس وقت پوری دنیا میں پروپیگنڈہ کی سیاست پروان چڑھی ہوئی ہے اور اسی کی بدولت جمہوریت کی عاڑ میں آمرانہ سیاست مستحکم ہورہی ہے۔امریکہ جو دنیا کا ایک مثالی اور قدیم جمہوری ملک ہے اور وہ عالمی برادری کو یہ پیغام دیتا رہا ہے کہ خطۂ امریکہ تحفظ انسانیت کا گہوارہ ہے اور یہاں تمام تر ازم سے اوپر اٹھ کر نسلی مساوات کے ایجنڈے پر حکومت کام کرتی ہے۔مگر ٹرمپ عہدہ سنبھالتے ہی جس طرح کے فیصلے لے رہے ہیں اس سے تو یہی اندیشہ ہے کہ وہ نہ صرف امریکہ کی جمہوری شناخت کو مسخ کریں گے بلکہ پوری دنیا کے لئے تباہی پیدا کرسکتے ہیں۔ٹرمپ نے جس طرح امریکہ میں دنیا کے مختلف حصوں کے تارکینِ وطن کے لئے سخت اقدام اٹھانے کا اعلان کیا ہے اور اس کا آغاز بھی ہوگیا ہے اس سے دنیا کے بیشتر ترقی پذیر ممالک متاثر ہوں گے۔ہندوستان کے لئے بھی ایک بڑا مسئلہ پیدا ہوگا کہ تقریباً سات لاکھ ہندوستانیوں کو امریکہ سے جبراً نکالا جائے گا کہ وہ سب غیر قانونی طور پر بغیر ویزا کے وہاں قیام پذیر ہیں۔واضح ہو کہ امریکہ میں پیدائشی شہریت کا حق حاصل ہے اور اسے قانونی درجہ حاصل ہے کہ اگر امریکہ میں کسی بچے کی پیدائش ہوتی ہے خواہ اس کے ماں باپ امریکی شہری نہ ہوں پھر بھی انہیں امریکی شہریت حاصل ہوجاتی ہے اور پھر ان بچوں کی بنیاد پر ان کے ماں باپ کو بھی امریکہ میں رہنے کی قانونی راحت مل جاتی ہے اور یہ قانون تقریباً ایک سو ساٹھ سالوں سے چلا آرہا ہے۔لیکن ٹرمپ نے حلف برداری کے فوراً بعد اس قانون کو رد کردیا ہے۔اگرچہ امریکہ کے پچیس سے زائد ریاستوں میں ٹرمپ کے اس فیصلے کے خلاف مقدمہ درج ہوا ہے اور فی الوقت اس پر کسی طرح کی کارروائی پر روک لگا دی گئی ہے۔لیکن ٹرمپ نے اس کے خلاف امریکی عدالتِ عظمیٰ میں جانے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ خدشہ ہے کہ عدالت عظمیٰ ٹرمپ کی حمایت میں فیصلہ دے گی اور یہ مسئلہ سنگین رخ اختیار کر جائے گا اسی طرح کے لئے متنازعہ فیہ فیصلے لئے گئے جس سے عالمی سیاست میں ایک زلزلہ سا آگیا ہے۔گرین لینڈ کے ساتھ پناما نہر پر قابض ہونے اور کناڈا کو امریکی ریاست بنانے کے ساتھ ساتھ ٹیرف میں اضافے کے اعلان نے کئی ترقی پذیر ممالک کے لئے پریشانی پیدا کردی ہے۔اگرچہ ٹرمپ نے چین کے خلاف مہم شروع کرنے کی بات کہی تھی لیکن ٹک ٹاک پر پابندی پر فی الوقت روک اور ساٹھ فیصد ٹیرف کی جگہ صرف دس فیصد ٹیرف لگانے کا مطلب صاف ہے کہ وہ چین سے بالواسطہ مقابلہ نہیں کرسکتا اور وہ چین کی طاقت کو بھی خوب سمجھتا ہے۔مگر دیگر ممالک کے ساتھ اس کا رویہ کیا ہوگا یہ کہنا مشکل ہے اور اس کی وجہ سے پوری دنیا میں ہیجانی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔لیکن مسلم دنیا کے لئے سب سے پریشان کن مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ نے غزہ کے دس لاکھ فلسطینی شہری کو وہاں سے بے دخل کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس کی باز آبادکاری کے لئے اردن اور مصر کو فرمان جاری کیا ہے۔ظاہر ہے کہ امریکہ کی پالیسی شروع سے ہی فلسطینی عوام مخالف رہی ہے اور اسرائیلی حکومت کو مستحکم کرنے کی شطرنجی چال چلی جاتی رہی ہے۔حالیہ غزہ اور اسرائیلی جنگ بھی امریکی پالیسی کا ہی حصہ ہے کہ غزہ میں لاکھوں مسلم فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں اور لاکھوں در بدری کے شکار ہیں۔اب جب کہ ۱۹؍جنوری کو حماس اور نیتن یاہو کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے اور طرفین اپنے معاہدے کے مطابق عملی ثبوت بھی پیش کررہے ہیں کہ حماس اسرائیلی یرغمالی کو قسطوں میں چھوڑ رہے ہیں اور اسرائیل بھی فلسطینی قیدیوں کو رہا کررہا ہے۔اب جب جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے تو غزہ سے گھر بار چھوڑ کر جانے والے مسلمانوں کی غزہ واپسی ہو رہی ہے اور وہ پھر اپنی سرزمین پر زندگی جینا چاہتے ہیں تو امریکہ نے ایک نیا سازشی شوشہ چھوڑا ہے کہ دس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو غزہ سے باہر کیا جائے۔غرض کہ پہلے غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی اور اب تطہیر نسلی کا ایجنڈہ سامنے لایا گیا ہے۔اگرچہ اُردن اور مصر نے اس انخلا کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور خطہ عرب کے کئی ممالک کی غیرت بھی جاگی ہے کہ انہوں نے بھی ٹرمپ کے اس ایجنڈے کو نا قابل قبول قرار دیا ہے۔مگر ٹرمپ امریکہ کے شدت پسند یہودی لابی کو بار بار یقین دلا رہے ہیں کہ اُردن اور مصر آخر کار امریکی فیصلے کو قبول کریں گے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ حماس ٹرمپ کے اس نئے مسلم کشی نسخے کو کس طرح بے اثر کرتا ہے۔دراصل اس وقت پوری دنیا میں اسلام فوبیا اپنے شباب پر ہے اور صدر ٹرمپ کی نگاہ مسلم ممالک پر ہے کہ وہ اسے طرح طرح کے مسائل میں الجھائے رکھے اور بالخصوص اسرائیل کو استحکام بخشے۔ٹرمپ کا یہ سازشی نسخہ بھی غزہ سے دس لاکھ فلسطینیوں کے انخلا کا مطلب ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کے وجود کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔اُردن کے شاہ عبداللہ دوئم اور مصر کے صدر الفتاح السیسی نے شاید اس سازش کو سمجھنے کے بعد ہی ٹرمپ کو سخت جواب دیا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرسکتے۔ظاہر ہے کہ اگر غزہ سے دس لاکھ فلسطینی اپنی سرزمین سے بے دخل ہوجاتے ہیں تو پھر کبھی بھی مکمل فلسطینی ملک کے خواب کی تعبیر ممکن نہیں ہوسکتی۔اس لئے ٹرمپ کے اس سازشی نسخے کے خلاف تمام مسلم ممالک اور فلسطینی عوام کے حامیوں کو صف بند ہونا ہوگا اور صدر ٹرمپ کے اس بیہودہ بیان کی مخالفت کرنی ہوگی۔ساتھ ہی ساتھ اسرائیل کے ساتھ بھی سخت رویہ اپنانا ہوگا کہ امریکہ نصف صدی سے اسرائیلی عوام کے بہانے مسلم ممالک میں مسلم کشی کو فروغ دے رہا ہے اور انسانیت دم توڑ رہی ہے۔اگرچہ ٹرمپ کے اس حالیہ بیان کی مذمت امریکہ میں بھی ہو رہی ہے کہ امریکہ کو اب فلسطینی عوام کے خلاف کوئی نیا شوشہ نہیں چھوڑنا چاہئے جس سے کہ فلسطینی عوام کے مسائل میں سنگینی پیدا ہو اور امریکہ کو بھی معاشی خسارہ کا سامنا کرنا پڑے۔لیکن اس حقیقت سے ہم سب آگاہ ہیں کہ ٹرمپ ایک بد دماغ سیاست داں سے کہیں بڑا صنعت کار ہے اور وہ پوری دنیا میں اپنی صنعت کو فروغ دینا چاہتا ہے اس لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل گوتریس نے صحیح کہا ہے کہ فلسطینیوں کا ان کی سرزمین سے انخلا دو ریاستی حل کو ہمیشہ کے لئے ناممکن بنادے گا اس لئے غزہ پٹی اور مغربی کنارے کو فلسطینی آتھریٹی سے منسلک کرنے اور غزہ میں باز آبادکاری پر زور دینے کی ضرورت ہے۔

مختصر یہ کہ ٹرمپ کا حالیہ بیان ایک طرف فلسطینی عوام کے دیرینہ خواب کو چکنا چور کرنے والا ہے تو دوسری طرف لاکھوں مسلمانوں کی زندگی کو اذیت ناک بنانے کی سازش ہے۔اگر وقت رہتے ہوئے اس سازش کو ناکام نہیں کیا گیا تو خطہ عرب ایک نئے مسئلے سے ہم کنار ہوگا اور مسلم کشی کا ایک نیا بازار گرم ہوگا۔

موبائل: 9431414586
ای میل: rm.meezan@gmail.com

ابھی 'صبر' کے امتحاں اور بھی ہیں!

اختر جمال عثمانی

ایسا لگتا ہے کہ وزراء، وزرائے اعلیٰ، ایوان کے ممبران اور لیڈران کے بیچ نفرت انگیز بیانوں کا مقابلہ چل رہا ہے۔ سب سے تازہ بیان اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی کا اردو کو کٹھ ملا بنانے والی زبان قرار دیئے جانے والا بیان ہے۔نفرت کا دائرہ بڑھانے میں سیاسی مفادات کا اہم کردار ہے۔اگرچہ مذہب کی بنیاد پر ملک کی تقسیم ہوئی۔اور پاکستان کی شکل میں ایک مذہبی ریاست قائم ہوگئی۔لیکن اس وقت ہمارے عظیم قومی رہنماؤں، مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لعل نہرو، سردار پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر وغیرہ وغیرہ نے ملک کو ایک عظیم سیکولر ملک بنایا۔اور ملک کے آئین میں ہر مذہب کے احترام کو ملحوظ رکھا۔نہ تو اکثریت کے مذہب کو زیادہ اہمیت دی گئی اور نہ اقلیتوں کے مذاہب کی اہمیت کم کی گئی۔آئین کے مطابق یہ ملک ان تمام لوگوں کا ہے جو اس ملک کے شہری ہیں۔اور کسی کے ساتھ مذہب، ذات یا جنس کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاسکتی۔ ایک سیکولر ریپبلک کی حیثیت سے ملک ترقی کی منزلیں طے کرنے لگا۔لیکن ساورکر کے ہندوتوا کے نظریات کا حامی ایک طبقہ جو کہ آزادی سے قبل سے ہی موجود تھا اور جس نے آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا جیسی تنظیمیں قائم کی ہوئی تھیں۔ملک کی تقسیم کی ذمہ داری مسلم لیگ کے ساتھ ساتھ اس طبقہ پر بھی عائد ہوتی ہے کیوں کہ ان کے مسلم مخالف نظریے کی تشہیر نے کچھ مسلمانوں کو آزاد ہندوستان میں اپنے مستقبل کو لیکر عدم تحفظ کے احساس میں مبتلاء کردیا تھا۔یہ ہندوتوادی طبقہ سیکولرزم کی بیخ کنی کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا۔لیکن عوام میں قبولیت برائے نام ہونے سے مجبور رہا۔لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات میں تبدیلی آنے لگی۔تعلیم عام ہونے کے ساتھ ساتھ مذہبی تفاخر کے جذبات بھی بیدار ہونے لگے۔اگرچہ ملک کا آئین سیکولر ہے لیکن سرکاری اداروں کے کاموں میں دھارمک علامات کا استعمال ہونے لگا تھا۔ سنگ بنیاد کے موقع پر بھومی پوجن، افتتاح کے موقع پر ناریل توڑنا یا کوئی پروگرام شروع کرنے پر سرسوتی پوجا اور دیپ جلانے جیسی مذہبی رسومات عام ہوگئیں۔زیادہ تر سرکاری عمارتوں، پارکوں اور چوراہوں یا سڑک کے کنارے مندروں کی تعمیر ہوتی گئی۔مذہبی بنیاد پر تعصب بھی سماجی شعور کا حصہ بنتا گیا۔ بابری مسجد جس میں آزادی کے کچھ عرصے بعد ہی بت رکھ دیئے گئے تھے کو رام جنم بھومی قرار دیکر تحریک شروع کر دی گئی۔ اس کے بعد 1992 میں بابری مسجد کی مسماری کے واقعے نے نہ صرف ہندوستان کی سیکولر شبیہ کو داغدار کیا بلکہ جمہوریت اور سیکولرزم پر اعتماد بھی مجروح ہوا۔ رہی سہی کسر 2002 کے گجرات کے فسادات کے دوران ہوئے قتل عام نے پوری کردی۔ کتنا حیرت انگیز تھا کہ اس ایک واقعے نے ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ کو راتوں رات ملک کا مقبول ترین قومی لیڈر بنادیا۔

2014 میں بی جے پی کے مکمل اکثریت کے ساتھ اقتدار سنبھالنے کے بعد ملک کی سیاست کا رخ ہی تبدیل ہوگیا۔ پالیسیاں اکثریت کی منشاء اور عقائد کے مطابق ڈھلنے لگیں۔ سیکولرزم کا مطلب ہے کہ حکومت کو کوئی مذہب نہیں ہوگا لیکن اب عملی طور پر ہندو مذہب حکومت کا مذہب بن گیا ہے سیکولرزم ایک قصہ پارینہ بن چکا ہے۔ عدالتوں کے فیصلے بھی اکثریت کے مذہبی عقائد یا آستھا کے مطابق ہونے لگے۔ ویسے بھی مسلمانوں کی حالت سیاسی طور پر دگرگوں ہے۔ ان پارٹیوں میں بھی کوئی مسلمانوں کا نام لیوا نہیں جن کا عروج ہی مسلمانوں کے ووٹوں کے دم پر ہوا تھا۔ اگرچہ قرون وسطیٰ کی مسلم حکومتوں کو لیکر ایک زمانے سے مسلمانوں کو معتوب قرار دیا جاتا رہا ہے لیکن 2014 کے بعد سے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں وانس ایپ، فیس بک، انسٹاگرام وغیرہ سے اور سرکار کا حمایتی میڈیا جسے عرف عام میں گودی میڈیا کہا جاتا ہے سے نفرت کی وہ آندھی چلائی گئی کہ نہ صرف مہاتما گاندھی اور جواہر لعل نہرو کو ویلن قرار دے دیا گیا، بلکہ گوڈسے کو قابل تعظیم ٹھہرایا گیا۔عمومی طور پر مسلمانوں کو ملک دشمن اور دہشت گرد ثابت کرنے میں ساری طاقت صرف کردی گئی، عام ہندوؤں کے ذہنوں میں بھی مسلمانوں کے خلاف ایسے جذبات ابھارے گئے کہ مسلمانوں کی ذہنی اور جسمانی تکلیف ان کے بعث مسرت ہو۔سماج اور حکومت کا کوئی حلقہ اس سے مبرا نہیں رہا۔مسلمانوں کے لئے دیش دروہی، دہشت گرد، کٹھ ملے اور پتھر باز کے القاب مخصوص کردیئے گئے۔

ملک میں جمہوریت اور سیکولر آئین ہونے کے باوجود محض اکثریت کے بل پر مسلمانوں کو دیوار سے لگانے اور ان کو بے بسی کا احساس دلانے کے مقصد سے قانون سازی کی جا رہی ہے۔جس کی مثال وقف بورڈ ترمیمی بل، یونی فارم سول کوڈ، طلاق ثلاثہ، لوجہاد، این آرسی، سی اے اے، تبدیلی مذہب جیسے قانون ہیں۔ لوجہاد اور تبدیلی مذہب قانون کے یکطرفہ نفاذ کی بہت سی مثالیں سامنے آتی رہی ہیں۔کوئی بین المذہب شادی جس میں لڑکا مسلمان اور لڑکی ہندو ہو اس کو لوجہاد اور تبدیلی مذہب کا معاملہ قرار دیدیا جاتا ہے انتظامیہ فوراً متحرک ہوجاتی ہے۔ کارروائی شروع ہوجاتی ہے۔معاملہ برعکس ہونے پر محبت کی فتح اور گھر واپسی قرار دیکر ستائش کی جاتی ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ کیا گیا۔ حالاں کہ اس کو یکساں سول کوڈ کہا ہی نہیں جاسکتا کیوں کہ درجہ فہرست قبائل کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ قانون صرف مسلمانوں کے تشخص کو نشانہ بنانے کے لئے لایا گیا ہے۔اب اسی طرح کے قانون دوسری ریاستوں میں بھی لانے کی تیاری ہے۔ حال ہی میں وقف بورڈ ترمیمی بل لایا گیا۔ادھر کافی عرصے سے سوشل میڈیا پر وقف بورڈ کے خلاف تحریک چلائی جارہی ہے۔ بار بار بتایا جارہا ہے کہ وقف بورڈ کے پاس دفاع اور ریلوے سے زیادہ زمین ہے۔ آج کی تاریخ میں وقف کے پاس آٹھ لاکھ بہتر ہزار سے زیادہ رجسٹرڈ جائیدادیں ہیں جو تقریباً آٹھ لاکھ ایکڑ پر مشتمل ہیں جیسے یہ ظاہر کیا جارہا ہو کہ اس زمین پر وقف نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہو۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ساری زمین وہ ہے جو مسلمانوں نے مسجدوں، مقبروں، درگاہوں، قبرستانوں اور دیگر فلاحی کاموں کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ اس بل کے ذریعہ اختیارات انتظامیہ کو منتقل کرنے کی تیاری ہے۔ پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی کے بعد رسمی طور پر جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی بنائی گئی۔ جس کی زیادہ تر میٹنگیں ہنگاموں کی نذر ہوگئیں۔ مخالف ممبران کو باہر کا راستہ دکھا کر کمیٹی نے رپورٹ پارلیمنٹ کو سونپ دی۔مسلمانوں کو ذہنی اور جسمانی اذیت پہونچانے اور ان کی تذلیل کرنے کے لئے متعدد طریقے اپنائے جارہے ہیں۔ان کی تاریخی مساجد اور مزارات پر دعوے کئے جارہے ہیں۔کتنی ہی مسجدوں، درگاہوں اور مکانوں پر کسی معمولی سے قانونی نکتے کو لیکر بلڈوزر چلایا جانا عام بات ہوگئی ہے۔ایسے معاملات میں انتظامیہ کی چستی اور پھرتی دیکھنے لائق ہوتی ہے عدالتوں کے احکام بھی خاطر میں نہیں لائے جاتے۔اور اس طرح کے مناظر سوشل میڈیا پر دیکھ کر کیا جانے والا خوشی کا اظہار سماج میں بڑھتی نفرت اور بے حسی کی علامت ہے۔ایک اور جذباتی مسئلہ شہروں، جگہوں اور سڑکوں کا نام تبدیل کرنا ہے۔ الہ آباد، فیض آباد، عثمان آباد، اورنگ آباد جیسے بہت سے نام تبدیل کئے جاچکے ہیں۔اور بہت سے ناموں کی تبدیلی متوقع ہے۔آخر کوئی اکثریت اپنے عروج کی بلند ترین سطح پر ہو کر اور زبردست احساس تفاخر کے ہوتے ان اندیشوں میں کیسے مبتلا ہو سکتی ہے کہ ایک معاشی اور معاشرتی طور سے پست اقلیت کی طرف سے لالچ دے کر یا زبردستی اس کا مذہب تبدیل کرا لیا جائے گا۔راجدھانی دہلی میں مغل بادشاہوں کے نام سے منسوب شاہراہوں کے نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں، ریلوے جنکشن مغل سرائے کا نام بھی بدل دیا گیا۔موجودہ حکمرانوں کو مغلوں سے کچھ زیادہ ہی پرخاش ہے۔وہی مغل جن کا دور قرون وسطیٰ کا سنہرا دور کہلاتا ہے۔ آج طنز کیا جاتا ہے کہ مغلوں کے وارث رکشا چلا رہے ہیں۔ اجداد کی بے پناہ قربانیوں اور ملک سے وفاداری کا یہ صلہ سخت مایوسی کا سبب بن رہا ہے۔حکومت کی خوشنودی میں عدلیہ اور انتظامیہ کے اہلکاروں اکثریت نوازی اظہر من الشمس ہے۔ مستقبل قریب میں ان حالات کے تبدیل ہونے کا امکان بھی نہیں ہے، ہر ہر قدم پر صبر کا امتحان ہونا ہے۔

9450191754

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید

Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مردہ جلد کو دیں نئی جان

سویرا فلک

موسموں کا تغیر انسانی زندگی اور اس کے جسم پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔اب یہی دیکھ لیجیے کہ موسم سرما کی یخ بستہ اور خشک ہواؤں کے ساتھ جلد روکھی بے جان اور بے رونق دکھائی دینے لگتی ہے، کیوں کہ دھوپ، گرد دغبار، تیز ہوا اور خلیات کی توڑ پھوڑ اور پھر از سر نو تعمیر وغیرہ جیسے دیگر کئی اندرونی بیرونی عوامل ان خلیات کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مردہ خلیات جلد کو بے رونق دکھاتے ہیں۔جلد کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ان سے نجات حاصل کی جائے۔اس طرح آپ گھر بیٹھے اپنی جلد کو تر و تازہ، اور شاداب بنا سکتی ہیں۔یہ بھی ہفتے میں ایک بار کرنا کافی ہے۔

☆ سب سے پہلے معیاری صابن یا فیس واش کی مدد سے چہرے پر بہت سارا جھاگ بنائیں، اب ایک اسفنج یا ٹوتھ برش کی مدد سے پورے چہرے کی صفائی کریں۔یاد رہے کہ آپ کے ہاتھوں کی حرکت گولائی میں ہونی چاہیے۔آپ کو جلد کو رگڑنا نہیں ہے، بلکہ آہستگی اور ملائمت سے چہرے کا مساج کرنا ہے اس عمل سے چہرے کے مساموں کے اندر تک کی صفائی ہوجائے گی اور دوران خون تیز ہو جائے گا۔

☆اب آپ صاف پانی سے چہرہ دھو لیں۔اس کے بعد نم چہرے پر اسکرب کا مساج کریں۔اگرچہ مارکیٹ میں ہی کئی اقسام کے عمدہ اسکرب دست یاب ہیں، تاہم کفایت شعاری کو اپناتے ہوئے آپ اپنا اسکرب خود بھی تیار کرسکتی ہیں۔

☆اگر آپ کی جلد خشک ہے تو کولڈ کریم یا بالائی میں چینی ملا کر ہلکے ہاتھوں سے چہرے کا مساج کریں۔یہاں تک کہ چینی کا دانہ دانہ گھل جائے پھر چہرہ دھولیں۔

☆اگر جلد چکنی ہے، تو بیسن میں معمولی سی ہلدی اور پھر عرق گلاب ملا کے گاڑھا آمیزہ بنالیں۔چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں اور مکمل سوکھنے سے پہلے آہستہ آہستہ ملتے ہوئے اتارلیں اور پھر چہرہ دھولیں۔

☆ آخر میں چہرہ ٹشو پیپر کی مدد سے خشک کریں اور عرق گلاب لگالیں۔

☆اگر آپ کی جلد کیل مہاسوں یا زخم سے متاثر ہے یا آپ کو اسکن انفیکشن ہے تو اس عمل سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرلیں۔

☆☆☆☆

دانت موتی کی طرح سفید اور چمکدار بنانے کے 6 آسان طریقے

دانتوں کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے

کہتے ہیں ایک خوبصورت مسکراہٹ انسان کے چہرے کی خوبصورتی میں کئی گنا اضافہ کردیتی ہے اور مسکراہٹ کو دلکش بنانے میں سفید اور چمکدار دانت بنیادی کردار ادا کرتے ہیں تاہم دانتوں کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگوں کی اکثریت دانتوں کو درکار توجہ دینے میں ناکام رہتی ہے جس کی وجہ سے دانتوں کی صحت کے مسائل جنم لیتے ہیں، ماہرین نے دانتوں کی صفائی کے لئے چند اہم تجاویز دی ہیں جن پر عمل کرکے دانتوں کی صحت کے حوالے سے پیدا ہونے والے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

برش کرنے کا صحیح طریقہ: ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 3 میں سے ایک فرد صبح دانتوں میں برش نہیں کرتا جبکہ اکثریت غلط طریقے سے برش کرتی ہے جس کی وجہ سے منہ کی خاطر خواہ صفائی نہیں ہو پاتی۔ماہرین کے مطابق اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دانتوں کی صفائی کے لیے استعمال کیا جانے والا برش زیادہ پرانا نہ ہو اور ہر 3 ماہ بعد برش تبدیل کرلیا جائے جبکہ دانت صاف کرتے ہوئے برش کو اوپر نیچے رگڑنے کے بجائے 45 ڈگری کے زاویے میں سیدھا کیا جائے اور دانتوں کے تمام حصوں پر برش کیا جائے اس طرح دانتوں میں موجود بیکٹیریا کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

چیونگم زیادہ دیر چبانے سے پرہیز: چیونگم کھانے سے منہ کا ذائقہ وقتی طور پر خوشگوار ہوجاتا ہے تاہم زیادہ دیر تک چیونگم چبانا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ چیونگم 10 منٹ سے زیادہ چبانا ٹھیک نہیں اور ذائقہ ختم ہوجانے کے بعد اسے پھینک دینا چاہیئے کیونکہ یہ دانتوں کی صحت کے لئے بالکل بھی ٹھیک نہیں کیونکہ دانتوں کی ساخت چیزوں کو توڑنے کے لئے بنائی گئی ہے جبکہ چیونگم لچکدار ہوتی ہے اور زیادہ چبانے کی وجہ سے دانتوں میں ٹوٹ پھوٹ ہوسکتی ہے۔چیونگم چبانے کے دوران ہمارا معدہ ایک قسم کا تیزاب پیدا کرنا شروع کردیتا ہے جو کہ غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے تاہم جب غذا معدے میں نہیں جاتی تو اس کے مضر اثرات معدے کے السر کی صورت میں سامنے آسکتے ہیں۔

اسٹرابری اور میٹھے سوڈے کا استعمال: دانتوں کو چمکدار بنانے کے لئے قدرتی طریقے سب سے بہترین اور کارآمد ہوتے ہیں، اسٹرابری اور میٹھا سوڈا اس حوالے سے بہترین نتائج کے حامل ہیں۔ماہرین نے یہاں ایک نہایت کارآمد ٹوٹکا بتایا ہے۔ 8 عدد اسٹرابری اور آدھا چمچ میٹھا سوڈا لے کر ان کا پیسٹ بنالیں اور روئی کا ٹکڑا لے کر دانتوں پر اچھی طرح ملیں۔اس طرح نہ صرف آپ کے دانت چمکدار ہوجائیں گے بلکہ سگریٹ، چائے اور کافی کی وجہ سے دانتوں پر بننے والے دھبے بھی ختم کیے جاسکتے ہیں، اسٹرابری میں پائے جانے والے خاص اجزا دانتوں کو چمکدار بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ناشتے کے بعد دانتوں کی صفائی: لوگوں کی اکثریت صبح سویرے کچھ بھی کھانے یا پینے سے پہلے برش کرنا پسند کرتی ہے اور یہ صحت کے لئے بھی مفید ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ کھانے یا پینے کے بعد برش کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے خاص طور پر اس وقت جب آپ نے میٹھی چیزیں کھائیں ہوں۔اس طرح دانت نہ صرف کیڑا لگنے سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ ان کی مضبوطی بھی برقرار رہتی ہے۔ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ رات کو سونے سے قبل سب سے آخری کام دانتوں کی صفائی ہونا چاہیئے اور اس کے بعد کچھ بھی کھانے یا پینے سے (سوائے پانی کے) پرہیز کرنا چاہیئے۔اس طرح رات بھر دانت بیکٹیریا لگنے سے محفوظ رہتے ہیں اور دانتوں کا اینمل یا اوپری پرت بھی محفوظ رہتی ہے۔

زبان کی صفائی: صاف اور مہکتی سانس کے لیئے زبان کا صاف ہونا انتہائی ضروری ہے جبکہ لوگوں کی اکثریت زبان کی صفائی کا خیال ہی نہیں رکھتی، زبان پر برش کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کیونکہ اس پر بیکٹریا بڑی تعداد میں جمع ہوجاتے ہیں اور انہی چھپے ہوئے بیکٹیریا کی وجہ سے منہ سے بدبو بھی آنے لگتی ہے۔دانتوں کی صفائی کے دوران زبان پر بھی برش کرنے سے اس مسئلے سے کافی حد تک نجات پائی جاسکتی ہے جبکہ زبان کی صفائی کے خصوصی طور پر بنایا گیا آلہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دانتوں میں خلال کرنا: ماہرین دانتوں میں خلال کرنے کے عمل کو بھی صحت کے لئے بہترین عمل قرار دیتے ہیں اور اس سے نہ صرف دانتوں کی بہتر طریقے سے صفائی ہوجاتی ہے بلکہ اس سے حیرت انگیز طور پر دل کے امراض کے بچاؤ میں بھی مدد ملتی ہے۔دانتوں میں خلال کرنے سے غذا کے پھنسے ہوئے ٹکڑے جو کہ بیکٹیریا کی افزائش میں مددگار ثابت ہوتے ہیں نکل جاتے ہیں۔برٹش ڈینٹل ہیلتھ فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر نائجل کارٹر کا کہنا ہے کہ خلال کرنا دانتوں کی صحت مندانہ روٹین کا ایک اہم حصہ ہے اور دانتوں کو برش کرنے سے قبل دن میں کم از کم ایک مرتبہ خلال کرنا ضروری ہے۔تاہم دانتوں کے درمیان خلا کی صفائی کرتے وقت انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے اور اس کے لیے دانتوں کے لیے خلال کرنے والا مناسب آلہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ کسی غیر معیاری چیز سے یا پھر تیزی سے دانتوں میں خلال کرنے سے مسوڑھوں کے عضلات کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ان باتوں پر عمل کرلیا جائے تو دانتوں کو صاف اور کیڑا لگنے سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے تاہم اس کے ساتھ ضروری ہے کہ میٹھی چیزوں کے استعمال میں اعتدال کا رویہ اپنایا جائے۔

******

گھریلو ٹوٹکے

ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کے لیے ٹماٹر اور کھیرے کا رس ہونٹوں پر لگائیں۔کچھ دنوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہوجائیں گے۔

ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کے لیے ٹماٹر اور کھیرے کا رس ہونٹوں پر لگائیں۔کچھ دنوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہوجائیں گے۔

گھر میں چیونٹیاں بہت زیادہ آتی ہوں تو آیک ٹب میں پانی کیساتھ تھوڑا سا مٹی کا تیل ملا کر اس پانی سے گھر کا پوچا لگائیں۔اگر کارپٹ بچھا ہو تو اس کے کناروں پر پوچھا لگادیں۔دو سے تین بار یہ عمل کرنے سے چیونٹیاں دوبارہ نہیں آئیں گی۔

کنگھیوں کی صفائی کے لیے گرم پانی میں تھوڑا سا واشنگ پاؤڈر اور صابن ڈال دیں اور بیس منٹ کے لیے کنگھے اس میں بھگو دیں، پھر برش سے اچھی طرح صاف کرلین اور گرم پانی سے دھولیں کنگھے نئے جسے ہو جائیں گے۔

اگر گوشت پکاتے یا بھونتے وقت جل جائے تو اس میں آدھی پیالی دودھ ڈال دینے سے جلے گوشت کی بو نہیں آتی۔

کھانا پکاتے وقت اکثر خواتین کا ہاتھ جل جاتا ہے۔اس کیلئے شہد آدھی پیالی، ہلدی اور گھی ایک ایک چمچ لے کر انہیں مکس کر کے فریج میں رکھ دیں۔جب بھی ضرورت پیش آئے اسے متاثرہ حصے پر لگائیں۔نہ جلن ہوگی اور نہ ہی چھالے پڑیں گے۔

جس چیز پر فارمیکا چڑھا ہوا ہو اسے چمکانے کے لیے تارپین کا تیل لے کر فرنیچر کو صاف کریں۔اس طرح فارمیکا بالکل نیا نظر آئے گا۔

ٹماٹر گھی یا تیل میں تلنے سے ان کی اصل خوشبو اور ذائقہ برقرار نہیں رہتا ٹماٹر کی اصل خوشبو اور ذائقہ برقرار رکھنے کیلئے انہیں چربی میں تلا جائے۔

سبزی کو تازہ رکھنے کیلئے پانی میں دو کھانے کے چمچ سرکہ ملادیں اور سبزی کو اس میں بھگو کر نکال لیں یا یہی پانی سبزی پر چھڑک دیں۔

پنیر کو تازہ رکھنے کے لیے اس کے چاروں طرف نمک لگا کر کپڑا لپیٹ دیں تو پنیر کئی ہفتوں تک خراب نہیں ہوگا۔

کپڑوں کو صندوق، الماری یا بکس میں کافی عرصہ تک پڑے رہنے سے ان سے ایک خاص قسم کی بدبو آنے لگ جاتی ہے جو بعض اوقات کپڑے دھونے سے بھی نہیں جاتی اس سے بچنے کے لیے کپڑوں کو تہہ کر کے رکھیں اور ان کے درمیان میں خوشبو کی خالی شیشی یا بوتل رکھ دیں اس سے کپڑوں میں مہک برقرار رہے گی۔

☆☆☆☆☆

جاڑے کا میک اپ تین بنیادی رجحانات

جاڑے کا میک اپ: سراپے کی خوبصورتی کو میک اپ کے ذریعے حسین و دلفریب انداز بخشنے کیلئے موسم سرما نہایت دموزوں موسم ہے۔موسم سرما میں آپ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق آئی شیڈ اور لپ کلر کا انتخاب کے اپنی لک کو پرکشش و دلفریب انداز بخش سکتی ہیں۔

جاڑے کا میک اپ: سراپے کی خوبصورتی کو میک اپ کے ذریعے حسین و دلفریب انداز بخشنے کیلئے موسم سرما نہایت دموزوں موسم ہے۔موسم سرما میں آپ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق آئی شیڈ اور لپ کلر کا انتخاب کے اپنی لک کو پرکشش و دلفریب انداز بخش سکتی ہیں۔

ڈارک آئی میک اپ: گرمیوں میں خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ کم سے کم میک اپ استعمال کریں اور بیوٹیشنز بھی کول اور لائٹ شیڈز استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہیں جبکہ موسم سرما میں اسٹائلسٹ اور میک اپ آرٹسٹ ڈارک میک اپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔اس موسم میں وہ خواتین جو مختلف رنگوں کے شیڈز آزمانا چاہتی ہیں وہ بالکل آزما سکتی ہیں۔

اس سیزن میں بلیو اور بلیک آئی شیڈ و کلر بہت ان ہے اور آپ کو بہت سی غیر ملکی و ملکی اداکارائیں اس شیڈز سے اپنی آنکھوں کو خوبصورتی و رونق بخشتی ہوئی نظر آئیں گی اسموکی آئی میک اپ ایک عرصے سے فیشن ٹرینڈ کا حصہ بنتا آرہا ہے لیکن سردیوں کی خشک و سرمئی شاموں میں اسموکی آئی میک اپ کی چھب ہی نرالی ہوا کرتی ہے۔آپ آئی شیڈ و لگانے کے تمام اصولوں کو توڑتے ہوئے آئی شیڈ کا ہلکا سا شیڈ اپنی آنکھوں کے نچلے حصے پر لگا کر ایک ڈرائی لک اپنا سکتی ہیں۔

کاجل: کاجل کا فیشن ایک بار پھر لوٹ آیا ہے۔آپ سردیوں کے موسم میں کاجل اپنی آنکھوں میں لگا کر نہایت پرکشش و خوبصورت انداز اپنا سکتی ہے۔موسم سرما کے خوشگوار اور ٹھنڈے ماحول میں کاجل سے بھری آنکھیں بہت خوبصورت لگتی ہیں۔نوجوان لڑکیاں اور خواتین کاجل پینسل یا کاجل سے اپنی آنکھوں میں نہایت نفاست سے گہری لائن لگائیں اگر آپ کو آنکھوں سے باہر لگا ہوا کاجل پسند ہے تو آپ موٹی لائن لگا کر کاٹن بڈ سے اس کو باہر کی طرف پھیلا کر لگا سکتی ہیں۔

آپ کے خیال میں کاجل دن کے وقت زیادہ موزوں اور مناسب نہیں رہتا ہے۔آپ ایک بار دوبارہ سوچیے دراصل کاجل ایک ورسٹائل آئی میک اپ ہے جسے آپ صبح سے شام کسی بھی وقت اپنی آنکھوں پر اپلائی کرکے منفرد انداز اپنا سکتی ہیں۔کاجل یا آئی پینسل ہمیشہ واٹر پروف خریدیں کیونکہ اعلیٰ کوالٹی کا واٹر پروف کاجل تادیر آنکھوں میں اپنی صحیح حالت میں برقرار رہتا ہے۔سو ٹھٹھرتی سردی کی سرمئی شاموں میں کاجل سے بھرے نیناں کا مقبول فیشن ٹرینڈ اپنانے کیلئے آپ تیار ہیں۔

نیچرل لک: آپ بہت زیادہ ہیوی اور رنگوں سے بھرپور آئی میک اپ کرنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔آجکل ہیوی آئی شیڈز کاجل پینسل اور مسکارے کے ساتھ "نو میک اپ" کا تاثر بھی فیشن میں ان ہے۔اب اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے آپ صرف منہ دھو کر گھر سے باہر نکل جائیں یا کسی تقریب میں شرکت کیلئے تیار ہوجائیں بلکہ آپ میک اپ کرتے ہوئے ہلکے و نیچرل رنگوں کے شیڈز زیادہ فوکس کریں جو آپ کی آنکھوں کو نیچرل یعنی قدرتی اور خوبصورت تاثر بخشے اور آپ کی آنکھیں اس جادوئی ان دیکھے میک اپ سے ایک دلفریب انداز پیدا کریں۔آپ آنکھوں کو نہایت سادہ اور خوبصورت انداز بخشنے کیلئے صرف اپنی پلکوں کو کرلر سے کرل کرکے ایک دو کوٹ مسکارے کے اپلائی کرسکتی ہیں اس سے نہایت فریش اور نیچرل لک آتی ہے۔

موسم سرما میں ٹرینڈی آئی میک اپ آپ کی آنکھوں کی رعنائی میں اضافے کے ساتھ آنکھوں کی قدرتی خوبصورتی پر بھی توجہ دیں۔آنکھوں کا صحت مند و تر و تازہ نظر آنا' بھرپور و پرسکون نیند اور ٹینشن سے پاک صحت بخش لائف اسٹائل کی علامت ہوتا ہے۔آپ بھی اپنی آنکھوں کو قدرتی خوبصورتی و چمک بخشنے کی کچھ حد تک کوشش تو کیجئے۔

*****

معمولات خاتون خانہ کے۔۔۔

ورزش کی اہمیت سے بھلا کون انکار کرسکتا ہے، اگر آپ باقاعدہ کوئی ورزش نہیں کرسکتیں تو محض تیز قدمی، رسی کودنے اور سائیکل چلانے جیسے عوامل آپ کو فٹ رکھنے میں ممد ومعاون ثابت ہوسکتے ہیں۔اس کے علاوہ دماغی کارکردگی کو بڑھانے اور تھکن اتارنے کے لیے گہرے سانس لینے کی مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں

خاتون خانہ، کہنے کو تو بہت عام سا لفظ محسوس ہوتا ہے، مگر درحقیقت اس لفظ میں کئی ذمہ داریاں پنہاں ہیں۔

پورے گھر اور خاندان کی صحت، کھانے پینے، پہننے اوڑھنے سے لے کر ہر چھوٹی موٹی ضرورت کا خیال خاتون خانہ ہی رکھتی ہیں، مگر المیہ یہ ہے کہ اکثر خواتین اپنے حوالے سے بے پرواہ ثابت ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے انہیں صحت کے بنیادی مسائل لاحق ہونے لگتے ہیں اور خرابی صحت کے باعث جب خواتین اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے پوری نہیں کرپاتیں۔ایسے میں ظاہر ہے کہ پورے گھر کا نظم و نسق بری طرح متاثر ہوتا ہے۔اس لیے سب کا خیال رکھنے والی خاتون خانہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ذات کو بھی وہ اہمیت دے، جو وہ دوسروں کو دیتی ہے اور اپنے لیے بھی وقت نکالے اور خصوصاً ان نکات کے حوالے سے محتاط رہے۔

☆ کہتے ہیں کہ ہم وہی ہوتے ہیں اور نظر آتے ہیں، جو ہم کھاتے ہیں اور صحت مند ہونے کے لیے یقیناً صحت مند غذا کا استعمال بے حد ضروری ہے۔دودھ، شہد، میوہ جات، تازہ پھل اور سبزیاں اور مناسب مقدار میں سرخ اور سفید گوشت ایسے بنیادی غذائی اجزا ہیں، جو صحت مند رہنے کے لیے استعمال کرنا بے حد ضروری ہے۔وٹامن ای پر مشتمل غذائیں آپ کی جلد کو پر رونق رکھنے میں معاون ہوتی ہیں، تو آئرن اور زنک پر مشتمل غذائیں آپ کو چست اور توانا رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

☆ ورزش کی اہمیت سے بھلا کون انکار کرسکتا ہے۔اگر آپ باقاعدہ کوئی ورزش نہیں کرسکتیں تو محض تیز قدمی، رسی کودنے اور سائیکل چلانے جیسے عوامل آپ کو فٹ رکھنے میں ممد ومعاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ دماغی کارکردگی کو بڑھانے اور تھکن اتارنے کے لیے گہرے سانس لینے کی مشقیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

☆ پانی رب کریم کی ایک نعمت ہے، جس کا اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کا استعمال آپ کو بیش بہا فوائد سے ہم کنار کرسکتا ہے۔صبح نہار منہ ایک گلاس سادہ پانی پینے سے جسم کی اندرونی صفائی ہوجاتی ہے۔روزانہ غسل آپ کو ہشاش بشاش رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔دن میں کئی بار پانی پینے کے ساتھ چہرے اور آنکھیں دھونے سے تازگی کا احساس ہوتا ہے۔تازہ رس استعمال کرتے وقت بھی اس میں تھوڑا سا پانی ضرور شامل کریں اور یاد رکھیں کہ پانی زندگی کا ضامن ہے۔

☆اپنے آپ کو مشین نہ بنائیں۔کاموں کے ساتھ آرام اور نیند کے اوقات بھی ضرور مقرر کریں، تاکہ آپ تازہ دم ہو کر توانائی حاصل کرسکیں۔اپنے ذہن کو پرسکون رکھنے کی کوشش کریں۔ذاتی نوعیت کا کوئی مشغلہ ضرور اپنائیں۔مالش بھی آپ کو تازہ دم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

☆40 سال سے زائد عمر کی خواتین باقاعدگی سے اپنا میڈیکل چیک اپ کرائیں اور اپنا تمام طبی ریکارڈ مکمل رکھیں۔بیماری کو معمولی نہ سمجھیں اور مکمل طریقے سے اپنا علاج کریں اپنی فزیشن اور گائناکولجسٹ سے رابطے میں رہیں۔

☆اچھے دوست بنائیں۔۔۔۔کچھ کہنے اور سننے سے دل کا بوجھ ہلکا ہوجاتا ہے۔اس بات کو ذہن نشین کرلیجیے کہ اگر آپ اپنا خیال نہیں رکھیں گی تو کوئی دوسرا بھی نہیں کرے گا۔

******

پیڈی اور مینی کیور۔۔۔آپ گھر پر بھی کرسکتی ھیں

زارا مصطفی

زرافشاں رُباب کے مطابق گھریلو خواتین کو دن بھر کام کاج کی وجہ سے بار بار پانی میں ہاتھ ڈالنا پڑتا ہے جس جلد کی قدرتی نمی ختم ہوجاتی ہے بلکہ جلد کھردری اور بے جان لگنے لگتی ہے اس لئے کام کے دوران ہمیشہ گلوز استعمال کریں یا کسی اچھے ہینڈ واش سے ہاتھ دھونے کے فوراً موئسچرائزنگ لوشن لگالیں

عام طور پر گھریلو خواتین دن بھر کام میں مصروف رہتی ہیں جس سے ہاتھوں اور پاؤں کی جلد بہت روکھی سوکھی اور سخت رہتی ہے۔عام طور پر کپڑے اور برتن دھونے کی وجہ سے بھی جلد کی قدرتی نمی ختم ہوجاتی ہے جس سے جلد کھردری اور بے جان لگتی ہے اسی طرح پانی میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے پاؤں کی جلد خصوصاً ایڑھیوں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔آپ کوشش کریں کہ کچن میں یا دگھریلو کام کرنے کے بعد کسی اچھے ہینڈ واش یا باڈی واش سے ہاتھ اور پاؤں اچھی طرح دھو کر خشک کریں۔کچن اور باتھ روم میں موئسچرائزنگ لوشن بھی ضروری رکھیں تاکہ ہاتھ اور پاؤں دھونے کے فوراً بعد لوشن لگالیں اس سے جلد کی نرمی اور نمی برقرار رہتی ہے۔اس کے علاوہ آپ گھریلو کاموں کے دوران ہینڈ گلوز (Hand Gaoves) استعمال کرسکتی ہیں۔ویسے بھی کاسٹک سوڈا جیسے مضر جلد کیمیکلز کا استعمال جلد کو کھردرا بنا دیتا ہے، بہتر ہے آپ برتن دھونے کے لئے ڈش واش لیکوئیڈ استعمال کریں۔کیونکہ یہ بہت کم مقدار میں استعمال ہوتا ہے اس لئے جلد پر کیمیکلز کے مضر اثرات نسبتاً کم ہوتے ہیں۔

پیڈی اور مینی کیور کیسے کریں: جلد کی حفاظ اور احتیاط کے باوجود کم از کم 15 دن میں ایک مرتبہ پیڈی کیور اور مینی کیور کیا جاسکتا ہے۔عام طور پر مارکیٹ میں پیڈی اور مینی کیور کٹ (Kit) دستیاب ہوتی ہے جس میں شامل ہیں۔نیل فائلر (Nail filer) اورنج ووڈ سٹک (Orange Wood Stick) کیوٹیکل نائف (Cuticle Knife) کیوٹیکل پشر (Cuticle Pusher) کیوٹیکل کٹر (Cuticle Cutter) ہینڈ برش (Hand Brush) ہارڈ اینڈ سافٹ سکریپر (Hard Foot soft Scrapper) فٹ برش (Foot Brush)۔

مینی کیور: سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ آپ کے ناخنوں میں فنگس تو نہیں لگی۔ہاتھوں اور بازوؤں پر بلیچ (Bleach) کریں۔ہاتھوں کی جلد نسبتاً حساس ہوتی ہے اس لئے بلیچنگ پاؤڈر کی مناسب مقدار استعمال کریں۔

اگر ناخنوں پر نیل پینٹ (Nail Paint) لگا ہو تو نیل ریمور (Nail Remover) سے صاف کردیں۔

نیل کٹر سے ناخن کاٹ کر اپنی مرضی کی شیپ (Shape) میں نیل فائل (Nail File) کریں۔کیوٹیک کریم، بے بی آئل یا اولیو آئل برش کی مدد سے کیوٹیکلز پر لگائیں تاکہ کیوٹیکل سکن نرم ہوجائے۔سکرب کریم سے مساج کریں اور نیم گرم پانی میں ہاتھ ڈبو کر خشک کرلیں۔

ہینڈ برش پر چند قطرے شیمپو یا ہینڈ واش لگا کر ناخنوں کے اندر سے صفائی کریں اور نیم گرم پانی میں کچھ دیر ڈبونے کے بعد خشک کرلیں۔

کیوٹیکل پشر سے کیوٹیکلز کو پش کریں اور کیوٹیکل نائف سے ڈیڈ سکن (Dead Skin) کاٹ دیں۔اگر کیوٹیکلز ہارڈ ہوں تو آپ کیوٹیکل کا استعمال بھی کرسکتی ہیں۔موئسچرائزنگ کریم سے مساج کریں اور کچھ دیر تک نیم گرم پانی میں ہاتھ ڈبونے کے بعد تولیے سے خشک کریں۔اورنج ووڈ سٹک سے ناخنوں کے اندر صفائی کریں تاکہ کریم کے ذرات ناخنوں سے نکل جائیں۔کاٹن (Cotton) پر تھوڑا سا نیل ریموور لگا کر دوبارہ ناخن صاف کریں۔نیل پینٹ (Nail Paint) لگانے کا طریقہ: مینی کیور مکمل ہونے کے بعد اگر آپ نیل پینٹ لگانا چاہتی ہیں تو سب سے پہلے ناخنوں پر ٹرانسپیرنٹ بیس کوٹ (Transparent Base Coat) کریں تاکہ نیل پینٹ کی وجہ سے ناخن پیلے نہ ہوجائیں۔بعض اوقات نیل پینٹ صاف کرنے کے باوجود بھی ناخنوں پر نیل پینٹ کے داغ رہ جاتے ہیں لیکن بیس کوٹ کے استعمال سے اس مشکل سے بچا جاسکتا ہے۔اس بعد اپنی مرضی سے کسی بھی شیڈ میں نیل پینٹ لگائیں اور خشک ہونے پر چمک کے لئے ٹاپ کوٹ (Top Coat) استعمال کریں۔پیڈی کیور: پیروں پر بلیچ کریں اور گردن پر کوئی زخم نہ ہو تو بلیچنگ پاؤڈر کی مقدار بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔

نیل پینٹ صاف کرکے ناخن کاٹ لیں اور اپنی پسندیدہ شیپ میں نیلو فائل کریں۔کیوٹیکلز پر کیوٹیکل کریم لگائیں۔

کسی کھلے برتن یا ٹب میں نیم گرم پانی ڈال کر گلاب کی پتیاں، ڈیٹول (Detol) شیمپو ہینڈ یا باڈی واش ملا کر پاؤں ڈبو دیں۔اگر آپ بلیچ نہیں کرنا چاہتیں تو تھوڑا سا ہائیڈروجن لیکوئیڈ بھی ٹب میں شامل کرلیں۔

3 سے 5 منٹ تک پاؤں کو پانی میں ڈبو کر رکھیں اور اس کے بعد صاف تولیے سے خشک کرلیں۔

کیوٹیکل پشر سے پش کرنے کے بعد کیوٹیکل نائف سے کیوٹیکلز اتار دیں۔ایڑھیوں پر ہارڈ فٹ سکریپر رگڑیں تاکہ پھٹی ایڑھیوں کی جلد ہموار ہوجائے اس کے بعد آہستہ آہستہ سافٹ فٹ سکریپر رگڑیں۔

کیوٹیکل کٹر سے ہارڈ کیوٹیکلز کاٹ دیں۔

سکرب کریم سے پاؤں پر مساج کرنے کے بعد نیم گرم پانی سے دھو کر خشک کرلیں۔

کیوٹیکلز اور نیلو پر بے بی آئل یا اولیو آئل لگانے کے بعد موئسچرائزنگ کریم سے مساج کریں اور نیم گرم پانی سے دھو کر خشک کرلیں۔

اورنج ووڈ سٹک سے ناخن صاف کریں۔

نیل ریموور سے دوبارہ ناخن صاف کرلیں اور پھر بیس کوٹ لگانے کے بعد نیل پینٹ لگائیں اور آخر میں شائن کے لئے ٹاپ کوٹ کریں۔

******

ہم ہمیشہ اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلے ہیں: سچن پائلٹ

ممبئی۔(یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر سچن پائلٹ نے ہفتہ کو کہا کہ کانگریس پارٹی اپنی اتحادی جماعتوں کو ایڈجسٹ کرنے میں بخوبی کامیاب ہے۔انہوں نے اس بات کی تردید کی کہ کانگریس اپنے اتحادیوں کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرتی، اور کہا کہ اس نے ہمیشہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے۔ایک میڈیا پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ کانگریس کو بی جے پی سے لوگوں کے تھک جانے کا انتظار کرنے کے بجائے خود کو لوگوں تک پہنچانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی اس بات پر کام کر رہی ہے اور اس کا مقصد ووٹ شیئر بڑھانا ہے۔"ہمیں عوام کے پاس جانے کی ضرورت ہے، ہم اس پر کام کر رہے ہیں۔ہمیں انتظار نہیں کرنا چاہیے کہ لوگ بی جے پی سے تھک کر ہمارے پاس آئیں۔پائلٹ نے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی شکست کو غیر متوقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے تمام 90 سیٹوں پر اپنے طور پر مقابلہ کیا تھا اور کانگریس اور بی جے پی کے ووٹ شیئر میں فرق صرف 0.2 یا 0.3 فیصد تھا۔ان کا کہنا تھا کہ اے اے پی کا انتخاب لڑنا ان کا اپنا فیصلہ تھا اور نتائج سب کے سامنے ہیں۔سچن پائلٹ نے مزید کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ کانگریس اپنے اتحادیوں کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرتی۔"ہم ہمیشہ اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلے ہیں، اور کبھی کبھی تو ہم نے اپنی قیمت پر بھی اتحاد کو آگے بڑھایا ہے۔"

ایئر انڈیا پر شیوراج کی برہمی، کانگریس کا طنز

مرکزی وزیر نے کہا، ٹاٹا کے ہاتھ میں ایئر انڈیا بہتر ہوئی ہوگی، آج یہ بھرم ٹوٹ گیا، شیوراج کے اعتراض کے بعد کانگریس نے حکومت کو نشانے پر لیا اور کہا کہ عام مسافر شکایتیں کرتے رہے مگر حکومت نے کارروائی نہیں کی، اب شیوراج کو پریشانی ہوئی تو ایکشن متوقع ہے

نئی دہلی: ایئر انڈیا کی ناقص خدمات پر مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کی تنقید کے بعد کانگریس نے حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔پارٹی نے الزام لگایا کہ عام مسافر ہمیشہ مشکلات کا شکار رہے ہیں، مگر حکومت نے ان کی شکایات پر کوئی دھیان نہیں دیا۔خیال رہے کہ شیوراج چوہان نے ہفتہ کو ایئر انڈیا کی بھوپال سے دہلی فلائٹ اے آئی-436 میں خراب نشست ملنے پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا کہ انہیں نشست نمبر 8 سی الاٹ کی گئی، جو اندر دھنس چکی تھی اور بیٹھنے کے قابل نہیں تھی۔عملے نے بتایا کہ انتظامیہ کو پہلے ہی اس خرابی کی اطلاع دی جا چکی تھی، مگر اس کے باوجود نشست فروخت کی گئی۔

چوہان نے کہا کہ انہیں لگا تھا کہ ٹاٹا گروپ کے کنٹرول سنبھالنے کے بعد ایئر انڈیا کی سروس میں بہتری آئے گی، مگر یہ ان کا وہم نکلا۔انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ کیا ایئر انڈیا اس مسئلے کو حل کرے گا یا ہمیشہ کی طرح مسافروں کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتا رہے گا؟ مرکزی وزیر نے لکھا" مجھے یہ تاثر تھا کہ ٹاٹا انتظامیہ کے ہاتھ میں لینے کے بعد ایئر انڈیا کی سروس میں بہتری آئی ہوگی، لیکن یہ میرا وہم ثابت ہوا۔" انہوں نے کہا "میں بیٹھنے کی تکلیف سے پریشان نہیں ہوں، لیکن مسافروں سے پوری رقم وصول کرنے کے بعد انہیں خراب اور غیر آرام دہ نشستوں پر بٹھانا غیر اخلاقی ہے۔کیا یہ مسافروں کے ساتھ دھوکہ نہیں ہے؟ انہوں نے سوال کیا" کیا ایئر انڈیا کی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرے گی کہ مستقبل میں کسی مسافر کو ایسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے یا وہ مسافروں کی جلد پہنچنے کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتی رہے گی؟ خیال رہے کہ ایئر انڈیا کو ٹاٹا گروپ نے آزادی سے پہلے شروع کیا تھا۔بعد میں حکومت نے اسے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔طویل عرصے سے مالی بحران اور بدانتظامی کا شکار اس ایئر لائن کو حکومت نے ٹاٹا گروپ کو بیچ دیا تھا۔جنوری 2022 سے اس کا آپریشن ٹاٹا گروپ کے ہاتھ میں ہے۔

چوہان کی اس شکایت کے بعد کانگریس نے حکومت کو نشانے پر لیتے ہوئے کہا کہ عام مسافر پہلے ہی بدانتظامی کا شکار ہیں، مگر حکومت نے کبھی ایکشن نہیں لیا۔پارٹی کے آفیشل ایکس ہینڈل سے جاری پوسٹ میں کہا گیا، "مودی حکومت نے ہر شعبے کا بھٹہ بٹھا دیا ہے۔ریل میں مسافر پریشان ہیں۔ہوائی جہاز میں مسافر پریشان ہیں۔"پارٹی نے مزید لکھا، "لوگ مسلسل شکایت کرتے ہیں، ویڈیوز بناتے ہیں، مگر کوئی سنوائی نہیں ہوتی۔اب چونکہ شیوراج جی کو مسئلہ ہوا ہے، تو ٹویٹ بھی ہو رہا ہے اور شاید ایکشن بھی لے لیا جائے۔مگر نظام ایسے نہیں سدھرتے، بلکہ اوپر سے درست کیے جاتے ہیں اور اوپر تو صرف 'سب چنگا سی' کا ڈھول پیٹا جا رہا ہے، جبکہ عوام مشکلات جھیل رہے ہیں۔" کانگریس کے اس بیان کے بعد یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ کیا حکومت عام مسافروں کی تکالیف پر توجہ دے گی یا صرف بڑے لیڈران کی شکایات پر ہی کارروائی ہوگی؟ واضح رہے کہ ایئر انڈیا کو 2022 میں ٹاٹا گروپ نے سنبھالا تھا اور کمپنی نے سروس کو بہتر بنانے کے کئی دعوے کیے تھے۔دسمبر 2023 میں ایئر انڈیا نے ایئر بس کو 100 اضافی طیاروں کا آرڈر دیا تھا، اور مجموعی طور پر 350 ایئر بس اور 220 بوئنگ طیارے خریدنے کا معاہدہ کیا گیا تھا۔تاہم، حالیہ واقعات سے ایئر انڈیا کی سروس کے معیار پر سوال اٹھ رہے ہیں، جس پر اب خود بی جے پی کے لیڈر بھی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔

سات ہزار زبانیں معدومیت کے دہانے پر ہیں: ٹم کرٹس

نئی دہلی۔(یو این آئی) یونیسکو کے علاقائی دفتر (جنوبی ایشیا) کے ڈائریکٹر ٹم کرٹس نے کہا ہے کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سات ہزار سے زیادہ زبانیں خطرے میں ہیں، جن میں سے مقامی زبانیں سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) کے کلانیدھی ڈویژن نے جمعہ یعنی 21 فروری سے شروع ہونے والے دو روزہ بین الاقوامی مادری زبان کے دن کی تقریب کا اہتمام کیا ہے۔یہ مادری زبانوں کے عالمی دن کا سلور جوبلی سال ہے اور اس سال کا تھیم ہے پائیدار ترقی کے لیے زبانوں کو شمار کریں۔اس دوران ایک بہت اہم کتاب انڈین کیلیگرافی: راجیو کمار کے فن کے ذریعے قدیم حکمت کی نقاب کشائی کی رونمائی ہوئی۔اس کے علاوہ ایک انوکھی نمائش 'بھاشکرتی' کا بھی اہتمام کیا گیا، جسے محترمہ آشنا اور محترمہ ریتو ماتھر نے تیار کیا ہے۔مہمان خصوصی مسٹر کرٹس نے کہا مادری زبان کا عالمی دن منانا انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ ان زبانوں کا احترام کرتا ہے جو ہمارے خیالات اور الفاظ کو تشکیل دیتی ہیں۔"مواصلات کے ذرائع سے زیادہ، زبانیں شناخت کی وضاحت کرتی ہیں اور لوگوں کو ان کی تاریخوں اور برادریوں سے جوڑتی ہیں۔جنوبی ایشیا کے معروف لسانی منظرنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سات ہزار سے زائد زبانیں خطرے میں ہیں جن میں مقامی زبانیں سب سے زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔اس موقع پر ثقافت کی مرکزی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری لِلی پانڈے، آئی جی این سی اے کے ممبر سکریٹری ڈاکٹر سچیدانند جوشی، آئی جی این سی اے کے کلانیدھی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین اور ڈین (ایڈمنسٹریشن) پروفیسر رمیش چندر گوڑ اور دیگر معززین موجود تھے۔ڈاکٹر جوشی نے کہا، "دنیا میں سب سے زیادہ زبانوں اور بولیوں والے ملک ہندوستان میں زبانیں اب معدوم ہونے کے دہانے پر ہیں۔یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ہم تمام زبانوں کو فروغ دینے کے لیے ضروری اقدامات کر رہے ہیں، جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی جہاں تک ممکن ہو تعلیم میں مادری زبان کے استعمال پر زور دیتی ہے۔پروفیسر گوڑ نے کہا کسی کی زبان کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا۔انہوں نے کہا کہ عالمگیریت کے پیش نظر انگریزی میں بات چیت کرنے والوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے تاہم یہ تشویشناک بات نہیں ہے۔تشویش کی بات یہ ہے کہ لوگ اپنی مادری زبان میں بات کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔یہاں منعقدہ تین مباحثہ سیشنوں میں سے پہلا سیشن 'میک لینگویجز کاؤنٹ فار سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ' کے موضوع پر تھا جس کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر رمیش چندر گوڑ نے کی۔دوسرے سیشن میں کتاب انڈین کیلیگرافی: راجیو کمار آرٹ کے ذریعے قدیم حکمت کی نقاب کشائی پر بحث ہوئی اور تیسرے سیشن میں نئی تعلیمی پالیسی اور ہندوستانی زبانیں کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔

پیپر لیک ملک میں تعلیم اور امتحان میں بے ضابطگیوں کا نتیجہ ہے: خان سر

ممبئی۔(یو این آئی) بہار میں ایک کوچنگ سینٹر چلانے والے "خان سر" نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ہندوستان میں پیپر لیک ہونے کا مسئلہ مہنگے اور ناقص تعلیمی نظام کا نتیجہ ہے اور اس کی وجہ سے لوگ مہنگی تعلیم پر خرچ کرنے کے بجائے سوالیہ پرچے خریدنے میں فائدہ دیکھتے ہیں۔وہ ایک ٹی وی نیوز چینل کے زیر اہتمام کانفرنس کے مباحثے میں شرکت کر رہے تھے۔گلوبل اسٹڈیز اور خان جی ایس ریسرچ سینٹر کے بانی خان سر نے بھی معاش کے لیے تعلیم کی اہمیت پر ایک سیشن میں پیپر لیک ہونے کے معاملے پر بات کی۔اس سیشن کا موضوع تھا۔دی ٹوئنٹی فرسٹ سنچری انڈین۔لرننگ ٹو سروائیو تھا۔انہوں نے امتحانی نظام کو شفاف اور منظم بنانے پر بات کی۔تعلیمی نظام میں خامیوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے میڈیکل کالج کی فیسوں میں بہت زیادہ فرق کی نشاندہی کی اور کہا کہ "سرکاری کالج بہت کم فیس لیتے ہیں، جس کی وجہ سے تعلیم سستی ہو جاتی ہے۔لیکن پرائیویٹ اداروں کی فیسیں بہت زیادہ ہیں، اس لیے طلبہ لاکھوں روپے فیس ادا کرنے کے بجائے لیک ہونے والے پیپر کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ہندوستان میں تعلیم اتنی مہنگی ہے کہ طلبا بیرون کے ممالک کا رخ کر رہے ہیں۔اس مسئلے کو حل کرنے میں انفرادی کوششوں کی حدود پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک فرد 140 کروڑ آبادی والے ملک کو نہیں بدل سکتا، ہمیں تبدیلی کی شروعات اپنے اندر سے کرنی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی سیاست کے خلاف نہیں بلکہ حقیقی مسائل کے حل کے لیے ہے۔

اوڈیشہ میں ریل حادثہ، مال گاڑی کے 3 ڈبے پٹری سے اُترے، ریل خدمات متاثر

ٹٹلا گڑھ۔اوڈیشہ میں جمعہ کی دیر رات ایک ریل حادثہ پیش آیا۔یہاں ٹٹلا گڑھ سے رائے پور جا رہی ایک مال گاڑی کے تین ڈبے پٹری سے اتر گئے جس سے ریلوے خدمات میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔اس حادثے میں ایک ڈبہ جزوی طور سے پٹری کے کنارے میں پھنس گیا جبکہ دو پوری طرح سے ٹریک سے نیچے آ گئے۔اس واقعہ میں کسی بھی طرح کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔واقعہ کی جانکاری ملتے ہی ریلوے ملازمین موقع پر پہنچے اور حالات سدھارنے میں لگ گئے۔ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ ٹٹلا گڑھ-رائے پور روٹ پر ہوا۔ریلوے افسر اور تکنیکی ماہرین اس حادثے کی وجوہات کی جانچ کر رہے ہیں۔اس وجہ سے اس روٹ پر ٹرین خدمات متاثر ہو رہی ہیں۔کئی ٹرینیں اپنے مقررہ وقت سے تاخیر سے چل رہی ہیں۔ریلوے کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق 58218 رائے پور ٹیٹلا گڑھ پسنجر 3 گھنٹے 52 منٹ لیٹ ہے۔18005 سملیشوری ایکسپریس 1 گھنٹہ 20 منٹ لیٹ ہے تو 18006 سملیشوری ایکسپریس 1 گھنٹہ 2 منٹ تاخیر سے چل رہی ہے۔اسی طرح 18425 پری ڈرگ ایکسپریس 2 گھنٹے لیٹ ہے۔18426 ڈرگ ایکسپریس 3 گھنٹے 32 منٹ تاخیر سے چل رہی ہے۔مال گاڑی کے پٹری سے اترے جانے کے واقعہ پر سنبل پور ڈی آر ایم تشار کانت پانڈے نے بتایا، ان ویگنوں میں لال مٹی بھری ہوئی تھی اور انہیں سیمنٹ پلانٹ لے جایا جا رہا تھا۔لائن 8 سے نکلتے وقت تین ویگن پٹری سے اتر گئے۔مین لائن کو بحال کر دیا گیا۔اس مال گاڑی کے تین ویگنوں کو چھوڑ کو باقی سبھی حصے کو ٹریک سے ہٹا سے دیا گیا۔

یو ایس ایڈ فنڈنگ معاملہ

کانگریس کا سخت ردعمل، حکومت سے سوال '21 ملین ڈالر کہاں گئے؟'

نئی دہلی: کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے یو ایس ایڈ فنڈنگ کے معاملے پر مودی حکومت سے جواب طلب کیا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی جھوٹ کے کئی چہرے رکھتی ہے اور یو ایس ایڈ کے سلسلے میں پھیلائے گئے جھوٹ کا پردہ فاش ہو چکا ہے۔پون کھیڑا نے کہا کہ بی جے پی نے دعویٰ کیا تھا کہ یو ایس ایڈ کا پیسہ انتخابات میں استعمال ہونے کی خبریں یو پی اے حکومت کے دور میں شروع ہوئیں۔تاہم، اس وقت کے چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے اس کی تردید کی۔اس کے بعد کہا گیا کہ یہ فنڈنگ بنگلہ دیش میں گئی، جس کے بارے میں مودی جی کو نہ معلوم ہو، ایسا ممکن نہیں۔کانگریس لیڈر نے ایک ویڈیو بھی پیش کی، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ 'یہ 21 ملین ڈالر ہم نے اپنے دوست مودی کو دیے'، اس بیان کے بعد بی جے پی لیڈران خاموش ہو گئے۔پون کھیڑا نے سوال کیا کہ یہ 21 ملین ڈالر کہاں گئے؟ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کے بیان سے واضح ہو چکا ہے کہ یہ رقم مودی کے لیے ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے مقصد سے دی گئی۔

پون کھیڑا نے مہاراشٹر میں ووٹنگ کے بعد ووٹ فیصد میں غیر معمولی اضافے پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ بی جے پی کا '400 پار' کا نعرہ اسی اعتماد پر مبنی تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت کو اس طرح متزلزل نہیں کیا جا سکتا اور یہ معاملہ انتہائی سنگین ہے۔انہوں نے کہا کہ میڈیا میں کہا گیا کہ یو ایس ایڈ کے فنڈنگ کے کوئی شواہد نہیں لیکن اگر برسر اقتدار پارٹی ٹرمپ کو سچ مانتی ہے تو پھر اس پر وضاحت ضروری ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس بیرونی ممالک سے فنڈ لے کر حکومت ہند کے خلاف سازش کرتی رہی ہے۔پریس کانفرنس میں پون کھیڑا نے یو ایس ایڈ فنڈنگ کے مکمل حساب کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ 2001 سے 2024 تک یو ایس ایڈ نے 2.9 بلین ڈالر فراہم کیے، جس میں سے 44.4 فیصد فنڈنگ مودی حکومت کے دوران آئی۔2021 سے 2024 کے درمیان 650 ملین ڈالر آئے، جس کا حساب حکومت کو دینا ہوگا۔پون کھیڑا نے مزید کہا کہ 2012 میں جب انا ہزارے کی تحریک عروج پر تھی، کیجریوال اپنی پارٹی بنا رہے تھے اور مودی اڈوانی کے خلاف سازش کر رہے تھے، تب یو ایس ایڈ کے ذریعے کتنا پیسہ آیا اور کہاں استعمال ہوا، اس کا انکشاف ہونا چاہیے۔انہوں نے 1960 میں پنڈت نہرو کے خلاف بیرونی فنڈنگ کے الزامات، نوٹ بندی، کووڈ، اور اسمارٹ سٹی منصوبوں کے تحت یو ایس ایڈ کی جانب سے دیے گئے فنڈز کا بھی حساب مانگا۔

آتشی نے دہلی کی وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر ملنے کا وقت مانگا، منصوبہ منظور نہیں ہونے پر بھی اٹھایا سوال

نئی دہلی۔دہلی کی سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے موجودہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو خط لکھ کر ان سے ملنے کا وقت مانگا ہے۔انہوں نے عاپ کے اراکین اسمبلی کے ساتھ 23 فروری (اتوار) کو ملنے کی بات کہی ہے۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے پہلی میٹنگ میں وزیر اعظم مودی اور بی جے پی کے ذریعہ کی گئی گارنٹی کو پورا نہیں کرنے کی بات بھی خط اُٹھائی ہے۔آتشی نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو لکھے خط میں بی جے پی رہنماؤں کے ذریعہ انتخابی تشہیری مہم کے دوران کی باتیں دھیان دلائی ہیں۔بی جے پی کے سب سے بڑے رہنما اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابی تشہیری مہم کے دوران 31 جنوری 2025 کو دوارکہ میں منعقد ایک ریلی میں دہلی کی ماؤں اور بہنوں سے وعدہ کیا تھا کہ بی جے پی حکومت بننے کے بعد پہلی ہی کابینہ کی میٹنگ میں ان کے لیے 2500 روپے فی ماہ کا منصوبہ منظور کرے گی۔آتشی نے اپنے خط میں لکھا کہ مودی کے ذریعہ کہا گیا تھا کہ یہ مودی کی گارنٹی ہے۔اس کے بعد خط میں پہلی میٹنگ میں منصوبہ کے منظور نہ ہونے کی بات کہتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پہلی میٹنگ میں خواتین کے لیے 2500 روپے کا منصوبہ منظور نہیں ہوا ہے۔آگے لکھا کہ دہلی کی ماؤں۔بہنوں نے مودی کی گارنٹی پر یقین کیا تھا اور اب وہ خود کو ٹھگا سا محسوس کر رہی ہیں۔اس طرح ملنے کے وقت کے ساتھ ساتھ مودی کی گارنٹی کے پورا نہ ہونے کا سوال اٹھایا گیا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ اسی موضوع کو لے کر عاپ قانون ساز یہ پارٹی کل 23 فروری کو آپ سے مل کر تبادلہ خیال کرنا چاہتی ہے۔میں آپ سے دہلی کی لاکھوں خواتین کی طرف سے مودبانہ اپیل کرتی ہوں کہ آپ اپنے مصروف ترین وقت سے کچھ وقت نکال کر ملنے کا موقع دیں۔

کنبہ پروری کی مخالفت کرنے والی این ڈی اے حکومت میں جیتن رام مانجھی نے نتیش کے بیٹے کا سیاست میں کیا استقبال

پٹنہ۔طویل عرصے تک سیاسی سرگرمیوں سے دوری بنا کر رکھنے والے نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار کے حوالے سے ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ممکن ہے کہ رواں سال ہونے والے بہار اسمبلی انتخاب سے قبل وہ سیاسی میدان میں اتر جائیں۔ایک طرف جہاں کچھ لوگ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار کے عملی سیاست میں آنے کا استقبال کر رہے ہیں، وہیں کئی لوگ ایسے ہیں جو سیاست میں ان کے داخلے پر سوال بھی اٹھا رہے ہیں۔دریں اثنا مرکزی وزیر اور ہندوستانی عوامی مورچہ (ہم) کے صدر جیتن رام مانجھی نے نتیش کمار کے بیٹے نشانت کی سیاست میں انٹری کی حمایت کی ہے۔جیتن رام مانجھی نے اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا۔پوسٹ میں جیتن رام مانجھی نے لکھا کہ "ڈاکٹر کا بیٹا ڈاکٹر بنے تو اچھا، آئی اے ایس کا بیٹا آئی اے ایس بنے تو قابل، انجینئر کا بیٹا انجینئر بنے تو ہونہار، پر نیتا کا بیٹا نیتا بنے تو کوئی سوال...یہ ٹھیک نہیں...۔" علاوہ ازیں جیتن رام مانجھی نے لکھا کہ "سیاست میں بہار کے معزز وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کے بیٹے نشانت کمار کا استقبال ہے۔ہم 'نشانت کے ساتھ ہیں۔'" واضح ہو کہ سیاسی گلیاروں میں ایسی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار رواں سال ہونے اسمبلی انتخاب میں میدان میں اتر سکتے ہیں۔سیاسی حلقوں میں یہ بھی چرچہ ہے کہ نشانت کمار اپنے والد نتیش کمار کی سیاسی وراثت کو سنبھالیں گے۔اس کے لیے وقت اور تاریخ کا تعین خود ان کے والد اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار طے کریں گے۔حالانکہ اس حوالے سے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی جانب سے ابھی تک کوئی آفیشیل بیان سامنے نہیں آیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ این ڈی اے خاص طور سے بی جے پی ہمیشہ سے سیاسی وراثت یا کنبہ پروری کے خلاف رہی ہے۔نتیش کمار طویل عرصے سے اپنے بیٹے نشانت کو سیاست سے دور رکھے ہوئے ہیں۔ایسے میں ان کے بیٹے کا سیاست میں داخلہ آسان نہیں ہوگا۔ان کو اپوزیشن خاص طور سے آر جے ڈی کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔این ڈی اے کے لیڈران بشمول نتیش کمار کئی بار آر جے ڈی پر کنبہ پروری کا الزام عائد کر چکے ہیں۔کمال کی بات یہ ہے کہ نتیش کمار کے بیٹے کے عملی سیاست میں آنے سے قبل ہی سیاسی گلیاروں میں مخالفت اور موافقت کو لے کر ایک بحث چھڑ چکی ہے۔

اردو کا رشتہ ہمارے قلب و روح سے ہے: مظفر علی

ہندوستان کے موجودہ بہترین اذہان ہی وکست بھارت مہم کی سربراہی کریں گے: شمس اقبال، قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام جاری عالمی اردو کانفرنس کے دوسرے دن چار تکنیکی اجلاس اور اردو کے مدھوبن میں رادھا کرشن کے عنوان سے کلچرل پروگرام

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں جاری سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے دوسرے دن چار تکنیکی سیشنز ہوئے۔پہلا سیشن اردو ذریعہ تعلیم کے موضوع پر تھا۔اس سیشن میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اردو ذریعہ تعلیم کا موجودہ منظرنامہ کئی اعتبار سے قابل غور وفکر ہے، جس پر ہمیں توجہ دینے کے ساتھ موجودہ حالات کو بہتر بنانے کی ممکنہ صورتوں پر غور کرنا چاہیے، اسی مقصد سے آج کا یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے، اس کانفرنس میں تعلیمی اور ادبی میدان سے تعلق رکھنے والے بہترین اذہان شرکت کر رہے ہیں جو ہمارے وکست بھارت مہم میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔مجھے توقع ہے کہ موضوع کے حوالے سے اہم نکات سامنے آئیں گے۔اس سیشن کے مقالہ نگاروں میں پروفیسر ریاض احمد اور پروفیسر طلعت عزیز تھے، جبکہ صدارت ڈاکٹر عمار رضوی اور پروفیسر غضنفر نے کی۔شرکائے بحث میں پروفیسر فاروق انصاری، پروفیسر محمد فیض احمد، ڈاکٹر سید ظفر اسلم اور ڈاکٹر احمد علی جوہر شامل تھے۔

اس سیشن کے شرکا نے اردو ذریعہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کے ساتھ مادری زبان میں ابتدائی تعلیم کی اہمیت اور اردو کے تدریسی مواد کو جدید عہد کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی مختلف تدبیریں اختیار کرنے پر زور دیا۔سیشن کی نظامت نصرت جہاں نے کی۔

دوسرا تکنیکی سیشن اردو کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے انفوٹینمنٹ وسائل کا استعمال پر تھا، جس کی صدارت سینئر فلم ساز مظفر علی اور محترمہ کامنا پرساد نے کی اور [illegible] اطلاعاتی و تفریحی وسائل کی مختلف شکلوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے اردو زبان کے فروغ و اشاعت میں ان کے استعمال کی وکالت کی۔اس سیشن کی نظامت ڈاکٹر منتظر قائمی نے کی۔

تیسرا سیشن نوجوان نسل میں مختلف علوم کی اشاعت کے موضوع پر تھا، جس میں پروفیسر ادریس صدیقی، پروفیسر ثروت النساء خان اور شاداب الفت نے مقالے پیش کیے، سیشن کی صدارت پروفیسر روی پرکاش ٹیک چندانی نے کی اور شرکائے بحث میں فیروز بخت احمد، محترمہ شاہ تاج خان، ڈاکٹر سلمان عبدالصمد اور محترمہ استوتی اگروال شامل تھے۔اس سیشن میں نئی نسل کی تعلیم و تربیت کے مختلف پہلو زیر بحث آئے اور کہا گیا کہ عہد جدید کی تبدیلیوں کو سامنے رکھتے ہوئے تدریسی مواد اور اساتذہ تیار کیے جانے چاہئیں۔اس سیشن کی نظامت ڈاکٹر مسرت نے کی۔

چوتھا سیشن عوامی تعلیمی نظام میں اردو کا سمٹتا دائرہ اور اصلاحی اقدامات کے عنوان سے تھا۔جس کے مقالہ نگار آئی آر ایس گلزار وانی اور ڈاکٹر محمد احسن تھے۔صدارت پروفیسر اے آر فتیحی اور پروفیسر خواجہ محمد شاہد نے کی۔شرکائے بحث میں پروفیسر شاہد رضا جمال اور ڈاکٹر محمد رضوان علی تھے۔اس سیشن کے مقالہ نگاران، شرکائے بحث اور صدور نے موجودہ تعلیمی نظام میں اردو کے سمٹتے دائرے کو ایک حقیقت قرار دیتے ہوئے اس کے تدارک کی مختلف تدبیریں بتائیں اور نئے زمانے کے کچھ مثبت لسانی پہلوؤں کی بھی نشان دہی کی۔اس سیشن کی نظامت ڈاکٹر شاداب شمیم نے کی اور کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے اظہار تشکر کے [illegible]

بچوں کا ادب لکھے بغیر کوئی بھی بڑا ادیب و شاعر نہیں بن سکتا: محمد احسن عابد

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سیمینار 'بچوں کا ادب' کا آغاز

نئی دہلی۔کسی بھی زبان میں بچوں کے ادب کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، جس کا سلسلہ طویل عرصے سے جاری ہے۔بچے ہر قوم کا بیش قیمت اثاثہ اور سرمایہ ہوتے ہیں، لہٰذا ان کی مناسب تربیت اور اُن کی آنے والی زندگی میں مناسب رہنمائی کی غرض سے بچوں کے لیے ادب لکھا جاتا ہے حالاں کہ حقیقت یہ ہے کہ بچوں کا ادب لکھنا بچوں کا کھیل نہیں ہے۔وہ لوگ قابل مبارک باد ہیں جو بچوں کا ادب لکھتے ہیں۔اس جانب کامیاب ترین پہل کرتے ہوئے اردو اکادمی کے زیر اہتمام بچوں کے ادب پر قومی سطح کا سہ روزہ سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔کوئی بھی ادیب و شاعر اس وقت تک بڑا ادیب و شاعر نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ بچوں کے لیے نہ لکھے، چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ امیر خسرو، نظیر اکبر آبادی، غالب، اقبال، اکبر الہ آبادی وغیرہ ایسے ادیب ہیں جنھوں نے بچوں کے لیے لکھا ہے۔مذکورہ خیالات کا اظہار اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سیمینار بہ عنوان "بچوں کا ادب" کی افتتاحی تقریب میں استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے سکریٹری اردو اکادمی، دہلی محمد احسن عابد نے کیا۔انھوں نے صدر جلسہ، کنوینر اور تمام مقالہ نگاران کا اردو اکادمی کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔اس جلسے کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سید محمد فاروق نے کہا کہ آج کے ناگفتہ بہ حالات میں بچوں کی بہترین تربیت کرنا اور ان کے لیے [illegible] ادا کرتے ہوئے اس سیمینار کی غرض و غایت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔انھوں نے مزید کہا کہ ملک بھر میں اردو اکادمی واحد اردو کا ادارہ ہے جو متعدد نوعیت کے پروگرام منعقد کرتا ہے۔ابھی حال ہی میں شاندار پانچ روزہ جشن 'نئے پرانے چراغ' کا اختتام ہوا ہے اور آج ہم اس سیمینار میں حاضر ہیں، اس سے اردو اکادمی کی فعالیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔پروفیسر خالد محمود نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے عہد امیر خسرو سے تا حال بچوں کے ادب کا جائزہ لیا۔انھوں نے اپنے خطبے میں ادب اطفال کے مختلف جہات، پہلوؤں، اسلوب، طریقوں اور سلسلوں کا امیر خسرو، مرزا غالب، محمد حسین آزاد، حالی، شبلی، منشی ذکاء اللہ، اسماعیل میرٹھی، شفیع الدین نیر اور حامد اللہ افسر میرٹھی کی تحریروں کے [illegible] اور کارآمد بن سکے۔اپنے کلیدی خطبے میں پروفیسر خالد محمود نے امیر خسرو کی لوریوں، دوہوں، کہہ مکرنیوں اور پہیلیوں، جھولنوں اور بچپن کے گیتوں اور علامہ اقبال کی بچوں کے نظموں پر مشتمل ناٹک منڈلیوں کے پروگراموں کے حوالے بھی دیے اور مرزا غالب کی تصنیف 'قادر نامہ' کا ذکر کیا۔صدر جلسہ پروفیسر قاضی عبیدالرحمن ہاشمی نے اپنے صدارتی خطبے میں اردو اکادمی اور اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ امتیاز ہے کہ وہ اس نوعیت کے پروگرام و سیمینار منعقد کرتی ہے۔بچے جو کہ قوموں کا سرمایہ ہوتے ہیں لہٰذا ان کی حفاظت کرنا اور ان کے لیے اچھا ادب پیش کرنا ادیبوں اور قلمکاروں کی اولین ذمے داری ہے۔انھوں نے بچوں کی ادب نگاری پر مزید اظہار خیال [illegible]

ٹنگرا قتل معاملہ۔پولس کو اہم معلومات حاصل ہوئی

کلکتہ۔(یو این آئی) ٹنگرا قتل معاملے میں پولس کو اہم معلومات حاصل ہوئی جس کے مطابق پرسون ڈے اپنے گھر کے دو خواتین کا قتل کیا۔پولیس ذرائع کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران پرنئے ڈے نے بتایا کہ پرسون نے نہ صرف اپنی بیوی رومی بلکہ اپنے بڑے بھائی پرنئے ڈے کی بیوی سودیشنا کا بھی قتل کیا۔تاہم پولیس ذرائع کے مطابق تفتیشی افسران نے اس دعوے کی سچائی کی تصدیق کر رہے ہیں۔سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت واقعاتی شواہد کی چھان بین کی جا رہی ہے۔گزشتہ بدھ کو پرنئے ڈے اور پرسون ڈے کی بیوی کی کٹی ہوئی لاشیں ٹنگرا کے گھر سے برآمد ہوئی تھیں۔پرسون کی بیٹی 14 سالہ پریما دا کی لاش بھی ملی تھی۔پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق تینوں افراد کا قتل کیا گیا ہے۔پولیس ان تینوں قتلوں کے حوالے سے دونوں بھائیوں سے مکمل پوچھ گچھ کرنے کا منصوبہ بنا یا جا رہا ہے۔افسران واقعے کی ازسرنو جانچ کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔پرسون اور ان کے نوعمر بیٹے [illegible]

پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ اپنے اختتام کی طرف گامزن

مہاکمبھ کے آخری ہفتے میں کیا خاص ہے؟

پریاگراج:22 فروری (پی این ایس) چہرے پر عقیدت کا احساس، ہاتھوں میں پھول، گنگا کا پانی، یہ اس جگہ کا منظر ہے جو گزشتہ 41 دنوں سے پریاگ راج میں نظر آرہا ہے۔ اترپردیش کے پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ اب اپنے اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ 13 جنوری سے شروع ہونے والے مہاکمبھ کا آج 41 واں دن ہے۔ یہ 26 فروری کو ختم ہوگا۔ شروع سے لے کر اب تک، اوسطاً کروڑوں عقیدت مند ہر روز ڈبکی لینے کے لیے پریاگ راج پہنچ رہے ہیں۔ مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کی بھیڑ نے بھی تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ انتظامیہ کی توقع سے زیادہ عقیدت مندوں نے تروینی میں اسنان کیا ہے۔ اب تک 58 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند تروینی سنگم میں ڈوبکی لگا چکے ہیں۔ توقع ہے کہ 22-23 فروری کو بھی بہت زیادہ بھیڑ ہوگی۔ دراصل یہ مہاکمبھ کا آخری ویک اینڈ ہے۔ یہ 26 تاریخ کو مہاکمبھ کے اختتام سے پہلے آخری ہفتہ اور اتوار ہے، اس لیے خیال کیا جاتا ہے کہ عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد ڈبکی لگانے کی لیے آئے گی۔

40 ویں دن رات 8 بجے تک 1.28 کروڑ عقیدت مندوں نے اسنان کیا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ آج ایک بار پھر پریاگ راج آرہے ہیں۔ وہ سنگم گھاٹ، آنجہانی ہنومان مندر اور اکشے وات کا دورہ کریں گے۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا بھی پریاگ راج میں ہیں۔ عام لوگوں سے لے کر وی آئی پی تک سبھی اسنان کے لیے آرہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور منصفانہ انتظامیہ پوری چوکسی کے ساتھ انتظامات کرنے میں مصروف ہے۔ سامنے آئی معلومات کے مطابق مہاکمبھ کے 40 ویں دن یعنی جمعہ کی رات 8 بجے تک تقریباً 1.28 کروڑ عقیدت مندوں نے سنگم میں غسل ڈبکی لگائی تھی۔

مہاکمبھ کا آخری دن 26 فروری کو مہاشیوراتری کا اسنان ہے۔ اس دوران عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہونے کی امید ہے۔ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور منصفانہ انتظامیہ پہلے ہی سے تیار ہوچکی ہے۔ ڈی ایم رویندر کمار میندر نے بتایا کہ بڑے پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ عہدیداروں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یاتریوں کا مہاکمب کا تجربہ خوشگوار رہے۔ چیف سکریٹری اور ڈی جی پی نے جائزہ میٹنگ کی اور خود تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم کا کہنا ہے کہ مہاکمب میں اگر کوئی مسئلہ درپیش ہے تو اسے فوری طور پر حل کرنے کی عہدیداروں کو ہدایات دی جارہی ہیں۔ چونکہ آج مہاکمبھ کا آخری ہفتہ ہے، اس لیے بڑی تعداد میں عقیدت مند پریاگ راج پہنچ رہے ہیں۔ لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ شہر میں داخلی راستے سے اندر تک شدید ٹریفک جام ہے۔ سنگم سے صرف 10 کلومیٹر پہلے ٹرینوں کو روکا جارہا ہے۔ وہاں سے گھاٹ تک پیدل جانا پڑتا ہے۔ وی آئی پی مہمانوں کی گاڑیاں اریل گھاٹ جارہی ہیں۔ تاہم جمعرات کو سی ایم یوگی نے پہلے ہی عہدیداروں کو سخت ہدایات دے دی ہیں کہ انتظامات ایسے ہونے چاہئیں کہ عقیدت مندوں کو زیادہ پیدل نہ جانا پڑے۔ شہر میں ٹریفک جام کے باعث انتظامیہ نے 24 فروری کو ہونے والے 10 ویں اور 12 ویں کے بورڈ کے امتحانات نہ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

سابق وزیر احمد حسن اور انکی اہلیہ کی تیسری برسی منائی گئی

امبیڈکرنگر (نامہ نگار) جلال پور کے دارالعلوم ندائے حق میں گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ہمدرد قوم وملت عالیجناب مرحوم احمد حسن انصاری صاحب سابق ڈی آئی جی پولس یوپی سابق کابینہ وزیر برائے صحت و بیسک تعلیم اترپردیش سرکار اور ان کی اہلیہ محترمہ مرحومہ نجمہ حسن صاحبہ کی تیسری برسی پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ دارالعلوم کے وسیع ہال میں حضرت الحاج حافظ وقاری جسیم الدین صاحب کی صدارت میں منعقد ہونے والی اس پروقار تقریب میں شہر کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

تقریب کے نمایاں شرکاء میں دارالعلوم کے پرنسپل مولانا حبیب الرحمٰن نوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم احمد حسن ایک بڑی پرسنالٹی کے ساتھ ساتھ بہت ساری خوبیوں کے حامل تھے۔ ایمانداری اور سچائی انکا اثاثہ تھا۔ اخلاق و کردار کے دھنی تھے۔ انکی سادگی اور شرافت موروثی تھی۔ محترمہ مرحومہ صاحبہ نے زندگی بھر انکا ساتھ نبھایا وہ بھی بہت نیک فعال اور شریف خاتون تھیں۔ دارالعلوم ندائے حق میں قرآن خوانی کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں مرحوم احمد حسن اور ان کی اہلیہ محترمہ مرحومہ نجمہ حسن صاحبہ کی روح کے ایصال ثواب کے لئے دعائیں مانگی گئی۔ اس کے بعد حاضرین مزار کی طرف روانہ ہوئے، جہاں فاتحہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ حاضرین نے اپنی عقیدت کا اظہار پیش کیا۔ اس موقع پر انکے صاحبزادے حامد حسن انصاری، رضوان احمد، ڈاکٹر ابھیشک، ماسٹر یاسر حیات، محمد آصف، عبدالاول ٹنگ پوری، محمد عاقب، مولانا مفتی ابرار احمد، مولانا مفتی محمد نیاز، مولانا سلطان احمد، مولانا محمد عطوف، حافظ ظہیر احمد سمیت دارالعلوم کے طلباء بڑی تعداد میں موجود رہے۔

معروف شاعر و ادیب تقی شبر نما کا انتقال، سپرد خاک

ردولی، ایودھیا (نامہ نگار): شہر کے معروف شاعر و ادیب، شبینہ کلب کے صدر تقی شبر نما کا طویل علالت کے سبب سنیچر کی صبح انتقال ہوگیا۔ آپکی عمر تقریب ۸۸ سال تھی۔ مکان سے کچھ فاصلے پر واقع انکے آبائی بڑا امام باڑہ میں بڑی تعداد میں موجود سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا۔ نماز جنازہ امام جمعہ ردولی مولانا سید سرفراز نے ادا کی۔ داماد قارب قرنی نے اخیر رسومات کے فرائض انجام دئے۔ مایا ناز عالم دین قلب صادق کے (علی گڈھ مسلم یونیورسٹی) کلاس میڈ رہے تقی شبر نما کی صبح سوشل میڈیا پر انتقال کی خبر عام ہوتے ہی تعزیت کرنے لوگ پہنچنے لگے۔ جن میں بالخصوص سابق ایم ایل اے سید عباس علی زیدی رشدی میاں، آل یاسین، محمد علی عمل، چودھری ہلال، ڈاکٹر قمقام، ڈاکٹر نہال رضا، ڈاکٹر شریف قریشی، شاہد صدیقی (شاگرد خاص) شاہ فاروق اتھو، ملک جاوید سپنا، چودھری عون، ڈاکٹر انور حسین، ڈاکٹر ساجد حسین، ماسٹر شمیم حیدر، راشد حسین، شاہ فرید، شاہ مسعود حیات غزالی، محمد شمیم، راشد حسین رومی انکے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ تعزیت کے لئے پہنچے۔

مدرسہ اسلامیہ فیضان العلوم میں تکمیل حفظ قرآن کی روح پرور تقریب

سعادت گنج، بارہ بنکی: (پریس ریلیز) مدرسہ اسلامیہ فیضان العلوم، انوپ گنج پوسٹ سعادت گنج میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں طالب علم محمد شاداب بن مرحوم زبیر احمد کی تکمیل حفظ قرآن کی خوشی میں اس کی دستار بندی کی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد عارف کاشفی نے حفظِ قرآن کی فضیلت اور حفاظ کرام کے بلند مقام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حافظِ قرآن کا مرتبہ اسلام میں انتہائی بلند ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حافظِ قرآن اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں اور قیامت کے دن ان کے والدین کو نورانی تاج پہنایا جائے گا۔ تقریب میں مدرسے کے اساتذہ، معزز شخصیات اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جن میں حافظ محمد عمیر، مینیجر مدرسہ سیٹھ محمد ارشاد، نائب مینیجر الحاج ماسٹر انتظار، انوار فیضانی، ماسٹر محمد رفیق، ماسٹر محمد الیاس، ماسٹر محفوظ الرحمن، ماسٹر محمد عتیق، ماسٹر محمد راشد، اور عبد العلیم انصاری کی شرکت قابل ذکر رہی۔ اس موقع پر مقررین نے دینی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور محمد شاداب کی محنت کو سراہتے ہوئے اسے اور اس کے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔

نور عصر کریش کورس ظلمت شب میں امید کی کرن: مولانا سید حیدر عباس

سیدواڑہ بارہ بنکی کے عالم پور میں امام دوراں کا تذکرہ

بارہ بنکی: فروری کی گیارہ سے تیرہ تاریخ تک مسلسل نور عصر کریش کورس کے ذریعہ آخری حجت خدا کی معرفت کے حصول کی راہ ہموار کرنے کے لئے ضلع بارہ بنکی کے موضع عالم پور میں ادارہ علم و دانش لکھنو، کے زیر اہتمام مقامی مومنین کے تعاون سے نور عصر کریش کورس کا اہتمام کیا گیا۔ گذشتہ روز تقریباً دو سو جوانوں نے امتحان میں شرکت کی جن میں مرد و زن دونوں شامل ہوئے۔ اس امتحان میں طلاب وطالبات کی رہنمائی اور نظارت کے لئے مولانا سید حیدر عباس رضوی، مولانا ایاز حسین اور مولانا زائر عابد موجود رہے۔ عد مغرب تقسیم انعامات کی تقریب کا آغاز مولانا سید ایاز حسین نے تلاوت کلام ربانی سے کیا۔ جس کے بعد عینش نامی کمسن بچے نے امام زمانہ کے سلسلہ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد الماس زہرا نے مشہور زمانہ کلام جب امام آئیں گے، پڑھا۔ عدیلہ مریم اور عدیلہ صغری نے ایک ساتھ علم سے متعلق اشعار پڑھے۔ سرین بانو نے نور عصر کریش کورس کے لئے بارہ بنکی کے عالپور کے انتخاب پر مولانا سید حیدر عباس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کلاسیز سے ملنے والے فائدے پر مفصل روشنی ڈالی۔ ساتھ ہی اسے خوش آئند بتایا کہ برادران کے ساتھ خواہران کو بھی درس میں شامل ہونے کا موقع دیا گیا۔ مولانا زائر عابد نے اپنی نظامت کے دوران اس کورس کی رپورٹ پیش کی کہ امام کی معرفت کے لئے مسلسل چوتھے سال یہ کورس الگ الگ علاقوں میں منتظرین کو ان کے فرائض کی جانب توجہ دلا رہا ہے۔ مدھیہ پردیش، بہار، لکھنو کے بعد عالم پور میں اس برس ساڑھے چار سو جوانوں نے شرکت کی۔ جہاں مقامی طلاب وطالبات کے علاوہ سنگورہ، دیورہ، قادر پور گڑھی، جرگاواں وغیرہ سے شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس کریش کورس کے استاد مولانا سید حیدر عباس رضوی نے سپاس خداوندی کے بعد اہل عالم پور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اضافہ کیا کہ سیمینارز، کانفرنسز اور اس قسم کے شارٹ ٹرم کورسز ماحول کو خوشنما بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ عالم پور کے پردھان سفیر حیدر نے مولانا سید حیدر عباس کو شال اور اعزاز سے نوازتے ہوئے کہا کہ علامہ غلام عسکری کے بعد آپ نے اس طرح مختلف علاقوں میں دینی پیغامات کی ترویج اور جوانان قوم کو مذہب کے تئیں بیدار کرنے کی جو مہم چلائی ہم اسے امید افزا سمجھتے ہیں۔ ہماری بستی آپ کا شکریہ ادا کرتی ہے آئندہ بھی اس طرح کے پروگرامز کرتے رہئے گا۔ زائر وضامن عالم پوری نے مولانا سید حیدر عباس رضوی کو نور عصر ایوارڈ سے نوازا۔ اس کے بعد ادارہ علم و دانش کی جانب سے مولانا زائر عابد اور مولانا ایاز حسین کو مومینٹو نیز مذکورہ ادارہ سے شائع ہونے والی دیدہ زیب نہج البلاغہ پیش کی گئی۔ مولانا زائر عابد نے بتایا کہ چھ افراد کے سب سے زیادہ مساوی نمبر رہے جس کی بنا پر قرعہ کے ذریعہ انعام دیا جائے گا۔ اکسیر فاطمہ نے پہلا انعام حاصل کیا جنھیں مومینٹو، لوح تقدیر نیز جرار ٹریڈرس کے مالک کی جانب سے مکسر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ادارہ علم و دانش نے تمام ممتاز طلاب وطالبات کے لئے جہاں لوح تقدیر اور انعامات فراہم کئے تھے وہیں لائف کیئر کے مالک سمیت نفیس حیدر، ضامن عالم پوری، حیدر الیکٹرانک اور مولانا ایاز حسین کے علاوہ دیگر افراد نے بھی جوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات فراہم کئے جن میں ساز اسٹوڈیوز، مولانا سمیر حسین، خانوادہ عالیہ بانو، محمد ثقلین، شفاعت حسین وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ اس کورس سے بہترین نوٹس بنانے والوں میں محمد کونین، طوبیٰ زیدی، زوبی بانو، تفسیر فاطمہ اور تسبیح زہرا وغیرہ کو نفیس انعامات سے نوازا گیا جن میں قرآن مجید اور ادارہ علم و دانش سے شائع ہونے والی نہج البلاغہ بھی شامل رہی۔ اپنی انتھک کوشش سے اس کریش کورس کو کامیاب بنانے والے رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مولانا سید حیدر عباس نے محترمہ وسیمہ بانو کو ہدیہ پیش کیا۔ دوران درس کی فعالیت اور علمی کارکردگی کی بنا پر اصغری بانو، الماس فاطمہ اور محمد عسکری کو بھی انعام سے نوازا گیا۔ بارہ بنکی ضلع کے سیدواڑہ علاقہ کے موضع عالم پور میں نور عصر کریش کورس کا غیر معمولی استقبال زبانزد خاص و عام نظر آیا۔ اختتامی اور تقسیم انعامات کی تقریب میں گاؤں کے معززین و بزرگوں کی شرکت موجب امتنان رہی۔ دعائے فرج نیز معمار انقلاب امام خمینی، بانیٔ تنظیم علامہ سید غلام عسکری، حکیم امت مولانا ڈاکٹر سید کلب صادق نقوی اور سید مقاومت سید حسن نصر اللہ کے لئے سورہ ہائے فاتحہ و توحید کی تلاوت پر یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

امریکی صدر کا نیپال کے بارے میں توہین آمیز بیان: وطن کی عزت و خودمختاری پر سنگین حملہ

نیپالی قوم اپنی عزت کی جنگ لڑنا جانتی ہے! نیپال کی خودمختاری پر دوٹوک موقف: مولانا مشہود خاں نیپالی

کٹھمنڈو: کرشنا نگر کے وارڈ نمبر 6 اور 7 میں ماؤوادی کیندر پارٹی کے زیرِ اہتمام شاندار اور جوش و جذبے سے بھرپور تنظیمی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقائی رہنماؤں، کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ پروگرام نیپال کی آزادی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا، جس کا مقصد پارٹی کے عزم کو مزید مستحکم کرنا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک متفقہ لائحہ عمل تیار کرنا تھا۔ نئی کمیٹیوں کی تشکیل اور مستقبل کے منصوبے اجلاس کے دوران، وارڈ نمبر 6 میں عبدالرقیب خاں کی صدارت میں 21 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس میں نائب صدر گیان متی یادو اور سکریٹری سرویش مشرا کو منتخب کیا گیا۔ اسی طرح، وارڈ نمبر 7 میں آنند پرنانند مشرا کی صدارت میں بھی 21 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی، جس میں نائب صدر شاہ جہاں شاہ اور سکریٹری ادے راج موریہ کو منتخب کیا گیا۔ پروگرام میں خصوصی خطاب: مولانا مشہود خان نیپالی کا ولولہ انگیز پیغام پروگرام کے مہمانِ خصوصی، کمبنی پردیش کے ممبر مولانا مشہود خان نیپالی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں کہا، "نیپال ایک خودمختار ملک ہے، اور ہم اپنی خودمختاری اور عزت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نیپال کو ٹھگ کہنا ایک انتہائی توہین آمیز اور قابلِ مذمت بیان ہے، جو نہ صرف ہمارے ملک کی عزت پر حملہ ہے بلکہ ہمارے قومی وقار کو بھی مجروح کرتا ہے۔ ہم اس شرمناک بیان کی سخت ترین مذمت کرتے ہیں اور نیپال کی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر آواز بلند کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ ہماری حکومت کی ناکامی ہے کہ وہ عالمی سطح پر نیپال کے وقار کو مضبوط کرنے میں ناکام رہی ہے۔ نیپال کے عوام ایسے فیصلے اور بیانات ہرگز برداشت نہیں کریں گے جو ہمارے ملک کی عزت اور خودمختاری پر سوالیہ نشان کھڑے کریں۔ ہماری حکومت کو چاہیے کہ وہ امریکی سفیر کو فوری طور پر طلب کرے اور اس بیان پر شدید احتجاج ریکارڈ کرائے۔" مولانا مشہود خان نیپالی نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا، "ہم نیپال کے عوام کے ساتھ مل کر ایک ایسی انقلابی تحریک کھڑی کریں گے جو ہماری خودمختاری، وقار اور قومی تشخص کو عالمی سطح پر مزید مستحکم کرے گی۔ نیپال کی عزت و وقار کا دفاع ہماری اولین ترجیح ہے، اور ہم کسی بھی قیمت پر اپنی خودمختاری پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔" کرشنا نگر کمیٹی کے صدر جاوید عالم خاں نے اس موقع پر کہا، "نیپال کی آزادی، خودمختاری اور عزت کے لیے ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ یہ اجلاس اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔" اجلاس میں شریک عوام نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور اپنے ملک کے وقار اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھانے کا عہد کیا۔ پروگرام نے نہ صرف پارٹی کی طاقت اور عوامی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کیا، بلکہ نیپال کے وقار کے دفاع کے لیے ایک نئی تحریک کی بنیاد رکھی یہ واضح پیغام دیا گیا کہ نیپال اپنے وقار، آزادی اور خودمختاری کے دفاع میں کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا، اور اس کے عوام ہر میدان میں اپنے حقوق کے لیے لڑیں گے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں طفیل عالم خاں اور آزاد احمد خاں ناظم صاحب کی محنت کو سراہا گیا، جنہوں نے اس تاریخی اجتماع کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ اجتماع نیپال کی عزت و خودمختاری کے دفاع میں ایک سنگ میل ثابت ہوا، جس نے نہ صرف سیاسی کارکنان بلکہ پورے ملک کے عوام کو ایک نئی روشنی اور امید دی۔

یو سی سی کا نفاذ عوام کیلئے نقصاندہ یہ منظور نہیں وقف ترمیمی بل اور یو سی سی کو جبریہ ہم پر تھوپنا غیر آئینی عمل

سہارنپور (احمد رضا) آزادی کے بعد سے وطن عزیز جمہوری اور آئینی نظم ونسق سے چلتا آرہا ہے مگر مٹھی بھر لوگ اس وطن عزیز کو من مانی سے چلانا چاہتے ہیں جو ملک کے مہذب سماج کو کسی بھی صورت منظور نہیں ہوگا واضح رہے کہ پچھلے گیارہ سالوں سے ملک بھر میں مسلم آبادی اور اوقاف کے خلاف جو حکمتِ عملی سرکار اور ریاستی سرکاری مشینری نے اپنائی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکار مسلم آبادی کو اور انکے حقوق کو پامال کرنے کا فیصلہ کرچکی ہے اس لئے سبھی کام مسلم افراد کو خسارہ پہنچانے کے لئے خوب زور وشور کے ساتھ دن رات اعلانیہ طور سے انجام دئے جارہے ہیں کوئی حق اور سچ بات کہنے اور بولنے والا نہیں قومی میڈیا مسلم آبادی کی تباہی اور بربادی پر تماشہ کرتی نظر آتی ہے سیاسی جماعتوں کے لوگ سرکاری مشینری کے ظلم و جبر کے خوف سے زبان پر تالے بھی کھیل من مانی کا جاری اور طاری ہے! جے پی سی کمیٹی کی من مانی رپورٹ نے یہ بات واضح کردی ہے کہ سرکار اور سرکاری مشینری وقف املاک پر اپنا ناجائز تسلط قائم کرنا چاہتی ہے تاکہ مسلم افراد کی آبائی جائیدادوں کو خرد برد کردیا جا ملک میں وقف املاک اور مسلمانوں کے شرعی قوانین کے خلاف کی جانے والی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی! سکریٹری شعبہ دینی تعلیم و کنوینر ملی یوتھ آرگنائزیشن آل انڈیا ملی کونسل مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے اپنے ایک اہم بیان میں وقف ترمیمی بل 2024 کو جبریہ تھوپنے کو کھلی جارحیت قرار دیا اور کہا کہ مسلم آبادی کی کھربوں روپیوں والی قیمتی املاک پر سرکار قبضہ کرنا چاہتی ہے ہم ہرگز یہ ظلم وستم برداشت نہیں کریں گے! ڈاکٹر عبدالملک نے یہ بھی کہا کہ اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ (UCC) کی منظوری کو جمہوری اقدار، دستوری حقوق اور مذہبی آزادی پر سنگین حملہ قرار دیا! مولانا نے کہا کہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (JPC) نے اس بل پر عوام کی وسیع مخالفت، اپوزیشن اراکین کی تجاویز اور کروڑوں افراد کی رائے کو یکسر نظر انداز کرکے بل کی منظوری کی سفارش کی، جو کہ ایک آمرانہ اور غیر جمہوری طرزِ عمل ہے۔ وقف املاک کے تحفظ کے لیے ملت اسلامیہ کی جانب سے دی گئی آراء کو مسترد کرنا مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی اور فلاحی اداروں پر براہ راست حملہ ہے انہوں نے واضح کیا کہ وقف املاک پر کوئی بھی مداخلت مسلمانوں کو ہرگز قبول نہیں۔ وقف جائیدادیں صرف اور صرف اللہ کی ملکیت ہیں، ان پر حکومت یا کسی اور ادارے کو اختیار حاصل نہیں انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ میں نافذ کیا گیا یونیفارم سول کوڈ آئینِ ہند کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے، جو ہر شہری کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، آل انڈیا ملی کونسل اور دیگر تمام دینی و ملی تنظیمیں اس ناجائز کارکردگی کے خلاف قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گی!

معروف سماجی اور دینی شخصیت الحاج عبدالوہاب کے انتقال پر اظہار تعزیت

سنت کبیر نگر: 22 فروری (پی این ایس) سریاواں بازار اسلام آباد کی معروف کاروباری شخصیت، علماء نواز الحاج عبدالوہاب صاحب کا ہفتہ کو انتقال ہوگیا۔ آپ کے انتقال پر علاقے کی سرکردہ شخصیات نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ان کے انتقال کی خبر سن کر پورے علاقے میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی، اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ضلع جمعیۃ کے عہدیداران وذمہ داران و دیگر علماء کرام مسجد کے امام سیاسی پارٹیوں کے لیڈران نے الحاج عبدالوہاب صاحب کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ کو تعزیت پیش کی ہے۔ بالخصوص اجیار و کاس منچ کے جنرل سکریٹری فعال سماجی رہنما مولانا مجیب الرحمن قاسمی اور ان کے برادر صغیر حفظ الرحمن کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش کی گئی۔ علماء کرام، جمعیۃ احباب، مکاتب ومدارس کے ذمہ داران اور آئمہ مساجد نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کی درخواست کی ہے۔ اور کہا کہ الحاج عبدالوہاب صاحب کی دینی وسماجی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ الحاج عبدالوہاب نے اپنی زندگی بامقصد انداز میں گزاری۔ ان کو تین مرتبہ حج ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا، جو ان کی دینی وابستگی اور عبادات سے محبت کا ثبوت ہے۔ ان کی خدمات کا ایک نمایاں پہلو مدنی مسجد اسلام آباد کی تعمیر و توسیع میں ان کی کوششیں تھیں۔ حاجی صاحب مسجد کی ترقی کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہے اور اس کار خیر میں دل کھول کر تعاون کیا۔ ان کی کوششوں سے مسجد میں ایک مکتب بھی قائم کیا گیا، جہاں محلے کے بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم دی جارہی ہے۔ الحاج عبدالوہاب صاحب کو علماء وصلحاء سے گہرا لگاؤ تھا۔ وہ ہمیشہ ان کی خدمت کو اپنے لیے توشۂ آخرت سمجھتے تھے۔ ان کا ضلع جمعیۃ سے بھی قلبی تعلق تھا اور وہ دینی وسماجی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرتے تھے۔ علماء کرام اور دینی شخصیات سراج حمیدی، مولانا منیر احمد ندوی، مولانا غفران احمد ندوی، حاجی مشہور عالم چودھری ضلع پنچایت نمائندہ محمد احمد، گوہر علی خان، منیر حسن چودھری، انوار عالم چودھری، ظفیر علی کرخی، ابرار احمد پردھان، افضال احمد پردھان، فیروز احمد ندوی، مولانا فضیل احمد ندوی، پرنسپل مجیب اللہ، فیضان احمد، شمشیر احمد قاری نصیر الدین امام مدنی مسجد، مولانا محمد ارشد قاسمی امام جامع مسجد ریاض حمیدی، نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کی دعا کی۔ انہوں نے مرحوم کے پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کی تمام عبادات اور خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

ترقی کا کوئی متبادل نہیں، ترقی سے روزگار پیدا ہوتا ہے

ہر غریب اور ہر ہاتھ کو کام ملے گا□ کام حاصل کرنا خود انحصاری کا باعث بنتا ہے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: 22 فروری۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ ترقی کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا۔ ترقی روزگار پیدا کرتی ہے۔ ہر غریب اور ہر ہاتھ کو کام ملتا ہے۔ جب ہر ہاتھ کام آتا ہے تو خود انحصاری حاصل ہوتی ہے۔ خود انحصاری سنگ بنیاد بنے گی اور ملک کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے طور پر قائم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ آج لکھیم پور کھیری ضلع کے راجندر گری میموریل اسٹیڈیم میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اس موقع پر منعقد پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے 'چھوٹی کاشی' گولا گوکرناتھ شیومندر راہداری کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نے 1,622 کروڑ روپے سے زیادہ کے 373 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس میں 805 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے 272 پروجیکٹوں کا افتتاح اور 817 کروڑ روپے کی لاگت والے 101 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنا شامل ہے۔ چیف منسٹر نے سب کو مہا شیوراتری کی مبارکباد دی۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نے گولا گوکرناتھ شیومندر میں پوجا بھی کی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں مہاشیوراتری سے عین قبل اس چھوٹی کاشی میں بابا گولا گوکرناتھ سے ملنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں شیوراتری پر یہاں آنا تھا لیکن وہ آج یہاں آئے ہیں تاکہ شیوراتری کے موقع پر عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آج ہمیں بابا گولا گوکرناتھ کے اس مندر کو بابا وشوناتھ دھام کاریڈور کی طرز پر راہداری کے طور پر تیار کرنے کے کام کو آگے بڑھانے کا شرف بھی حاصل ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اس ضلع میں ہم تقریباً 4500 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کر رہے ہیں۔ اس مندر کی راہداری کے افتتاح سے ٹھیک پہلے، بلرام پور شوگر ملز لمیٹڈ کے ذریعہ 2,850 کروڑ روپے کی لاگت سے قائم پولی لیکٹک ایسڈ پلانٹ کا سنگ بنیاد کمبھی میں رکھا گیا تھا۔ آج یہاں ایک میڈیکل کالج کا بھی افتتاح ہو رہا ہے۔ لکھیم پور کھیری کے لوگوں کی زندگی کو آسان بنانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا جا رہا ہے۔ یہ وزیر اعظم کی رہنمائی، عوامی نمائندوں کی کوششوں اور حکومت کے تعاون سے ممکن ہوا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آنے والے وقت میں لکھیم پور۔کھیری ریاست کے ترقی یافتہ اضلاع میں سے ایک ہوگا۔ اب اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ جب ملک آزاد ہوا تو لکھیم پور کھیری ترقی میں بہت پیچھے تھا۔ یہاں ملیریا خوف کی علامت تھا۔ یہاں ذرائع اور وسائل کی کمی تھی۔ ددھوا نیشنل پارک تھا لیکن وہاں تک پہنچنے کے لیے ذرائع نہیں تھے۔ اب پالیا میں ہوائی پٹی کو ہوائی اڈے کے طور پر تیار کرنے کے لیے فنڈز کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ حکومت یہاں سیلاب کے مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنے کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ اس کے لیے سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے یا دریا کو چینلائز کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔ اس میں آنے والی تمام رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ آنے والے وقت میں ڈبل انجن والی حکومت یہاں کی ترقی اور روحانی سیاحت کو اس حد تک فروغ دے گی کہ یہاں روزگار کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رقبہ کے لحاظ سے ریاست کے سب سے بڑے اضلاع میں سے ایک لکھیم پور کھیری کی زمین بہت زرخیز ہے۔ پہلے یہ صلاحیت کنیکٹیویٹی سے منسلک نہیں تھی۔ بہرائچ اور میلانی کے درمیان ریلوے لائن پر کنفیوژن ہوا کرتی تھی۔ ہم نے کہا کہ حکومت اس کام کے لیے ضروری فنڈز اور دیگر تعاون فراہم کرے گی اور اسے سیاحت کے لیے فروغ دیا جانا چاہیے۔ ہندوستانی ریلوے اس سمت میں مثبت قدم اٹھا رہا ہے۔ اس کام سے یہاں سیاحت کے میدان میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

بابا گولا گوکرناتھ کی اس مقدس راہداری کی تعمیر کے لیے کئی خاندانوں کو بے گھر ہونا پڑا۔ بہت سی دکانیں ہٹانی پڑیں گی۔ انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ گھروں سے محروم ہونے والوں کے لیے انفرادی رہائش کا انتظام کیا جائے۔ ضرورت پڑنے پر ان کے لیے رہائش کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ جن کی دکانیں ختم ہوگئی ہیں انہیں راہداری میں منظم طریقے سے تعمیر کر کے دکانیں الاٹ کی جائیں۔ اس حکومت کا مقصد خوبصورتی کے ساتھ لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنانا ہے۔ حکومت اس سمت میں کام کر رہی ہے۔ آنجہانی شری اروند گری جی کا خواب، جنہوں نے گولا کی سرزمین کی طویل عرصے تک نمائندگی کی تھی، پورا ہو رہا ہے اور ان کی روح کو بھی سکون حاصل ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم اس قبیل کی ثقافت کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ یہاں کے تھارو قبائلی برادری سے تعلق رکھنے والی بہنوں نے کس قسم کی مصنوعات کو فروغ دیا ہے اس پر بھی بات کرتے ہیں۔ اس ضلع میں جو مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اہل عوامی نمائندوں کی قیادت اور رہنمائی میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے جیسے کام تیز رفتاری سے مکمل کیے جا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں مہاکمبھ 2025 ایک عظیم الشان اور خدائی انداز میں آگے بڑھ رہا ہے۔ پریاگ راج مہاکمبھ اتر پردیش کی صلاحیت کو سمجھنے اور جانچنے کے لیے کافی ہے۔ 13 جنوری اور 22 فروری کے درمیان، 60 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے پریاگ راج میں ماں گنگا، ماں جمنا اور ماں سرسوتی کے مقدس سنگم میں مقدس ڈبکی لی۔ یہ ملک اور دنیا کے سامنے اتر پردیش کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ کیا 60 کروڑ لوگ ایک مقررہ وقت کے اندر ایک جگہ جمع ہوسکیں گے؟ یہ کام کہیں اور مشکل ہے۔ ایسا صرف پریاگ راج اور اتر پردیش میں ہی ہوسکتا ہے۔ ملک نے ثابت کر دیا ہے کہ سازگار حالات میں اس ورثے کو فخر کے ساتھ آگے بڑھانے کا فریضہ سرانجام دیا جاسکتا ہے۔ پریاگ راج مہاکمبھ اس کی ایک مثال بن گیا ہے۔ اس موقع پر گولا گوکرناتھ شیوا مندر کوریڈور کے سنگ بنیاد پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے بھی پروگرام سے خطاب کیا۔ اس موقع پر آبکاری اور امتناع کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب نتن اگروال، ایم ایل اے مسٹر امان گری، مسٹر لوکیندر پرتاپ سنگھ، مسٹر ہرویندر کمار ساہنی رومی، مسٹر یوگیش ورما، محترمہ منجو تیاگی، مسٹر ششانک ورما، مسٹر سوربھ سنگھ، مسٹر وی ایس ایل، مسٹر وی ایس ایل، مسٹر وی ایس ایل، نوپ گپتا اور دیگر معززین موجود تھے۔

لوگ بی جے پی کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرتے

جھوٹے وعدے کرنے میں یہ پارٹی دنیا میں پہلے نمبر پر ہے: اکھلیش

اکھلیش یادو: اکھلیش یادو نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈروں نے کہا تھا کہ 2024 تک اتر پردیش کی معیشت 1 0 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ جو لوگ اپنے کام میں ناکام رہتے ہیں، وہ ٹارگٹ کی ڈیڈ لائن بدل دیتے ہیں، ملک اور ریاست کا مستقبل نہیں۔ اکھلیش یادو نے ایک بیان میں کہا کہ 2021 میں بی جے پی لیڈروں نے کہا تھا کہ 2024 تک اتر پردیش کی معیشت 10 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ اب 2025 میں وہ کہہ رہے ہیں کہ 2029 میں اتر پردیش کی معیشت 10 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ عوام کو نہ تو بی جے پی کے کل کے وعدوں پر بھروسہ ہے اور نہ ہی اسے کل کے دعووں پر بھروسہ ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی والے جھوٹے وعدے کرنے میں دنیا میں پہلے نمبر پر ہیں۔ بی جے پی نے اب تک ملک کے کسانوں، نوجوانوں اور خواتین سے کئی جھوٹ بولے ہیں۔ سماج کا ہر طبقہ سمجھ چکا ہے کہ بی جے پی بے ایمانی اور جھوٹ کی سیاست کرتی ہے۔ اس سے قبل بی جے پی نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے، گنے کے کسانوں کو 14 دن کے اندر گنے کی قیمت ادا کرنے اور مقررہ وقت میں ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں سود کے ساتھ ادائیگی، ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے، طلباء کو لیپ ٹاپ دینے اور مہنگائی ختم کرنے سمیت کئی وعدے کیے تھے۔ لیکن، بی جے پی اور اس کے لیڈروں کے تمام وعدے جھوٹے ثابت ہوئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی جھوٹ، بے ایمانی اور بیان بازی کے ذریعے سیاست کرنا چاہتی ہے۔ ریاست کے عوام بی جے پی کے کام سے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔

بند ہوئی کیوین میری کی غیر قانونی بلڈ اسٹوریج یونٹ

لائسنس کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی ڈیڑھ سال سے چل رہی تھی

لکھنؤ: 22 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھنؤ میں واقع کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (کے جی ایم یو) کے شعبہ امراض نسواں (کوئن میری) میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے بغیر لائسنس کے چلائے جانے والے بلڈ اسٹوریج یونٹ کا آپریشن ہفتہ سے روک دیا گیا۔ بلڈ اسٹوریج یونٹ کے لائسنس کی میعاد جولائی 2023 میں ختم ہوئی ہے۔ اس کے بعد اسے بغیر لائسنس کے چلایا جا رہا تھا۔ اتر پردیش کی ڈرگ لائسنسنگ اور کنٹرولنگ اتھارٹی نے 23 جولائی 2021 کو کوئین میری کے بلڈ اسٹوریج یونٹ کے آپریشن کے لیے لائسنس جاری کیا تھا۔ یہ لائسنس دو سال کے لیے کارآمد تھا اور 22 جولائی 2023 کو ختم ہو گیا تھا۔ اس کے بعد کسی نے اس کی تزئین و آرائش نہیں کی۔ نہ ہی کسی نے نئے لائسنس کی میعاد ختم ہونے کے بعد درخواست دی۔ اس عرصے کے دوران یونٹ بغیر لائسنس کے کام کرتا رہا۔ سرکاری ادارہ ہونے کی وجہ سے لائسنسنگ اینڈ کنٹرولنگ اتھارٹی نے بھی ابھی تک اس پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ جبکہ نوٹس کے ساتھ پرائیویٹ سنٹر کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جاسکتی ہے۔ میڈیا میں معاملہ آنے کے بعد ہفتہ کو کے جی ایم یو انتظامیہ نے غیر قانونی بلڈ اسٹوریج یونٹ کا آپریشن روک دیا اور وہاں ایک نوٹس چسپاں کر دیا۔ کے جی ایم یو کے فیکلٹی انچارج اور میڈیا سیل کے چیف پروفیسر کے کے سنگھ نے بتایا کہ کوئین میری بلڈ سٹوریج یونٹ کے لائسنس کی تجدید نہ ہونے کی وجہ سے اس کا آپریشن فی الحال روک دیا گیا ہے۔ یہ لائسنس کی تجدید کے بعد ہی کام کرے گا۔

سات روزہ این ایس ایس کیمپ کا آغاز

ممتاز پی جی کالج کے طلبا و طالبات کی یونٹ شامل

لکھنؤ: 22 فروری (پی این ایس) ممتاز پی جی کالج میں نیشنل سروس اسکیم کی چاروں یونٹ کا خصوصی کیمپ کا آج آغاز کیا گیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان نے اس خصوصی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر نیشنل سروس اسکیم کی کالج یونٹ کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر شیبا صدیقی، ڈاکٹر لیاقت علی، ڈاکٹر عامر حسین اور ڈاکٹر زینت وارثی سمیت کالج کے پراکٹر پروفیسر سلمان خان اور سبھی اساتذہ موجود رہے۔ این ایس ایس کے اس کیمپ میں آئندہ سات دنوں تک طلبا و طالبات کے درمیان ثقافتی اور سماجی خدمات سے متعلق مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔

شاعر سید محمد تقی شبر کا انتقال، غفرانمآب میں سپرد خاک

لکھنؤ۔ آج صبح ردولی کے شاعر سید محمد تقی شبر کا 90 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ شارب ردولی کے ہمعصر تھے۔ ان کے دو مجموعے سانس اور کلام نما شائع ہو چکے ہیں۔ مرحوم ایک متمول اور اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ محرم میں ان کے مرثیے اور محفل میں ان کے لکھے قصیدے پڑھے جاتے تھے جو کافی مقبول تھے۔ نیا دور کے سابق ایڈیٹر عاصم رضا نے ان کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ردولی کی تہذیب ان کی شاعری میں رچی بسی تھی ان کو اپنے وطن سے اتنی محبت تھی کہ کسی بھی شہر کی رونق انہیں مرعوب نہ کر سکی اور وہ کبھی اپنے وطن کو ترک نہ کر سکے۔ انھوں نے کہا کہ مرحوم کے جنازے میں کثیر تعداد کی شرکت سے یہ بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے احباب کا حلقہ کافی وسیع تھا۔ مرحوم کی مجلس 24 فروری کو صبح 9 بجے غفرانمآب امام باڑے میں ہوگی۔

عارف نگرامی کو عبدالوکیل ندوی کا خراج عقیدت

لکھنؤ: 22 فروری (پی این ایس) مولانا عبدالوکیل ندوی بارہ بنکوی شعبہ اصلاح معاشرہ ندوۃ العلماء نے کہا کہ معروف و مشہور صحافی محمد عارف نگرامی کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ عارف صاحب خاموش طبع، نرم مزاج اور اوصاف حمیدہ سے متصف تھے۔ ان کا اخلاق و کردار اعلیٰ تھا اور لکھنوی وضع قطع، تہذیب و ثقافت کے جیتے جاگتے ترجمان تھے۔ انہیں کے زیر انتظام ارم کالج اندرا نگر میں ادبی محفلوں کا انعقاد بڑی خوش اسلوبی سے ہوا کرتا تھا جس میں لکھنؤ کی دانشور اور معتبر شخصیات کو مدعو کیا کیا جاتا تھا۔ میرا ان سے ذاتی تعلق تھا۔ وہ اکثر ندوۃ العلماء کے ذمہ داروں سے ملاقات کیلئے آیا کرتے تھے۔ خصوصاً مولانا واضح رشید حسنی ندویؒ، سید محمد رابع حسنی ندویؒ، مولانا محمد حمزہ حسنیؒ اور دیگر ذمہ داران و اساتذہ دارالعلوم ندوۃ العلماء سے ان کے اچھے تعلقات تھے۔ مرحوم صحافیوں کی نظر میں بھی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور آخرت میں درجات بلند کرے۔

امروہہ: زہر آلود کھانا کھانے سے 50 سے زیادہ افراد بیمار

امروہہ: 22 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع امروہہ میں جمعہ کو منعقد برسی پروگرام کے موقع پر گاجر کا حلوہ کھانے سے 50 سے زیادہ افراد فوڈ پوائزننگ سے بیمار ہو گئے۔ محکمہ فوڈ سیکورٹی نے پانچ نمونے جانچ کے لئے بھیجا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر برائے فوڈ سیکورٹی ونئے اگروال نے ہفتہ کو بتایا کہ گذشتہ رات ڈڈولی باشندہ کلدیپ گپتا کا ان کے پاس فون آیا تھا کہ ان کے مرحوم والد کی پہلی برسی پر منعقد تقریب میں شریک لوگوں کی طبیعت کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد ہی بگڑنا شروع ہوگئی۔ محکمہ فوڈ سیکورٹی کی ٹیم کے ذریعہ موقع پر پہنچ کر بچے ہوئے گاجر حلوہ اور ماوے کے تھوک دوکاندار سمیت پانچ نمونے بھیج کر لیباریٹری مین جانچ کے لئے بھیجا گیا ہے۔ کثیر تعداد میں لوگوں کو فوڈ پوائزننگ ہونے پر اسسٹنٹ فوڈ سیکورٹی ونئے اگروال کے علاوہ فوڈ سیکورٹی افسر ہریندر سنگھ، فوڈ سیکورٹی افسر کلدیپ کمار دکشت کی ہدایت پر محکمہ فوڈ کی ٹیم کے ذریعہ ماوہ، کھویا، پنیر، چھینا اور گاجر حلوہ سمیت دیگر کئی کھانے کے اشیاء کے نمونے جانچ کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

معلومات تک رسائی عام آدمی کا حق ہے: محمد ندیم

لینگوتج یونیورسٹی میں حق اطلاعات قانون کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد

لکھنو، 22 فروری 2025: خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی کے اٹل ہال میں فیکلٹی آف لیگل اسٹڈیز کی جانب سے وائس چانسلر پروفیسر اجے۔پی پانڈے کی رہنمائی میں حق اطلاعات قانون کے اہم موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ شعبہ لیگل اسٹڈیز کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ورکشا مشرا نے اپنے استقبالیہ کلمات میں مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور اس کے ساتھ ہی ورکشاپ کے موضوع کی اہمیت اور اس کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے اندر حق اطلاعات قانون کی باریکیوں اور اس کے قانونی پہلوؤں سے نہ صرف معلومات فراہم کرنا ہے بلکہ ان کے اندر ایک طرح کی بیداری بھی پیدا کرنا ہے تاکہ اس کے ذریعے شہری حقوق کے تحفظ کے جذبے کو فروغ بھی دیا جاسکے۔ اس اہم ورکشاپ کے مہمان خصوصی اور مقرر اسٹیٹ انفارمیشن کمشنر محمد ندیم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معلومات تک رسائی عام آدمی کا حق ہے اور یہ قانون عام آدمی کو سرکاری محکموں سے معلومات حاصل کرنے کا حق دیتا ہے، اس قانون کے ذریعے سے حکومتی اداروں اور نیم سرکاری اداروں میں شفافیت پیدا ہوتی ہے اور متعلقہ افراد کی جواب دہی طے ہوتی ہے۔ سرکاری معلومات حاصل کرنا آپ کا حق ہے۔ عوامی معلومات کے تناظر میں اپیل اور شکایت جمہوریت کے لیے بہت ضروری ہے۔ انھوں نے آر ٹی آئی درخواستوں، اس پر عمل بر آوری اور مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر پبلک انفارمیشن آفیسر اپنی سطح پر آر ٹی آئی معاملات کو نپٹا دیں تو ایسے مسائل پیدا ہی نہیں ہوں گے لہذا ابھی پبلک انفارمیشن آفیسر کو ان پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اگر ایسا نہیں ہوتا ہے کہ پھر عوام کے اندر غلط فہمی پیدا ہوگی جس سے دیگر مسائل پیدا ہوں گے۔ اس ورکشاپ کے دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ٹیم ہیڈ آن لائن آر ٹی آئی آن لائن اینڈ اسٹیٹ ریسورس پرسن ڈاکٹر راہل سنگھ نے آر ٹی آئی کی تاریخ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس کی تاریخ 1976 سے شروع ہو کر مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے 2005 میں اس کو قانونی حیثیت حاصل ہوئی۔ آر ٹی آئی کی تاریخ کو پڑھتے ہوئے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ کتنے مشکلات سے گزر کر موجودہ صورت حاصل ہوئی ہے لہذا اس کے تحفظ کے ساتھ ہی ساتھ اس سے اطلاعات کے حصول کے حقوق کے لئے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ کے تحت معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کا بنیادی مقصد شہریوں کو با اختیار بنانا، حکومت کے کام میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا، بدعنوانی پر قابو پانا اور ہماری جمہوریت کو حقیقی معنوں میں لوگوں کے لیے کام کرنا ہے۔ یہ کہے بغیر کہ ایک باخبر شہری ہے۔ یہ ایکٹ شہریوں کو حکومت کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنے کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ انھوں نے خاص طور پر طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس ایکٹ کے اندر آپ کے حقوق کے تعلق سے بھی ہیں جس سے واقف ہونا آپ کے لئے بہت ضروری ہے مگر اس حق کا غلط استعمال کرنے سے بچنا چاہیے اور اسے قومی مفادات میں استعمال کرنا چاہیے۔ لینگوتج یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار نے اس ایکٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ معلومات کے حق نے ملک کے شعور کو پروان چڑھایا ہے اور اس کے ذریعے سے اتھارٹی کے اندر شفافیت اور احتساب کو فروغ ملتا ہے اسی لئے ہم نے کسی سطح پر بھی کوئی آر ٹی آئی کے تعلق سے بھی درخواستوں کو روکتے نہیں ہیں بلکہ ضروری کاروائی کرتے ہوئے آگے بڑھا دیتے ہیں۔ ڈین فیکلٹی آف لیگل اسٹڈیز پروفیسر مسعود عالم نے کلمات تشکر ادا کیا اور ڈاکٹر روچیتا سجائے نے اس ورکشاپ کی نظامت کی۔ اس ورکشاپ میں پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر تنویر خدیجہ، پروفیسر احتشام احمد، پروفیسر چندنا ڈے، پروفیسر فخر عالم، امتحانات کنٹرولر ڈاکٹر بھاونا مشرا اور افسر مالیہ ساجد اعظمی کے علاوہ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور طلباء کثیر تعداد میں موجود تھے۔

علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی

حافظ محمد اکبر عرفانی ناظم، مولانا ابرار الحق ثاقبی مہتمم منتخب

لکھنؤ۔ علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مدرسہ امداد العلوم معظم نگر لکھنؤ میں سوسائٹی کے اراکین و مدرسہ ہذا کے معلمین کی ایک اہم میٹنگ جامعہ اسلامیہ صدیقیہ للبنات کسمنڈی روڈ لکھنؤ کے ناظم مولانا بدر عالم صاحب ندوی کی صدارت میں رکھی گئی۔ جس میں سوسائٹی کے اراکین و مدرسہ ہذا کے تمام معلمین نے متفقہ رائے پیش کی کہ حافظ محمد اکبر صاحب عرفانی جو مدرسہ کے بانی و مہتمم ہیں کو ناظم اعلیٰ اور نائب مہتمم مولانا ابرار الحق ثاقبی صاحب کو مہتمم مقرر کیا جائے جس سے مدرسہ کو مزید ترقی ملے۔ لہذا اتفاق رائے سے حافظ محمد اکبر صاحب عرفانی ناظم اعلیٰ اور مولانا ابرار الحق ثاقبی مہتمم کے عہدہ پر فائز کئے گئے اس پر حافظ محمد اکبر صاحب عرفانی نے کہا کہ عہدہ میرے لئے معنی نہیں رکھتا میں تو دین وملت کا خادم ہوں مکمل دیانتداری کے ساتھ خدمت کرتا رہوں گا۔ جہاں تک اراکین و معلمین کے اتفاق رائے کا تعلق ہے یہ انکا حسن ظن ہے اللہ اس کے مطابق ہمیں دوام بخشے اور اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق دے اور رہا سوال مولانا ابرار الحق ثاقبی صاحب کا تو یقیناً انکی خدمات، اخلاص وللّٰہیت، محنت ولگن، جوش وجذبہ، مدرسہ سے محبت ووفاداری، تعلیم وترتیب کی فکریں، انکی صلاحیت، سنجیدگی ومتانت کے پیش نظر میری خواہش تھی کہ ان کو مہتمم کے عہدے پر فائز ہوں۔ الحمدللہ آج اراکین کی رائے سے مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ مولانا موصوف سے مدرسہ کو مزید چار چاند لگے گا، اس میٹنگ کی صدارت فرما رہے مولانا بدر عالم ندوی صاحب نے کہا کہ اراکین نے یہ فیصلہ کرنے میں تاخیر کی لیکن مدرسہ کی ترقی، اسکی کامیابی کیلئے بہت ہی بہتر نہایت مفید قدم ہے۔ حافظ محمد اکبر عرفانی صاحب میں جو ہمت وحوصلہ جوش و جذبہ، مدرسہ کی فلاح، تعمیر وترقی کی فکریں، کوششیں قابل تعریف ہیں۔ وہ تمام تر خوبیاں، اور صلاحیتیں بدرجہ اتم موجود ہیں جو ایک مدرسہ کے ناظم کے اندر ہونی چاہئے۔

مہاشیوراتر کے پہلے بھاری بھیڑ کے کامیاب منجمنٹ کے لئے تیاریاں تیز

مہاکمبھ نگر: 22 فروری (یو این آئی) مہاکمبھ کے انعقاد کے بعد اب اپنے آخری پڑاؤ 26 فروری کو مہاشیوراتری کے آخری اشنان کی جانب گامزن ہے جس کے لئے ضلع انتظامیہ نے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ ڈی ایم رویندر مانڈر نے ہفتہ کو بتایا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ کے ویژن کے مطابق مہاکمبھ میں 50 کروڑ سے زیادہ عقیدت ملک۔ دنیا سے آکر ڈبکی لگائیں گے۔ ایسے میں ان کا یہ سفر خوشگن اور آسان رہے اس بات کو یقینی کرنے کے لئے انتظامی سطح پر تمام طریقے کی کوششیں جاری ہیں۔ آخری اشنان کو دیکھتے ہوئے ان کوششوں میں تیزی لائی جا رہی ہے جس سے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی عدم سہولیت نہ ہو۔ اس کے لئے پختہ تفصیلی منصوبہ تیار کر زمین پر اتارا جا رہا ہے۔ اسے پورے طریقے سے نافذ کرنے اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی عدم سہولیت کا سامنا نہ کرنا پڑے اس بات کو یقینی کرنے کے لئے افسران نے خود مورچہ سنبھالتے ہوئے گراؤنڈ زیرو پر اپنی مستعدی بڑھا دی ہے۔ مقامی افراد، عقیدت مندوں سبھی کا تجربہ اچھا رہے اس کے لئے خود وزیر اعلی یوگی آدتیہ لگاتار مانیٹرنگ کر رہے ہیں۔ شہر کے سبھی سرحد پر اضلاع کے ساتھ اچھا تال میل قائم کیا جا رہا ہے۔ مانڈر نے بتایا کہ کہیں پر بھی ڈائیورژن کو نافذ کرنے کے لئے ڈی ایم، ایس پی سے بھی لگاتار رابطہ بنا ہوا ہے۔

عارف نگرامی با اخلاق اور اعلیٰ کردار کے مالک تھے: عبدالقدوس ہاشمی

مولانا آزاد میموریل اکادمی نے اسے انتقال پر انہیں تعزیت پیش کی

لکھنؤ 22 فروری مولانا آزاد میموریل اکادمی کے صدر شارق علوی و جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے سینیئر صحافی وسماجی ارم گروپ آف کالجز و روزنامہ اپنا اخبار کے بیرو چیف ڈاکٹر عارف نگرامی کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ صدر شارق علوی نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا عارف نگرامی جید عالم دین مولانا اویس نگرامی کے صاحبزادے تھے انکی تربیت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے دینی ماحول میں ہوئی۔ انکی شخصیت میں دین ودنیا حسین امتزاج تھا۔ علماء، ادباء و شعراء میں انہیں کافی مقبولیت حاصل تھی۔ آزاد اکادمی سے انکا گہرا تعلق تھا۔ ایسے مخلص شخصیت کا اسطرح چلا جانا سماجی خسارہ ہے۔ جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عارف نگرامی کا انتقال میرا ذاتی خسارہ ہے انہوں نے ندوہ اور لکھنؤ یونیورسٹی سے تعلیم مکمل کر سعودی عرب کے جدہ کونسلیٹ میں ملازمت کر وہاں سے سبکدوش ہو کر لکھنؤ میں اپنے کو متحرک رکھا۔ ارم ایجوکیشن کے بانی سید خواجہ یونس صاحب کے وہ خصوصی معاون رہے اور انکے اخبار و ارم کالج میں ہونے والے تمام دینی، ادبی، ثقافتی و کل ہند سطح کے مشاعروں کو کرانے میں انکا بڑا دخل رہتا تھا۔ گوشہ گمنامی میں پڑے اپنے قصبہ نگرام والی نگرامی کو انہوں نے اپنے تحریر اور تنظیم کے ذریعہ متعارف کرایا، انہوں نے اپنے بزرگوں کی وراثت کو نہ صرف محفوظ رکھا بلکہ اسمیں وسعت بخشی۔ بحیثیت صحافی تا دم آخر اپنے قلمی فرائض کو وہ بخوبی انجام دیتے رہے، خصوصاً علماء کرام ومجاہدین آزادی پر انکے مضامین ملک کے موقر اخبارات ورسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ انہوں نے ارم کالج کی تحریک کو فروغ دینے کے علاوہ طلباء واساتذہ کو اپنے اخلاق و کردار و انتظامی صلاحیتوں سے گرویدہ بنایا تھا۔ وہ با اخلاق اور اعلیٰ کردار کے مالک تھے۔ معززین شہر اور دانشور حضرات انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ صوم صلوۃ کے پابند بزرگوں سے تعلق رکھنا انکا شیوہ رہا اکثر میرے ساتھ ندوہ میں مولانا رابع صاحب سے ملاقات کرنے کا ور رمضان المبارک میں رہے بریلی ضرور جاتے تھے مولانا آزاد سے انکا والہانہ لگاؤ تھا اکادمی کے پروگراموں کو کالج میں کرانے میں انکا بڑا دخل رہتا تھا۔ قحط الرجال میں ایسی ہمہ جہت شخصیت کا اسطرح چلے جانا قوم و ملت کا ایک بڑا خسارہ ہے۔ تعزیتی قرارداد میں محمد خالد نے اپنے تعلقات کے حوالے سے کہا عارف نگرامی جیسی شخصیت جسے ہر خاص و عام معروف اور محترم تھی بے لوث انسانوں لکھنؤ خالی ہوتا جا رہا ہے عارف صاحب جیسی مخلص شخصیت کی کمی عرصہ تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ مست حفیظ رحمانی، نے انکے انتقال کو ملی، وسماجی نقصان قرار دیا اور انکے لیے دعا مغفرت کی پسماندگان سے دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری اسٹامپ کا جھانسی تحصیل کا اچانک دورہ

جھانسی: 22 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جھانسی کی پرانی تحصیل میں ہفتہ کو اس وقت ہلچل مچ گئی جب پرنسپل سکریٹری اتر پردیش اسٹامپ اور رجسٹریشن اچانک پہنچ گئے۔ ہفتہ ہونے کیوجہ پرانی تحصیل علاقے میں یوں تو کام پہلے سے ہی کم تھا لیکن احاطے میں پرنسپل سکریٹری امت گپتا کو دیکھ کر پوری طرح سے خاموشی چھا گئی۔ انہوں نے افسران سے باریکی سے پوچھ گچھ کی اور ضروری دستاویزات بھی دیکھے۔ معائنہ کے دوران پائی گئی کمیوں کو حوالے پر پرنسپل سکریٹری اسٹامپ نے افسران کو ضروری ہدایت دیں۔ انہوں نے اسٹامپ وینڈروں اور احاطے میں موجود افراد سے بھی بات کی۔ انہوں نے معائنہ کے بعد افسران کو ہدایات دیں ساتھ ہی 2023 میں اسٹامپ کی کمی کے معاملے میں افسران سے رپورٹ طلب کی ہے۔